تَعلِیمُ القُرآن

الٓمّٓ (۱)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور با محاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

فون نمبر ۵۴۱۲۷۴۵

عبدالوکیل علوِی

ایم اے (عربی)، ایم، او، ایل (عربی)، ایم اے (اسلامیات)، ایم اے (تاریخ اسلام)، فاضل عربی
فاضل علوم اسلامیہ

۱۰۶۔ حبیب پارک، بالمقابل منصورہ، ملتان روڈ۔ لاہور

تصدیق نامہ

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن مجید (تعلیم القرآن) کے پہلے پارے کا قرآنی متن حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس میں اعراب وغیرہ کی ایسی کوئی غلطی نہیں جس سے قرآن مجید کے متن میں کوئی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہو۔

عبدالوکیل علوی

عبدالوکیل علوی

سینئر ریسرچ سکالر، ادارہ معارف اسلامی

منصورہ، لاہور

رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، حکومت پنجاب

عرضِ مؤلف

سرکاری ملازمت کے دوران بہت سے علماء کرام کے تراجم پڑھے جن کے پڑھنے سے ایک خواہش تھی کہ خود ترجمہ کر سکوں۔ ملازمت کے بعد قرآن کریم کو صحیح پڑھنے اور اس کا ترجمہ سیکھنے کے لیے جولائی 2008ء میں ادارہ الفلاح پاکستان مسلم ٹاؤن لاہور میں داخلہ لیا۔ کلاس میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگ تھے۔ تقریباً 2 سال تک ادارہ سے سیکھتا رہا۔ قاری محمود صاحب نے بڑی لگن سے تجوید سکھائی اللہ انہیں اس کا اجر دے۔ ادارہ میں قرآن کا ترجمہ کرنے کے لیے ابتدائی گرامر پڑھائی جاتی ہے جو قاری حفیظ صاحب اچھے انداز سے پڑھاتے ہیں۔

قرآن کا خود ترجمہ کرنے کے لیے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ گرامر کی بہت سی کتابوں کا مطالعہ کیا پورے قرآن کا ترجمہ گرامر کے ساتھ پڑھا۔ اللہ کا مجھ پر اتنا بڑا فضل ہوا کہ جب امام صاحب نماز میں قراءت کرتے تو پورے مفہوم کا پتہ چلتا۔ اس سے نماز کا پہلے سے زیادہ لطف آنے لگا۔

قرآن کے چار حقوق ہیں

(۱) قرآن کا صحیح پڑھنا (۲) اس کا مطلب جاننا

(۳) اس پر عمل کرنا (۴) اس کو دوسروں تک پہنچانا۔

قرآن کو جس طرح میں نے سیکھا ہے کوشش کی گئی ہے کہ اس کو دوسروں تک پہنچاؤں تا کہ لوگ خود ترجمہ کرنا سیکھیں۔

الٓمّٓ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ جیسے جیسے آپ پڑھتے جائیں گے آپ کو گرامر پر عبور حاصل ہوتا جائے گا۔ قرآن کے الفاظ کا ترجمہ گرامر کے ساتھ کیا گیا ہے پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر با محاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی

واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

میں کوئی عالم دین نہیں ہوں اور نہ ہی میرا کوئی ادارہ ہے۔ یہ میری انفرادی کوشش ہے۔ اس لیے آپ کو اس میں بہت سی کوتاہیاں نظر آئیں گی۔ امید ہے آپ درگزر سے کام لیں گے۔ غلطیوں سے آگاہ کریں گے تاکہ ان کی اصلاح کی جاسکے۔

قرآن پاک کے تیس پاروں کا ترجمہ گرامر کے ساتھ انٹرنیٹ پر دیا گیا ہے جس کا ایڈریس ہے www.learnquranbygrammar.com آپ وہاں سے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

استفادہ کرنے والے قارئین سے درخواست ہے کہ وہ مجھے، میرے والدین اور میری اولاد کو اپنی نیک دعاؤں میں یاد رکھیں۔

چوہدری عبدالسّلام

435۔رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل: 0322-4655866

آسان گرامر

چند ضروری اصطلاحات

ضمہ، مضموم: ضمہ پیش کو کہتے ہیں اور مضموم وہ حرف ہوتا ہے جس پر پیش ہو۔

فتحہ، مفتوح: فتحہ زبر کو کہتے ہیں اور مفتوح وہ حرف ہوتا ہے جس پر زبر ہو۔

کسرہ، مکسور: کسرہ زیر کو کہتے ہیں اور مکسور وہ حرف ہوتا ہے جس کے نیچے زیر ہو۔

لفظ: لفظ کا معنی پھینکنا ہے۔ ہماری زبان جس آواز کو باہر نکالتی ہے اُسے لفظ کہتے ہیں۔

لفظ کی اقسام

لفظ کی دو اقسام ہیں۔

۱۔ کلمہ: جس لفظ کے معنی ہوتے ہیں اُسے کلمہ کہتے ہیں۔ جیسے: کِتَابٌ۔ مَسْجِدٌ۔

۲۔ مہمل: جس لفظ کے معنی نہیں ہوتے اُسے مہمل کہتے ہیں۔ مہمل الفاظ کا مطالعہ نہیں کیا جاتا۔

کلمہ کی اقسام

کلمہ کی تین اقسام ہیں۔

۱۔ اسم ۲۔ فعل ۳۔ حرف

۱۔ اسم: کسی شخص، چیز یا جگہ کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ جیسے: خَالِدٌ۔ کِتَابٌ۔ مَسْجِدٌ۔

۲۔ فعل: ایسا لفظ جس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا پتہ چلے اور اس کا تعلق کسی زمانے، یعنی ماضی، حال یا مستقبل سے ہو۔ جیسے (ضَرَبَ۔ اُس نے مارا۔ یَضْرِبُ۔ وہ مارتا ہے / مارے گا)

۳۔ حرف: وہ کلمہ جو اسم ہو نہ فعل، بلکہ اسم اور فعل کو ملانے کا کام دے۔ جیسے (فِیْ میں، مِنْ۔ سے)

اسم کا بیان

علاماتِ اسم

اسم کی دو بڑی علامتیں ہیں: اَلْ اور تنوین۔ تنوین کا معنٰی ہے "ن" ساکن کی آواز پیدا کرنا ہے۔ اسم کے آخری حرف پر دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں۔ جس لفظ کے شروع میں اَلْ یا آخری حرف پر تنوین ہو وہ لازماً اسم ہو گا۔ یاد رہے کہ کسی اسم پر اَلْ اور تنوین ایک ساتھ نہیں آسکتے۔ شروع میں اگر اَلْ آجائے تو آخری حرف پر تنوین نہیں آئے گی۔ جیسے: اَلْکِتَابُ اور اگر آخری حرف پر تنوین آجائے تو شروع میں ،اَلْ، نہیں آئے گا جیسے کِتَابٌ درست ہے۔ مگر اَلْکِتَابٌ غلط ہے۔

اسم کے متعلق مکمل معلومات کے لیے چار باتوں کا علم ہونا ضروری ہے۔

۱۔ جنس ۲۔ عدد ۳۔ وسعت ۴۔ اعراب

۱۔ اسم کی اقسام بلحاظِ جنس

اسم کے متعلق یہ جاننا کہ وہ مذکر ہے یا مونث جنس کہلاتا ہے۔

۱۔: مونث اور مذکر حقیقی: جس لفظ میں جوڑے (نر اور مادہ) کا تصور ہو تو نر سے تعلق رکھنے والا اسم مذکر اور مادہ سے تعلق رکھنے والا اسم مونث ہو گا۔

اَبٌ، اَخٌ، اِبنٌ، مذکر حقیقی اور اُمٌّ، اُخْتٌ، بِنْتٌ مونث حقیقی ہیں۔

۲۔: مونث اور مذکر قیاسی: جس اسم میں نر اور مادہ کا تصور نہ ہو اور اس لفظ کے آخر میں گول ۃ ہو اُسے مونث قیاسی اور اگر اس کے آخر میں ۃ نہ ہو تو اُسے مذکر قیاسی کہتے ہیں۔ بعض مذکر کے ناموں میں بھی گول ۃ آجاتی ہے۔ وہ مذکر ہی ہوں گے۔

جیسے: طَلْحَۃٌ۔ خَلِیْفَۃٌ۔ عَلَّامَۃٌ۔

۱۔ مذکر قیاسی کی مثالیں: جیسے: کِتَابٌ۔ بَیْتٌ۔ مَسْجِدٌ

۲۔ مؤنث قیاسی کی مثالیں: جیسے: سَاعَةٌ۔ مِرْوَحَةٌ۔ جَنَّةٌ۔

۳۔ مؤنث سماعی: کچھ اسم ایسے ہوتے ہیں جن کے آخر میں گول "ة" تاء مدورہ نہیں ہوتی اس کے باوجود اہل زبان انہیں مؤنث استعمال کرتے ہیں۔ ایسی مؤنث کو مؤنث سماعی کہا جاتا ہے۔

مؤنث سماعی کی مثالیں:

۱۔ شَمْسٌ۔ نَارٌ۔ نَفْسٌ

۲۔ جسم کے وہ اعضاء جو تعداد میں دو دو ہیں جیسے: عَیْنٌ۔ یَدٌ۔ رِجْلٌ۔

۳۔ شہروں اور ملکوں کے نام: لَاھَوْرُ۔ مِصْرُ۔ اُرْدَنُ۔

۲۔ اسم کی اقسام بلحاظِ عدد

عدد سے مراد اسم کے متعلق جاننا کہ وہ اسم واحد ہے، تثنیہ ہے یا جمع۔ عربی زبان میں عدد کے لحاظ سے اسم کی تین اقسام ہیں :

۱۔ واحد: ایسا اسم جو ایک کے لیے ہوتا ہے۔ جیسے: قَلَمٌ کِتَابٌ۔

۲۔ تثنیہ: ایسا اسم جو دو کے لیے استعمال ہو۔ تثنیہ بنانے کے لیے واحد کے آخر میں الف نون مکسورہ انِ یا یاء نون مکسورہ یْنِ لگا دیتے ہیں۔ مثلاً کِتَابَانِ۔ قَلَمَانِ۔ کِتَابَیْنِ۔ قَلَمَیْنِ۔

۳۔ جمع: ایسا اسم جو دو سے زیادہ کے لیے استعمال ہو۔ عربی میں مذکر کی جمع بنانے کے لیے اسم واحد کے آخر میں واؤ نون مفتوحہ وْنَ یا یاء نون مفتوحہ یْنَ لگا دیتے ہیں۔

جیسے: مُسْلِمٌ سے جمع مُسْلِمُوْنَ یا مُسْلِمِیْنَ عَالِمٌ سے جمع عَالِمُوْنَ یا عَالِمِیْنَ سب عالم۔

یْنِ تثنیہ کے آخر میں بھی آتے ہیں اور جمع کے آخر میں بھی، مگر ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ تثنیہ میں یْنِ سے پہلے زبر اور آخری حرف پر زیر ہوتی ہے۔ جبکہ جمع کے یْنَ سے پہلے زیر اور آخری حرف پر زبر ہوتا

ہے(یعنی تثنیہ کا نون مکسور اور جمع کا نون مفتوح ہوتا ہے)

مؤنث کی جمع بنانے کے لیے واحد کے صیغے کے آخر میں الف تاء ات لگائے جاتے ہیں۔

مثلاً:مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ اور اَلْمُؤْمِنَةُ سے اَلْمُؤْمِنَاتُ

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	نَاصِرٌ (مددگار ایک مرد)	نَاصِرَانِ (مددگار دو مرد)	نَاصِرُوْنَ (مددگار سب مرد)
مؤنث	نَاصِرَةٌ (مددگار ایک عورت)	نَاصِرَتَانِ (مددگار دو عورتیں)	نَاصِرَاتٌ (مددگار سب عورتیں)

جمع کی اقسام:

جمع کی دو اقسام ہیں: ا۔جمع مکسر ۲۔جمع سالم

ا۔جمع مکسر: مکسر کا معنی ہے ٹوٹا ہوا۔جمع مکسر میں واحد کی شکل ٹوٹ جاتی ہے اس وجہ سے اس جمع کو جمع مکسر کہتے ہیں۔جیسے:رَجُلٌ کی جمع رِجَالٌ،کِتَابٌ کی جمع کُتُبٌ۔

جمع مکسر کی کوئی علامت نہیں ہوتی۔

۲۔ جمع سالم: وہ جمع جس کا واحد اپنی اصلی شکل میں جمع کے اندر موجود ہو۔

جمع سالم کی قسمیں:

جمع سالم کی دو قسمیں ہیں۔

ا۔جمع سالم مذکر ۲۔جمع سالم مؤنث۔

مُسْلِمٌ کی جمع سالم مُسْلِمُوْنَ،فَاسِقٌ کی جمع سالم فَاسِقُوْنَ۔

جمع سالم مذکر کی پہچان یہ ہے کہ اس کے آخر میں وْنَ یا یْنَ آتا ہے۔

جمع سالم مؤنث: جمع سالم مؤنث کی پہچان یہ ہے کہ اس کے آخر میں الف اور لمبی ت(ات) آتی ہے۔

مثلاً: مُسْلِمٌ کی مؤنث مُسْلِمَةٌ اور اس کی جمع سالم مُسْلِمَاتٌ۔ مُؤْمِنٌ سے مؤنث مُؤْمِنَةٌ اور اس سے جمع مؤنث سالم مُؤْمِنَاتٌ۔

بعض اسماء کی جمع سالم بھی ہوتی ہے اور جمع مکسر بھی

مثلاً نَبِيٌّ کی جمع سالم نَبِيُّوْنَ اور جمع مکسر اَنْبِيَآءُ۔

۳۔ اسم کی اقسام بلحاظِ وُسعَت

وسعت سے مراد کسی اسم کے متعلق یہ معلوم کرنا ہے کہ وہ معرفہ ہے یا نکرہ۔ نکرہ کی وسعت زیادہ ہوتی ہے اور معرفہ کی کم، مثلاً رَجُلٌ ہر آدمی کو کہا جا سکتا ہے لیکن زَیْدٌ، خَالِدٌ مخصوص اسم ہیں ان کا اطلاق ہر آدمی پر نہیں ہو سکتا۔ اس لیے ان کی وسعت کم ہے۔

وسعت کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہیں: ۱۔اسم معرفہ ۲۔اسم نکرہ

۱۔اسم معرفہ: وہ اسم ہے جو کسی خاص معیّن چیز پر دلالت کرے جیسے: اَلْکِتَابُ، خاص کتاب۔ اَلرَّجُلُ، خاص مرد۔ زَیْدٌ، زید۔

۲۔اسم نکرہ: وہ اسم ہے جو غیر معیّن چیزوں کے لیے بولا جائے۔ جیسے: کِتَابٌ، کوئی کتاب، مَسْجِدٌ، کوئی مسجد، شَجَرٌ، کوئی درخت

اسم معرفہ کی اقسام:

اسم معرفہ کی حسبِ ذیل قسمیں ہیں:

۱۔اسم علم: کسی مخصوص نام کو اسم علم کہتے ہیں، جیسے۔ خَالِدٌ۔ زَیْدٌ۔

۲۔اسم ضمیر: نام کی جگہ استعمال ہونے والے لفظ کو اسم ضمیر کہتے ہیں۔

مثلاً هُوَ، وہ ایک مذکر۔ هِیَ، وہ ایک مؤنث۔

۳۔اسم اشارہ: اشارہ کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ کو اسم اشارہ کہتے ہیں۔

اس کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔اشارہ قریب ۲۔اشارہ بعید۔

هٰذَا، یہ (ایک مذکر) هٰذِہٖ، یہ (ایک مونث)

ذٰلِكَ، وہ (ایک مذکر) تِلْكَ، وہ (ایک مونث)

۴۔ اسم موصول: دو جملوں کو ملانے کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ کو اسم موصول کہتے ہیں۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا میں الَّذِیْنَ دو جملوں کو ملا رہا ہے جو اسم موصول ہے۔

۵۔ اسم مُعَرَّف باللام (اَلْ): ایسا اسم معرفہ جو اسم نکرہ کے شروع میں الف لام (اَلْ) لگا کر بنایا گیا ہو۔ جیسے:

کِتَابٌ (ایک یا کوئی کتاب) سے اَلْکِتَابُ (ایک مخصوص کتاب)

عربی زبان میں الف لام کو لام تعریف بھی کہتے ہیں۔

معرفہ کی پہلی اقسام کے ساتھ الف لام لگانا درست نہیں ہے جیسے اَلْخَالِدُ، اَلْھٰذَا درست نہیں۔

۶۔ معرفہ بنداء: یعنی وہ اسم جو کہ منادیٰ بننے کی وجہ سے معرفہ بن جائے۔

جیسے: یَآ اَخِیْ! (اے میرے بھائی!)

۷۔ مضاف: یعنی وہ اسم نکرہ جو کسی معرفہ کی طرف مضاف ہو جائے، جیسے: کِتَابُ زَیْدٍ

اسم نکرہ کی قسمیں:

ہر وہ اسم جو اسم معرفہ کی پانچ اقسام سے تعلق نہ رکھتا ہو وہ اسم نکرہ ہو گا، اسم نکرہ کا ترجمہ کِتَابٌ ایک یا کوئی کتاب ہوتا ہے اسم نکرہ کے آخری حرف پر دو زبر یا دو زیر یا دو پیش یعنی تنوین ہوتی ہے۔

اسم نکرہ کی دو بڑی قسمیں:

۱۔ اسم ذات: جو اسم کسی بھی چیز جاندار یا بے جان کے نام کو ظاہر کرے، جیسے: اِنْسَانٌ، شَجَرٌ۔

۲۔ اسم صفت: جو اسم کسی چیز کی صفت یعنی اچھائی یا برائی بیان کرے، جیسے: مُؤْمِنٌ مُسْلِمٌ کَافِرٌ، فَاسِقٌ۔

۵۔اِعراب کے اعتبار سے اسم کی قسمیں

اِعراب کی تعریف اور قسمیں

اِعراب عربی گرامر کے ایک علم کا نام ہے۔ معنی میں تبدیلی کے بغیر کسی لفظ کی شکل یا حالت کے تبدیل ہونے کو اعراب کہتے ہیں۔ اس کی درج ذیل دو شکلیں ہیں:

۱۔اعراب بالحرکت: کسی لفظ کی آخری حرکت کا تبدیل ہونا ہے۔ جیسے: اللهُ۔ اللهَ۔ اللهِ۔

۲۔اعراب بالحرف: کسی لفظ کی اصل حالت میں موجود "واؤ" یا "الف" کا "ی" میں تبدیل ہونا۔

جیسے: رَجُلَانِ (دو مرد) سے رَجُلَيْنِ یا مُسْلِمُوْنَ (بہت سے مسلمان) سے مُسْلِمِيْنَ۔

اعراب کی درج ذیل تین قسمیں ہیں:

۱۔رفع: اسم کی اصلی حالت یا حالت فاعلی کو رفع کہتے ہیں۔

۲۔نصب: اسم کی تبدیل شدہ پہلی حالت یا حالت مفعولی کو نصب کہتے ہیں۔

۳۔جر: اسم کی تبدیل شدہ دوسری حالت۔ یہ بھی حالت مفعولی ہوتی ہے، مگر حرفِ جر کے توسط سے۔

اعرابی حالت کے اعتبار سے اسم کی قسمیں :

اعرابی حالت کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں۔

مرفوع: جو لفظ حالتِ فاعلی میں ہو اس کو مرفوع کہتے ہیں۔ جیسے طِفْلٌ اَطْفَالٌ، مفرد ہونے کی صورت میں اس پر عموماً پیش آتا ہے، مگر کبھی کسی وجہ سے اس پر پیش نہیں لکھی جاتی۔ اس وقت یہ مرفوع محلًا ہوتا ہے۔ جمع مذکر سالم کی صورت میں اس کی علامت وْنَ، جیسے: مُسْلِمُوْنَ اور تثنیہ کی صورت میں انِ ہوتی ہے۔ جیسے: مُسْلِمَانِ، جمع

مؤنث سالم کی صورت میں اس کی علامت اتٌ ہوتی ہے۔ جیسے: مُسْلِمَاتٌ۔

منصوب: جو لفظ حالتِ مفعولی میں ہو اُس کو منصوب کہتے ہیں۔ جیسے: طِفْلًا۔ اَطْفَالًا، اس پر مفرد ہونے کی صورت میں عموماً زبر آتا ہے، مگر کبھی کسی وجہ سے اس پر زبر نہیں لکھی جاتی۔ اُس صورت میں اس کو

منصوب محلاً کہتے ہیں۔ جمع مذکر سالم کی صورت میں اس کی علامت یْنَ ہے۔ جیسے: مُسْلِمِیْنَ، اور تثنیہ کی صورت میں یْنِ ہوتی ہے۔ جیسے: مُسْلِمَیْنِ جمع مؤنث سالم پر اس کی علامت اتٍ ہوتی ہے جیسے: مُسْلِمَاتٍ

مجرور: جس لفظ پر حرفِ جر داخل ہو اس کو مجرور کہتے ہیں۔ جیسے: طِفْلٍ۔ اَطْفَالٍ، مفرد کی صورت میں اس کی علامت عموماً زیر ہوتی ہے، مگر کبھی کسی وجہ سے زیر نہیں لکھی جاتی۔ اس صورت میں اس کو مجرور محلاً کہتے ہیں۔ جمع مذکر سالم، تثنیہ اور جمع مؤنث سالم میں اس کا اِعراب منصوب کی طرح ہوتا ہے۔

۴۔اسم کی دیگر قسمیں:

۱۔اسم جامد: وہ اسم جو نہ خود کسی سے بنا ہو اور نہ اس سے کوئی اور لفظ بن سکتا ہو۔ جیسے زَیْدٌ۔ اَسَدٌ

۲۔اسم مشتق: وہ اسم ہے جو مصدر سے اس طرح نکلے کہ مصدر کے معنی اور مادہ اس میں باقی رہے اور ایک نئی صورت پیدا ہو جائے۔ اسم مشتق کی چھ قسمیں ہیں۔

۱۔اسم فاعل، ۲۔اسم مفعول، ۳۔اسم تفضیل، ۴۔اسم آلہ، ۵۔اسم ظرف، ۶۔صفت مشبہ۔

۱۔اسم فاعل: وہ اسم ہے جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں ماخذ قائم رہے۔ ثلاثی مجرد سے مذکر کیلئے فَاعِلٌ، فَاعِلَانِ، فَاعِلُوْنَ، مؤنث کیلئے فَاعِلَةٌ، فَاعِلَتَانِ، فَاعِلَاتٌ اور مبالغہ کے اوزان میں فَعِیْلٌ کے وزن پر عَلِیْمٌ، بہت جاننے والا، فَعُوْلٌ کے وازن پر ضَرُوْبٌ، بہت مارنے والا۔ فَعَّالٌ، کے وزن پر اَکَّالٌ، بہت کھانے والا۔

۲۔اسم مفعول: وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس پر ماخذ واقع ہوا ہے۔ اس کا وزن مذکر کے لیے مَفْعُوْلٌ، مَفْعُوْلَانِ، مَفْعُوْلُوْنَ اور مؤنث کے لیے مَفْعُوْلَةٌ، مَفْعُوْلَتَانِ، مَفْعُوْلَاتٌ۔

۳۔اسم تفضیل: یہ وہ اسم مشتق ہے جو بہ نسبت ایک کے دوسرے میں ماخذ کی زیادتی بتائے۔ جیسے زَیْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو۔ اس کے لیے مذکر کے اوزان اَفْعَلُ، اَفْعَلَانِ، اَفْعَلُوْنَ، اَفَاعِیْلُ، مؤنث کے اوزان فُعْلٰی، فُعْلَیَانِ، فُعْلَیَاتٌ اور فُعَلٌ ہیں۔

۴۔اسم آلہ: یہ وہ اسم مشتق ہے جو فاعل سے فعل صادر ہونے کا ذریعہ اور واسطہ ہو۔ یہ اسم سوائے ثلاثی مجرد کے اور کسی باب سے نہیں آتا۔ اس کے وزن یہ ہیں۔

مِفْعَلٌ مِفْعَلَانِ مِفْعَلَةٌ مِفْعَلَتَانِ مَفَاعِلُ

مِفْعَالٌ مِفْعَالَانِ مَفَاعِيْلُ فِعَالٌ

۵۔اسم ظرف: یہ وہ اسم مشتق ہے جو فعل صادر ہونے کی جگہ یا وقت بتائے۔ جیسے: مَضْرَبٌ، مارنے کی جگہ یا وقت۔ مَغْرِبٌ، مَشْرِقٌ۔

٦۔صفتِ مشبہ: یہ وہ اسم مشتق ہے جو ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں کوئی صفت ثابت و قائم ہو۔ اسم فاعل کے برعکس صفت مشبہ میں وصف مستقل اور پائیدار ہوتا ہے۔

فَعِيْلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: عَظِيْمٌ، جَمِيْلٌ، فَصِيْحٌ۔

اسم ضمیر کا بیان

اسم ضمیر: ایسا لفظ جو نام کی جگہ استعمال ہو۔

ضمیر کی اقسام:

ضمیر کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ ضمائر منفصلہ ۲۔ ضمائر متصلہ

عدد	جنس	مقام	ضمائر منفصلہ	صیغے	ضمائر متصلہ
واحد	مذکر	غائب	ھُوَ، وہ ایک مذکر	واحد مذکر غائب	ہٗ، غائب، اس کا، اس کو، اُس ایک مذکر کا / کے / کی۔
تثنیہ	مذکر	غائب	ھُمَا، وہ دو مذکر	تثنیہ مذکر غائب	ھُمَا، اُن دو مذکروں کا۔
جمع	مذکر	غائب	ھُمْ، وہ سب مذکر	جمع مذکر غائب	ھُمْ، اُن سب مذکروں کا۔
واحد	مؤنث	غائب	ھِیَ، وہ ایک مؤنث	واحد مؤنث غائب	ھَا، اُس ایک مؤنث کا۔
تثنیہ	مؤنث	غائب	ھُمَا، وہ دو مؤنث	تثنیہ مؤنث غائب	ھُمَا، ان دو مؤنثوں کا۔
جمع	مؤنث	غائب	ھُنَّ، وہ سب مؤنث	جمع مؤنث غائب	ھُنَّ، اُن سب مؤنثوں کا۔
واحد	مذکر	حاضر	اَنْتَ، تو، آپ، ایک مذکر	واحد مذکر حاضر	كَ، تجھ، تیرا، تمہارا، آپ، ایک مذکر کا۔
تثنیہ	مذکر	حاضر	اَنْتُمَا، تم دو مذکر	تثنیہ مذکر حاضر	كُمَا، تم دو مذکروں کا
جمع	مذکر	حاضر	اَنْتُمْ، تم سب مذکر	جمع مذکر حاضر	كُمْ، تم سب مذکروں کا
واحد	مؤنث	حاضر	اَنْتِ، تو ایک مؤنث	واحد مؤنث حاضر	كِ، تجھ ایک مؤنث کا
تثنیہ	مؤنث	حاضر	اَنْتُمَا، تم دو مؤنث	تثنیہ مؤنث حاضر	كُمَا، تم دو مؤنثوں کا
جمع	مؤنث	حاضر	اَنْتُنَّ، تم سب مؤنث	جمع مؤنث حاضر	كُنَّ، تم سب مؤنثوں کا

واحد	مذکر و مؤنث	متکلم	اَنَا، میں، ایک مذکر / مؤنث	واحد مذکر / مؤنث متکلم	یِ، مجھ، میرا، ایک مذکر / مؤنث کا
تثنیہ / جمع	مذکر و مؤنث	متکلم	نَحْنُ، ہم دو یا سب	جمع مذکر / مؤنث متکلم	نَا، ہم دو یا سب / مذکروں یا مؤنثوں

ضمیر منفصل کے قواعد:

۱۔ اسماء اور دوسرے کلمات سے پہلے اور الگ / فاصلے پر آتی ہیں۔

۲۔ ان ضمائر کا ترجمہ: وہ، تو، تم، میں، اور ہم کیا جاتا ہے۔ مثلاً: **اَنَا مُسْلِمٌ**، میں مسلمان ہوں۔

ضمیر متصل کے قواعد:

۱۔ اسم فعل اور حرف کے بعد اور ساتھ لگ کر آتی ہیں۔

۲۔ ضمائر متصلہ کا ترجمہ: اُس کا، اُن کا، تیرا، میری یا ہمارا سے کیا جاتا ہے (مضاف الیہ ہونے کی حالت میں)

جیسے: اَللّٰہُ رَبِّیْ، اللہ میرا رب ہے۔

ضمیر کا مرجع: جس اسم کی طرف ضمیر لوٹ رہی ہو اُسے ضمیر کا مرجع کہا جاتا ہے۔ **اَللّٰہُ خَالِقُ النَّاسِ وَهُوَ رَبُّهُمْ**، اللہ لوگوں کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ اُن کا رب ہے۔ اس جملے میں ضمیر **هُوَ** کا مرجع اسم اللہُ اور ضمیر **هُمْ** کا مرجع اسم النَّاسِ ہے۔

مرکب اشاری (اسم اشارہ)

مرکب اشاری: ایسا مرکب جس میں کسی کی طرف اشارہ کرنے کے لیے اسم اشارہ استعمال کیا جائے۔ **هٰذَا الْكِتَابُ**، یہ کتاب۔ **اُولٰٓئِكَ الرِّجَالُ**، وہ بہت سے آدمی۔

اسم اشارہ: جو لفظ اشارہ کرنے کے لیے استعمال کیا جائے اُسے اسم اشارہ کہا جاتا ہے۔

مشارٌ الیہ: جس اسم کی طرف اشارہ کیا جائے اُسے مشارٌ الیہ کہتے ہیں۔ اسم اشارہ پہلے اور مشارٌ الیہ بعد میں آتا ہے۔

مرکب توصیفی کی طرح مرکب اشاری میں بھی جنس "عدد" وسعت اور اعراب کی مطابقت کا ہونا ضروری ہے۔

اسم اشارہ قریب

عدد	جنس	اسم اشارہ قریب	صیغے
واحد	مذکر	هٰذَا، یہ (ایک مذکر)	واحد مذکر قریب
تثنیہ	مذکر	هٰذَانِ، یہ (دو مذکر)	تثنیہ مذکر قریب
جمع	مذکر	هٰؤُلَآءِ، یہ (سب مذکر)	جمع مذکر قریب
واحد	مؤنث	هٰذِهٖ، یہ (ایک مؤنث)	واحد مؤنث قریب
تثنیہ	مؤنث	هَاتَانِ، یہ (دو مؤنث)	تثنیہ مؤنث قریب
جمع	مؤنث	هٰؤُلَآءِ، یہ (سب مؤنث)	جمع مؤنث قریب

اسم اشارہ بعید

عدد	جنس	اسم اشارہ بعید	صیغے
واحد	مذکر	ذٰلِكَ، وہ (ایک مذکر)	واحد مذکر بعید
تثنیہ	مذکر	ذٰنِكَ، وہ (دو مذکر)	تثنیہ مذکر بعید
جمع	مذکر	أُولٰٓئِكَ، وہ (سب مذکر)	جمع مذکر بعید
واحد	مؤنث	تِلْكَ، وہ (ایک مؤنث)	واحد مؤنث بعید
تثنیہ	مؤنث	تَانِكَ، وہ (دو مؤنث)	تثنیہ مؤنث بعید
جمع	مؤنث	أُولٰٓئِكَ، وہ (سب مؤنث)	جمع مؤنث بعید

مرکب توصیفی

مرکب توصیفی : ایسامرکب جس میں ایک اسم کی اچھائی یابرائی بیان کی جارہی ہواور دوسرااسم اچھائی یابرائی بیان کر رہاہو۔

موصوف: جس اسم کی اچھائی یابرائی بیان کی جارہی ہواسے اسم موصوف کہتے ہیں یہ مرکب توصیفی کاپہلا جزء ہوتاہے

صفت: جواچھائی یابرائی بیان کی جارہی ہواُسے اسم صفت کہتے ہیں۔یہ مرکب توصیفی کادوسراجزہوتاہے۔

مرکب توصیفی میں موصوف اور صفت میں ہر لحاظ سے مطابقت ہوتی ہے۔یعنی صفت کی جنس،عدد،وسعت اور اعراب موصوف کے مطابق ہوتے ہیں۔

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر معرفہ	موصوف۔صفت اَلرَّجُلُ۔الصَّالِحُ	موصوف۔صفت اَلرَّجُلَانِ۔الصَّالِحَانِ	موصوف۔صفت اَلرِّجَالُ۔الصَّالِحُوْنَ

جمع مکسر غیر عاقل کی صفت واحد مونث ہوتی ہے۔جیسے: اَلْکُتُبُ اَلْجَدِیْدَۃُ

مرکب اضافی

مرکب اضافی: ایسامرکب جس میں ایک اسم کی اضافت (نسبت) دوسرے اسم کی طرف کی جائے۔

مضاف: جس اسم کی نسبت کی جائے اُسے مضاف کہتے ہیں۔مثلاً کِتَابُ اللّٰہِ، رَسُوْلُ اللّٰہِ میں کِتَابُ اور رَسُوْلُ مضاف ہیں۔

مضاف الیہ: جس اسم کی طرف نسبت کی جائے اُسے مضاف الیہ کہتے ہیں۔جیسے کِتَابُ اللّٰہِ۔رَسُوْلُ اللّٰہِ ان میں،اَللّٰہِ مضاف الیہ ہے۔عربی میں مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں آتاہے۔مضاف میں پہلے الف لام یابعد میں تنوین نہیں آتی۔مثلاًاَلْکِتَابُ اللّٰہِ یا کِتَابٌ اللّٰہِ دونوں غلط ہیں۔مضاف کے آخری حرف پر

چونکہ تنوین نہیں آتی اس لیے تثنیہ یا جمع کا نون باقی نہیں رہتا بلکہ اضافت کی وجہ سے حذف ہو جاتا ہے۔
مثلاً مسجد کے دو دروازے بَابَانِ الْمَسْجِدِ غلط ہے اور بَابَا الْمَسْجِدِ صحیح ہے۔
مضاف الیہ: حالتِ جری میں ہو تو اُردو ترجمہ میں "کا، کے، کی" آتا ہے۔
كِتَابُ اللهِ، اللہ کی کتاب۔

مرکب جاری

حروفِ جار یا جَر: عربی میں کچھ حروف ایسے ہیں جو اسم سے پہلے آکر اسم کو حالت جَر میں لے جاتے ہیں۔ انہیں حروفِ جر یا جار کہتے ہیں۔
مرکب جاری: جس مرکب میں حروف جار میں سے کوئی حرف آجائے تو اُسے مرکب جاری کہتے ہیں۔
حرف جر + اسم مجرور = مرکب جاری۔

قرآن مجید میں استعمال ہونے والے حروف جارہ

نمبر شمار	حرف جارہ	ترجمہ	مرکب جاری
۱	بِ	سے، ساتھ، پر، کا، کے، کی، کو، وجہ سے، بسبب	بِسْمِ اللهِ، اللہ کے نام سے
۲	تِ	قسمیہ، قسم	تَاللهِ، اللہ کی قسم
۳	مِنْ	سے	مِنَ الْكِتَابِ، خاص کتاب سے
۴	عَلٰى	پر، ذمے	عَلَى اللهِ، اللہ پر
۵	اِلٰى	طرف، تک	اِلَى الْجَنَّةِ، جنت کی طرف
۶	كَ	مشابہ، مانند، کی طرح	كَالْحِجَارَةِ، پتھروں کی طرح
۷	فِيْ	میں	فِي الْقُرْاٰنِ، قرآن میں
۸	عَنْ	سے، کے متعلق، کی طرف سے	عَنِ الْاٰخِرَةِ، آخرت کے متعلق
۹	لِ	کے لیے، واسطے، کا، کی، کو۔	لِلّٰهِ، اللہ کے لیے

		اگر لِ قَالَ۔ قَالُوا۔ قِيْلَ۔ قُلْ کے بعد ہو تو ترجمہ (سے) ہو گا۔	قُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ، مومن عورتوں سے کہو
۱۰	حَتّٰی	تک، یہاں تک کہ	حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ یہاں تک کہ فجر ظاہر ہو جائے۔
۱۱	وَ	اگر وَ اگلے لفظ سے مل رہا ہو اور اُسے زیر دے رہا ہو تو مطلب "قسم" ہوتا ہے اگر وَ علیٰحدہ ہو تو حرف عطف ہو گا اور معنیٰ "اور" ہوں گے۔	وَالْعَصْرِ، زمانے کی قسم وَاَقِيْمُو الصَّلٰوةَ، اور نماز قائم کرو

اسم موصول

دو جملوں کو ملانے کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ کو اسم موصول کہتے ہیں۔ اردو میں جیسے: جو، جنہوں نے، جس نے وغیرہ۔

عدد	اسم موصول	معنیٰ	صیغے
واحد	اَلَّذِیْ	(یہ/وہ) جو، جس نے، جس کو (ایک مذکر)	واحد مذکر
تثنیہ	اَلَّذَانِ	(یہ/وہ) جو، جن کو، جن نے (دو مذکر)	تثنیہ مذکر
جمع	اَلَّذِيْنَ	(یہ/وہ) جو، جن کو، جنہوں نے (سب مذکر)	جمع مذکر
واحد	اَلَّتِیْ	(یہ/وہ) جو، جس نے، جس کو، ایک مونث	واحد مونث
تثنیہ	اَلَّتَانِ	(یہ/وہ) جو، جن کو، جن نے (دو مونث)	تثنیہ مونث
جمع	اَلّٰتِیْ۔ اَلّٰئِیْ	(یہ/وہ) جو، جن کو، جنہوں نے سب مونث	جمع مونث

مَا، اور، مَنْ، بھی اسم موصول ہیں۔ جب دونوں اَلَّذِیْ کے معنی میں استعمال ہوں مَنْ عاقل کے لیے استعمال ہوتا ہے اور مَا غیر عاقل کے لیے۔ عاقل سے مراد انسان، جن اور فرشتے ہیں۔ باقی سب مخلوق غیر عاقل ہیں۔ اسم موصول کے بعد آنے والے الفاظ اس کا صلہ کہلاتے ہیں۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا" میں "يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا صلہ ہے۔

حروف مشبہ بالفعل

اسم کو حالت نصب (حالت مفعولی) میں لے جانے والے حروف

۱۔اِنَّ، بے شک، تحقیق، یقیناً۔ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ، اللّٰہَ۔ اِنَّ کا اسم منصوب ہے اسی وجہ سے اس کے آخری حرف پر زبر آیا ہے۔

۲۔اَنَّ کہ بے شک۔ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ مُحَمَّدًا۔ اَنَّ کا اسم ہے اس لیے اس کے آخری حرف پر زبر آیا ہے۔

۳۔کَاَنَّ گویا، جیسا کہ۔ کَاَنَّ الْکَافِرِیْنَ اَنْعَامٌ، گویا کافر چوپائے ہیں۔ یہ حرف جملے میں تشبیہ کا مفہوم پیدا کرتا ہے۔

۴۔لَعَلَّ، شاید، امید ہے، تاکہ۔ لَعَلَّ اللّٰہَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا۔ یہ حرف امید غالب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

۵۔لَیْتَ۔ لَیْتَ الْبَاطِلَ مَغْلُوْبٌ۔ کاش باطل مغلوب ہو۔ یہ حرف ایسی آرزو کے لیے بولا جاتا ہے جو پوری نہ ہو سکتی ہو یا گہرے دُکھ اور افسوس کے اظہار کے لیے۔

۶۔لٰکِنَّ، لیکن۔ لٰکِنَّ عَذَابَ اللّٰہِ شَدِیْدٌ۔ لیکن اللہ کا عذاب بہت سخت ہے۔

فعل کا بیان

فعل: وہ لفظ جس میں کسی زمانے میں کسی کام کے ہونے یا نہ ہونے کا ذکر ہو۔

زمانہ وقت کا نام ہے اور وقت تین ہیں ماضی گزرا ہوا، حال موجودہ، مستقبل آنے والا۔

فعل ماضی: اس فعل کو کہتے ہیں جو گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا ہونا بتائے۔

جیسے: ضَرَبَ، اس ایک مرد نے مارا گزرے ہوئے زمانہ میں۔

فعل مضارع: اِس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ موجودہ یا آئندہ میں کسی کام کا ہونا بتائے۔

جیسے: **یَضْرِبُ**، وہ مارتا ہے / وہ مارے گا موجودہ زمانہ اور آئندہ زمانہ۔

فعل امر: اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے۔

جیسے: **اِضْرِبْ** تو مار۔

فعل نہی: اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کے کرنے سے روکا جائے۔

جیسے: **لَا تَضْرِبْ** تو مت مار۔

اثبات / مثبت: فعل کے ہونے کو اِثبات اور جس فعل میں اثبات کا ذکر ہو اس کو مثبت کہتے ہیں۔

جیسے: **ضَرَبَ**، اُس نے مارا۔ **یَضْرِبُ**، وہ مارتا ہے۔

نفی / منفی: فعل کے نہ ہونے کو نفی کہتے ہیں اور جس فعل میں کام کے نہ ہونے کا ذکر ہو اس کو منفی کہتے ہیں۔

جیسے **مَاضَرَبَ**۔ اُس نے نہیں مارا۔ **لَا یَضْرِبُ**۔ وہ نہیں مارتا ہے۔

فعل معروف: وہ فعل جس کی نسبت فاعل کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے: **ضَرَبَ زَیْدٌ**، زید نے مارا۔

اس میں فعل یعنی مارنے کی نسبت فاعل یعنی زید کی طرف کی گئی ہے۔

فعل مجہول: وہ فعل جس کی نسبت مفعول کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے: **ضُرِبَ عَمْرٌو**۔ عمرو مارا گیا۔

اس میں فعل یعنی ضرب کی نسبت مفعول یعنی عَمرو کی طرف کی گئی ہے۔

فعل لازم: وہ فعل جو فقط فاعل پر پورا ہو جائے۔ جیسے: **جَلَسَ زَیْدٌ** زید بیٹھا، اردو میں اس کی پہچان یہ ہے کہ یہ کسی امدادی حرف مثلاً "نے" اور "کو" کا محتاج نہیں ہوتا۔

فعل متعدی: وہ فعل ہے جو فاعل اور مفعول دونوں پر پورا ہو یعنی فاعل کے بعد مفعول کی بھی ضرورت پڑے ۔ جیسے: **خَلَقَ اللّٰہُ الْاِنْسَانَ**۔ اللہ نے انسان کو پیدا کیا۔ اس کی اردو میں پہچان یہ ہے کہ اس میں "نے" اور "کو" وغیرہ امدادی افعال کی ضرورت ہوتی ہے۔

غائب: جو موجود نہ ہو۔ اصطلاح میں غائب وہ ہوتا ہے جس کے بارے میں بات ہو رہی ہو اور وہ موجود نہ ہو۔

حاضر: جو موجود ہو۔ اصطلاح میں حاضر وہ ہوتا ہے جس سے خود اسی کے بارے میں بات کی جائے۔ اس کو مخاطب بھی کہتے ہیں۔

متکلم: بات کرنے والے کو متکلم کہتے ہیں۔ اصطلاح میں متکلم وہ ہوتا ہے جو اپنے بارے میں بات کر رہا ہو۔

فعل مضارع سے پہلے آنے والے حروف اور ان کے اثرات

ا۔ حرف "لِ" کا اضافہ: نَنْظُرُ، ہم دیکھتے ہیں یا ہم دیکھیں گے۔ **لِنَنْظُرَ**، تاکہ ہم دیکھیں۔

لِ (لام کَیْ، لامِ تعلیل ناصبہ) کا اضافہ مضارع کو منصوب کرتا ہے۔

۲۔ حرف "س" کا اضافہ: سَیَفْعَلُ، وہ عنقریب کرے گا۔ "س" کا اضافہ فعل مضارع کو مستقبل قریب کے معنیٰ کیلئے خاص کرتا ہے۔

۳۔ سَوْفَ کا اضافہ: وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ، اور جلد تم سے پوچھا جائے گا۔ **سَوْفَ**، فعل مضارع کو مستقبل بعید کے معنی کیلئے خاص کرتا ہے۔

۴۔ لَوْ کا اضافہ: لَوْ یَفْعَلُ، اگر وہ کرے۔ **لَوْ**، کا اضافہ مضارع کو تمنائیہ، عرضیہ اور شرطیہ بناتا ہے۔

۵۔ کَانَ کا اضافہ: کَانَ یَفْعَلُ، وہ کیا کرتا تھا۔ **کَانَ** کا اضافہ مضارع کو ماضی استمراری بناتا ہے۔

۶۔ لَمْ کا اضافہ: لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ، اُس نے کسی کو نہیں جنا اور نہ وہ خود جنا گیا، **لَمْ** فعل مضارع کو ماضی منفی کا مفہوم دیتا ہے اور مضارع کے آخر میں جزم دیتا ہے۔

۷۔ لَمَّا کا اضافہ: وَلَمَّا یَدْخُلِ الْاِیْمَانُ فِیْ قُلُوْبِکُمْ، اور ابھی تک نہیں داخل ہوا، ایمان تمہارے دلوں میں، **لَمَّا**، کی موجودگی میں مضارع ماضی منفی کا مفہوم دیتا ہے اور اس کا ترجمہ "ابھی تک نہیں ہوتا" **لَمَّا**، کے بعد مضارع کا آخر جزم والا ہو جاتا ہے۔

۸۔ لَنْ کا اضافہ: لَنْ یَّفْعَلَ، وہ ہرگز نہیں کرے گا۔ **لَنْ**، فعل مضارع کو مستقبل کے معنی کیلئے خاص کرتا ہے اور نفی کا مفہوم پیدا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ مضارع کو منصوب بھی کرتا ہے۔

۹۔اِنْ کا اضافہ: اِنْ، کے ساتھ شرط کے جملے میں فعل مضارع ہمیشہ مجزوم شکل میں آتا ہے۔ جزائیہ جملے میں مضارع آئے تو وہ بھی مجزوم ہو گا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰہَ یَنْصُرْکُمْ وَیُثَبِّتْ اَقْدَامَکُمْ شرطیہ جملے کا فعل مضارع تَنْصُرُوْنَ سے تَنْصُرُوا، ہو گیا۔ اور جزائیہ جملے کے فعل مضارع یَنْصُرُ اور یُثَبِّتُ مجزوم ہو کر یَنْصُرْ اور یُثَبِّتْ ہو گئے۔

(اِذْ۔اِذَا) کا استعمال:

اِذْ: ظرف زمان ماضی گزرے ہوئے زمانہ کے لیے استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ (جب، جس وقت) کیا جاتا ہے۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ، اور جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا۔

اِذَا، جب، ظرف زمان ہے۔ زمانہ مستقبل پر دلالت کرتا ہے اور کبھی زمانہ ماضی کیلئے بھی آتا ہے۔ فعل ماضی سے پہلے آکر زمانہ ماضی میں فعل مضارع (زمانہ حال / زمانہ مستقبل) کے معنی پیدا کرتا ہے۔

وَاِذَا الْجِبَالُ سُیِّرَتْ۔ اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔ اس آیت میں مضارع کا معنی ہے۔

اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ، جب وہ غروب آفتاب کی جگہ پہنچا۔ اس آیت میں زمانہ ماضی کا معنی ہے۔

اِذَا، مفاجاتیہ، کسی چیز کے اچانک پیش آنے کیلئے استعمال ہوتا ہے (ناگہاں، اچانک، یکایک)

فَاِذَاهِیَ حَیَّةٌ تَسْعٰی، پس یکایک وہ دوڑتا ہوا سانپ بن گیا۔

فعل ماضی معروف کی گردان

عدد	جنس	مقام	گردان	ترجمہ	قاعدہ
واحد	مذکر	غائب	فَعَلَ فَ،عَ،لَ	اس ایک مذکر نے کیا۔	کسی علامت اور اضافے کے بغیر آخری حرف پر فتحہ
تثنیہ	مذکر	غائب	فَعَلَا فَ،عَ،لَ+ا	ان دو مذکروں نے کیا۔	واحد مذکر غائب کے آخر میں تثنیہ کا الف بڑھا دیا۔
جمع	مذکر	غائب	فَعَلُوْا فَ،عَ،لُ+وْا	ان سب مذکروں نے کیا۔	واحد مذکر غائب کے آخر میں جمع کا واؤ اور الف بڑھا دیا۔ واؤ کی وجہ سے لام پر بھی ضمہ ہو گیا۔

واحد	مؤنث	غائب	**فَعَلَتْ** فَ ,عَ ,لَ+تْ	اس ایک مؤنث نے کیا۔	واحد مذکر غائب کے آخر میں تْ ساکن کا اضافہ۔
تثنیہ	مؤنث	غائب	**فَعَلَتَا** فَ ,عَ ,لَ+تَ ا	ان دو مؤنثوں نے کیا۔	واحد مذکر غائب کے آخر میں تَا کا اضافہ
جمع	مؤنث	غائب	**فَعَلْنَ** فَ ,عَ ,لْ+نَ	ان سب مؤنثوں نے کیا۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے نون مفتوح کا اضافہ۔
واحد	مذکر	حاضر	**فَعَلْتَ** فَ ,عَ ,لْ+تَ	تو ایک مذکر نے کیا۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے تَ مفتوح کا اضافہ۔
تثنیہ	مذکر	حاضر	**فَعَلْتُمَا** فَ ,عَ ,لْ+تُ ,مَا	تم دو مذکروں نے کیا۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے تُمَا کا اضافہ۔
جمع	مذکر	حاضر	**فَعَلْتُمْ** فَ ,عَ ,لْ+تُ ,مْ	تم سب مذکروں نے کیا۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے تُمْ کا اضافہ۔
واحد	مؤنث	حاضر	**فَعَلْتِ** فَ ,عَ ,لْ+تِ	تو ایک مؤنث نے کیا۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے تِ مکسور کا اضافہ۔
تثنیہ	مؤنث	حاضر	**فَعَلْتُمَا** فَ ,عَ ,لْ+تُ ,مَا	تم دو مؤنثوں نے کیا۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے تُمَا کا اضافہ۔
جمع	مؤنث	حاضر	**فَعَلْتُنَّ** فَ ,عَ ,لْ+تُ ,نَّ	تم سب مؤنثوں نے کیا۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے تُنَّ کا اضافہ۔
واحد	مذکر / مؤنث	متکلم	**فَعَلْتُ** فَ ,عَ ,لْ+تُ ,	میں ایک مذکر یا ایک مؤنث نے کیا۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے تُ مضموم کا اضافہ
تثنیہ / جمع	مذکر / مؤنث	متکلم	**فَعَلْنَا** فَ ,عَ ,لْ+نَا	ہم دو یا سب، مذکروں یا مؤنثوں نے کیا۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے نَا کا اضافہ۔

فعل ماضی مجہول کی گردان

عدد	جنس	مقام	گردان	ترجمہ	قاعدہ
واحد	مذکر	غائب	نُصِرَ نُ صِ رَ	وہ ایک مذکر مدد کیا گیا۔	کسی علامت اور اضافے کے بغیر آخری حرف پر فتحہ یعنی ماضی معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو اس کی حالت پر چھوڑ دو۔ آخری حرف سے پہلے والے حرف کو زیر دو اور پہلے حرف کو پیش دو۔
تثنیہ	مذکر	غائب	نُصِرَا نُ صِ رَ+ا	وہ دو مذکر مدد کیے گئے۔	واحد مذکر غائب کے آخر میں تثنیہ کا الف بڑھا دیا۔
جمع	مذکر	غائب	نُصِرُوْا نُ صِ رُ+وْا	وہ سب مذکر مدد کیے گئے۔	واحد مذکر غائب کے آخر میں جمع کا واؤ اور الف بڑھا دیا۔ واؤ کی وجہ سے را پر بھی ضمہ آگیا۔
واحد	موئنث	غائب	نُصِرَتْ نُ صِ رَ+تْ	وہ ایک موئنث مدد کی گئی۔	واحد مذکر غائب کے آخر میں تْ ساکن کا اضافہ۔
تثنیہ	موئنث	غائب	نُصِرَتَا نُ صِ رَ+تَ ا	وہ دو موئنث مدد کی گئیں۔	واحد مذکر غائب کے آخر میں تَا کا اضافہ
جمع	موئنث	غائب	نُصِرْنَ نُ صِ رْ+نَ	وہ سب موئنث مدد کی گئیں۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کر کے نون مفتوح کا اضافہ۔
واحد	مذکر	حاضر	نُصِرْتَ نُ صِ رْ+تَ	تو ایک مذکر مدد کیا گیا۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کر کے تَ مفتوح کا اضافہ۔
تثنیہ	مذکر	حاضر	نُصِرْتُمَا	تم دو مذکر مدد کیے	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو

			نُ صِ رْ + تُ مَ ا	گئے۔	ساکن کرکے تُمَا کا اضافہ۔
جمع	مذکر	حاضر	نُصِرْتُمْ نُ صِ رْ + تُ مْ	تم سب مذکر مدد کیے گئے۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے تُمْ کا اضافہ۔
واحد	مؤنث	حاضر	نُصِرْتِ نُ صِ رْ + تِ	تو ایک مؤنث مدد کی گئی۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے تِ مکسور کا اضافہ۔
تثنیہ	مؤنث	حاضر	نُصِرْتُمَا نُ صِ رْ + تُ مَ ا	تم دو مؤنث مدد کی گئیں۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے تُمَا کا اضافہ۔
جمع	مؤنث	حاضر	نُصِرْتُنَّ نُ صِ رْ + تُ نَّ	تم سب مؤنث مدد کی گئیں۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے تُنَّ کا اضافہ۔
واحد	مذکر / مؤنث	متکلم	نُصِرْتُ نُ صِ رْ + تُ	میں ایک مذکر یا ایک مؤنث مدد کیا گیا / کی گئی۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے تُ مضموم کا اضافہ
تثنیہ / جمع	مذکر / مؤنث	متکلم	نُصِرْنَا نُ صِ رْ + نَ ا	ہم دو یا سب، مذکر یا مؤنث مدد کیے گئے / کی گئیں۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے نَا کا اضافہ۔

فعل ماضی منفی کی گردان

عدد	جنس	مقام	گردان	ترجمہ
واحد	مذکر	غائب	مَافَعَلَ	اس ایک مذکر نے نہیں کیا
تثنیہ	مذکر	غائب	مَافَعَلَا	ان دو مذکر نے نہیں کیا۔
جمع	مذکر	غائب	مَافَعَلُوْا	ان سب مذکر نے نہیں کیا۔
واحد	مؤنث	غائب	مَافَعَلَتْ	اس ایک مؤنث نے نہیں کیا۔
تثنیہ	مؤنث	غائب	مَافَعَلَتَا	ان دو مؤنث نے نہیں کیا۔

جمع	مؤنث	غائب	مَافَعَلْنَ	ان سب مؤنثوں نے نہیں کیا۔
واحد	مذکر	حاضر	مَافَعَلْتَ	تو ایک مذکر نے نہیں کیا۔
تثنیہ	مذکر	حاضر	مَافَعَلْتُمَا	تم دو مذکر نے نہیں کیا۔
جمع	مذکر	حاضر	مَافَعَلْتُمْ	تم سب مذکر نے نہیں کیا۔
واحد	مؤنث	حاضر	مَافَعَلْتِ	تو ایک مؤنث نے نہیں کیا۔
تثنیہ	مؤنث	حاضر	مَافَعَلْتُمَا	تم دو مؤنثوں نے نہیں کیا۔
جمع	مؤنث	حاضر	مَافَعَلْتُنَّ	تم سب مؤنثوں نے نہیں کیا۔
واحد	مذکر / مؤنث	متکلم	مَافَعَلْتُ	میں ایک مذکر / مؤنث نے نہیں کیا۔
تثنیہ / جمع	مذکر / مؤنث	متکلم	مَافَعَلْنَا	ہم دو مذکروں / مؤنثوں یا سب مذکروں / مؤنثوں نے نہیں کیا۔

فعل مضارع کی گردان

عدد	جنس	مقام	گردان	ترجمہ	قاعدہ
واحد	مذکر	غائب	يَفْعَلُ یَ، فْ، عَ، لُ	وہ ایک مذکر کرتا ہے یا کرے گا۔	واحد مذکر غائب فعل ماضی کے شروع میں یَ مفتوح کا اضافہ فْ پر جزم اور آخر میں لُ پر پیش۔
تثنیہ	مذکر	غائب	يَفْعَلَانِ یَ، فْ، عَ، لَ+ا، نِ	وہ دو مذکر کرتے ہیں یا کریں گے۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف پر زبر اور انِ کا اضافہ۔
جمع	مذکر	غائب	يَفْعَلُوْنَ یَ، فْ، عَ، لُ+وْنَ	وہ سب مذکر کرتے ہیں یا کریں گے۔	واحد مذکر غائب کے آخر میں وْنَ کا اضافہ۔
واحد	مؤنث	غائب	تَفْعَلُ تَ، فْ، عَ، لُ	وہ ایک مؤنث کرتی ہے یا کرے گی۔	واحد مذکر غائب کے شروع میں یَ کی جگہ تَ۔

واحد مونث غائب کے آخر میں انِ کا اضافہ۔ الف کی وجہ سے آخری حرف ل پر زبر آگیا ہے۔	وہ دو مونث کرتی ہیں یا کریں گی۔	تَفْعَلَانِ تَ، فْ، عَ، لَ+انِ	غائب	مونث	تثنیہ
واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے نون مفتوح کا اضافہ۔	وہ سب مونث کرتی ہیں یا کریں گی۔	یَفْعَلْنَ یَ، فْ، عَ، لْ+نَ	غائب	مونث	جمع
واحد مونث غائب والا قاعدہ دیکھیں۔	تو ایک مذکر کرتا ہے یا کرے گا۔	تَفْعَلُ تَ، فْ، عَ، لُ	حاضر	مذکر	واحد
واحد مذکر حاضر کے آخری حرف پر زبر اور انِ کا اضافہ۔	تم دو مذکر کرتے ہو یا کروگے۔	تَفْعَلَانِ تَ، فْ، عَ، لَ+انِ،	حاضر	مذکر	تثنیہ
واحد مذکر حاضر کے آخر میں وْنَ کا اضافہ۔	تم سب مذکر کرتے ہو یا کروگے۔	تَفْعَلُوْنَ تَ، فْ، عَ، لُ+وْنَ	حاضر	مذکر	جمع
واحد مونث غائب کے آخر میں یْنَ کا اضافہ، یْ کی وجہ سے آخری حرف ل کے نیچے زیر آئے گی۔	تو ایک مونث کرتی ہے یا کرے گی۔	تَفْعَلِیْنَ تَ، فْ، عَ، لِ+یْنَ	حاضر	مونث	واحد
واحد مونث غائب کے آخر میں انِ کا اضافہ۔ الف کی وجہ سے آخری حرف ل پر زبر آئے گا۔	تم دو مونث کرتی ہو یا کروگی۔	تَفْعَلَانِ تَ، فْ، عَ، لَ+انِ	حاضر	مونث	تثنیہ
واحد مونث غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے نَ کا اضافہ۔	تم سب مونث کرتی ہو یا کروگی۔	تَفْعَلْنَ تَ، فْ، عَ، لْ+نَ	حاضر	مونث	جمع
واحد مذکر غائب کے یَ کی جگہ اَ کا اضافہ	میں ایک مذکر یا ایک مونث کرتا/کرتی ہوں یا کرونگا/کروں گی	اَفْعَلُ اَ، فْ، عَ، لُ،	متکلم	مذکر/ مونث	واحد

تثنیہ / جمع	مذکر / مونث	متکلم	نَفْعَلُ نَ، فْ، عَ، لُ	ہم دو یا سب، مذکر یا مونث کرتے / کرتی ہیں یا کریں گے / کریں گی۔	واحد مذکر غائب کے یَ کی جگہ نَ کا اضافہ

فعل مضارع مجہول کی گردان

عدد	جنس	مقام	گردان	ترجمہ
واحد	مذکر	غائب	يُنْصَرُ	اُس ایک مذکر کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی۔
تثنیہ	مذکر	غائب	يُنْصَرَانِ	اُن دو مذکروں کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی۔
جمع	مذکر	غائب	يُنْصَرُوْنَ	اُن سب مذکروں کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی۔
واحد	مونث	غائب	تُنْصَرُ	اُس ایک مونث کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی۔
تثنیہ	مونث	غائب	تُنْصَرَانِ	اُن دو مونثوں کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی۔
جمع	مونث	غائب	يُنْصَرْنَ	اُن سب مونثوں کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی۔
واحد	مذکر	حاضر	تُنْصَرُ	تو ایک مذکر مدد کیا جاتا ہے / کیا جائے گا۔
تثنیہ	مذکر	حاضر	تُنْصَرَانِ	تم دو مذکر مدد کیے جاتے ہو / کیے جاؤ گے۔
جمع	مذکر	حاضر	تُنْصَرُوْنَ	تم سب مذکر مدد کیے جاتے ہو / کیے جاؤ گے۔
واحد	مونث	حاضر	تُنْصَرِيْنَ	تو ایک مونث مدد کی جاتی ہے / کی جاؤ گی۔
تثنیہ	مونث	حاضر	تُنْصَرَانِ	تم دو مونث مدد کی جاتی ہو / کی جاؤ گی۔
جمع	مونث	حاضر	تُنْصَرْنَ	تم سب مونث مدد کی جاتی ہو / کی جاؤ گی۔
واحد	مذکر / مونث	متکلم	اُنْصَرُ	میں ایک مذکر / مونث مدد کیا جاتا ہوں / کیا جاؤں گا
تثنیہ / جمع	مذکر / مونث	متکلم	نُنْصَرُ	ہم دو مذکر / مونث سب مذکر / مونث مدد کیے جاتے ہیں / کیے جائیں گے۔

فعل مضارع منفی کی گردان

ترجمہ	گردان	مقام	جنس	عدد
وہ ایک مذکر نہیں کرتا ہے / نہیں کرے گا۔	لَا یَفْعَلُ	غائب	مذکر	واحد
وہ دو مذکر نہیں کرتے ہیں / نہیں کریں گے۔	لَا یَفْعَلَانِ	غائب	مذکر	تثنیہ
وہ سب مذکر نہیں کرتے ہیں / نہیں کریں گے۔	لَا یَفْعَلُوْنَ	غائب	مذکر	جمع
وہ ایک مؤنث نہیں کرتی ہے / نہیں کرے گی۔	لَا تَفْعَلُ	غائب	مؤنث	واحد
وہ دو مؤنث نہیں کرتی ہیں / نہیں کریں گی۔	لَا تَفْعَلَانِ	غائب	مؤنث	تثنیہ
وہ سب مؤنث نہیں کرتی ہیں / نہیں کریں گی۔	لَا یَفْعَلْنَ	غائب	مؤنث	جمع
تو ایک مذکر نہیں کرتا ہے / نہیں کرے گا۔	لَا تَفْعَلُ	حاضر	مذکر	واحد
تم دو مذکر نہیں کرتے ہو / نہیں کرو گے۔	لَا تَفْعَلَانِ	حاضر	مذکر	تثنیہ
تم سب مذکر نہیں کرتے ہو / نہیں کرو گے۔	لَا تَفْعَلُوْنَ	حاضر	مذکر	جمع
تو ایک مؤنث نہیں کرتی ہے / نہیں کرو گی۔	لَا تَفْعَلِیْنَ	حاضر	مؤنث	واحد
تم دو مؤنث نہیں کرتی ہو / نہیں کرو گی۔	لَا تَفْعَلَانِ	حاضر	مؤنث	تثنیہ
تم سب مؤنث نہیں کرتی ہو / نہیں کرو گی۔	لَا تَفْعَلْنَ	حاضر	مؤنث	جمع
میں ایک مذکر / مؤنث نہیں کرتا ہوں / نہیں کروں گا۔	لَا اَفْعَلُ	متکلم	مذکر / مؤنث	واحد
ہم دو مذکر / مؤنث سب مذکر / مؤنث نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے۔	لَا نَفْعَلُ	متکلم	مذکر / مؤنث	تثنیہ / جمع

فعل امر کی گردان

ترجمہ	گردان	مقام	جنس	عدد
چاہیے کہ وہ ایک مذکر کرے۔	لِیَفْعَلْ	غائب	مذکر	واحد
چاہیے کہ وہ دو مذکر کریں۔	لِیَفْعَلَا	غائب	مذکر	تثنیہ
چاہیے کہ وہ سب مذکر کریں۔	لِیَفْعَلُوْا	غائب	مذکر	جمع
چاہیے کہ وہ ایک مونث کرے۔	لِتَفْعَلْ	غائب	مونث	واحد
چاہیے کہ وہ دو مونث کریں۔	لِتَفْعَلَا	غائب	مونث	تثنیہ
چاہیے کہ وہ سب مونث کریں۔	لِیَفْعَلْنَ	غائب	مونث	جمع
تو ایک مذکر کر۔	اِفْعَلْ	حاضر	مذکر	واحد
تم دو مذکر کرو۔	اِفْعَلَا	حاضر	مذکر	تثنیہ
تم سب مذکر کرو۔	اِفْعَلُوْا	حاضر	مذکر	جمع
تو ایک مونث کر۔	اِفْعَلِیْ	حاضر	مونث	واحد
تم دو مونث کرو۔	اِفْعَلَا	حاضر	مونث	تثنیہ
تم سب مونث کرو۔	اِفْعَلْنَ	حاضر	مونث	جمع
چاہیے کہ میں ایک مذکر / مونث کروں۔	لِاَفْعَلْ	متکلم	مذکر / مونث	واحد
چاہیے کہ ہم دو مذکر / مونث سب مذکر / مونث کریں۔	لِنَفْعَلْ	متکلم	مذکر / مونث	تثنیہ / جمع

فعل امر مجہول کی گردان

عدد	جنس	مقام	گردان	ترجمہ
واحد	مذکر	غائب	لِيُنْصَرْ	چاہیے کہ وہ ایک مذکر مدد کیا جائے۔
تثنیہ	مذکر	غائب	لِيُنْصَرَا	چاہیے کہ وہ دو مذکر مدد کیے جائیں۔
جمع	مذکر	غائب	لِيُنْصَرُوْا	چاہیے کہ وہ سب مذکر مدد کیے جائیں۔
واحد	مؤنث	غائب	لِتُنْصَرْ	چاہیے کہ وہ ایک مؤنث مدد کی جائے۔
تثنیہ	مؤنث	غائب	لِتُنْصَرَا	چاہیے کہ وہ دو مؤنث مدد کی جائیں۔
جمع	مؤنث	غائب	لِيُنْصَرْنَ	چاہیے کہ وہ سب مؤنث مدد کی جائیں۔
واحد	مذکر	حاضر	لِتُنْصَرْ	چاہیے کہ تو ایک مذکر مدد کیا جائے۔
تثنیہ	مذکر	حاضر	لِتُنْصَرَا	چاہیے کہ تم دو مذکر مدد کیے جاؤ۔
جمع	مذکر	حاضر	لِتُنْصَرُوْا	چاہیے کہ تم سب مذکر مدد کیے جاؤ۔
واحد	مؤنث	حاضر	لِتُنْصَرِیْ	چاہیے کہ تو ایک مؤنث مدد کی جائے۔
تثنیہ	مؤنث	حاضر	لِتُنْصَرَا	چاہیے کہ تم دو مؤنث مدد کی جائے۔
جمع	مؤنث	حاضر	لِتُنْصَرْنَ	چاہیے کہ تم سب مؤنث مدد کیے جاؤ۔
واحد	مذکر / مؤنث	متکلم	لِاُنْصَرْ	چاہیے کہ میں ایک مذکر / مؤنث مدد کیا جاؤں۔
تثنیہ / جمع	مذکر / مؤنث	متکلم	لِنُنْصَرْ	چاہیے کہ ہم دو مذکر / مؤنث، سب مذکر / مؤنث مدد کیے جائیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ	میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں مردود شیطان سے۔

اَعُوْذُ، فعل مضارع واحد متکلم عَاذَ یَعُوْذُ، مصدر عَوْذٌ، پناہ مانگنا (میں پناہ مانگتا ہوں)

بِاللّٰہِ (بِ۔اَللّٰہِ) بِ، حرف جار، کی، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اللہ کی)

مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلشَّیْطٰنِ، مجرور، موصوف، ابلیس، شیطان،
اَلرَّجِیْمِ، صفت، رَجْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بمعنی مفعول، پتھر مارا ہوا، دھتکارا ہوا، رد کیا ہوا، مردود (مردود شیطان سے)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ للّٰہِ (بِ۔اِسْمِ۔اَللّٰہِ) بِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، اِسْمِ، مجرور، مضاف، نام، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، کائنات کے خالق کا ذاتی نام، اللہ کے (اللہ کے نام سے)

اَلرَّحْمٰنِ۔ اللہ کا صفاتی نام۔رَحْمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت مہربان)

اَلرَّحِیْمِ۔ اللہ کا صفاتی نام۔رَحْمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

اٰیَاتُھَا:۷	سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعُھَا:۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱﴾	تمام تعریف اللہ کیلئے ہے جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ (اَلْ۔حَمْدُ) اَلْ، حرف تعریف، نکرہ کو معرفہ بنانے کیلئے آتا ہے، تمام، خاص۔حَمْدُ، اللہ تعالیٰ کی فضیلت اور ثنا کو کہتے ہیں، شکر، تعریف (تمام تعریف)

لِلّٰہِ (لِ۔اَللّٰہِ) لِ، حرف جار، کیلئے۔اَللّٰہِ، مجرور، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اللہ کیلئے)

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (رَبِّ۔اَلْعٰلَمِیْنَ) رَبِّ، مضاف، رب، پالنے والا، پروردگار، اَلْعٰلَمِیْنَ، مضاف الیہ، سب جہانوں کا (اَلْ۔عٰلَمِیْنَ) اَلْ، سب، عٰلَمِیْنَ، جمع، جہانوں، واحد، عَالَمٌ (سب جہانوں کا پالنے والا)

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲﴾	نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اَلرَّحْمٰنِ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، ہر حاجت پوری کرنے والا (نہایت مہربان)

اَلرَّحِيْمِ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔ معمولی نیکیوں کا زیادہ اجر دینے والا (بہت رحم کرنے والا)

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿۳﴾	قیامت کے دن کا مالک ہے۔

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ (مٰلِكِ، يَوْمِ، الدِّيْنِ) مٰلِكِ، مضاف، مالک، حاکم، يَوْمِ، مضاف الیہ، مضاف، دن کا، اَلدِّيْنِ، مضاف الیہ، جزا کے، قیامت کے (قیامت کے دن کا مالک)

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿۴﴾	ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور ہم صرف تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

اِيَّاكَ، واحد مذکر حاضر کی ضمیر منصوب منفصل (صرف تیری ہی)

نَعْبُدُ، فعل مضارع جمع متکلم عَبَدَ يَعْبُدُ مصدر عِبَادَةً، عبادت کرنا (ہم عبادت کرتے ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) اِيَّاكَ، واحد مذکر حاضر کی ضمیر منصوب منفصل (صرف تجھ ہی سے)

نَسْتَعِيْنُ، فعل مضارع جمع متکلم اِسْتَعَانَ يَسْتَعِيْنُ مصدر اِسْتِعَانَةٌ، مدد مانگنا (ہم مدد مانگتے ہیں)

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۵﴾	تو ہمیں سیدھے راستہ کی ہدایت دے۔

اِهْدِنَا (اِهْدِ۔ نَا) اِهْدِ، فعل امر واحد مذکر حاضر هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، تو ہدایت دے، نَا، ضمیر مفعول جمع متکلم، ہم سب کو، ہمیں (تو ہدایت دے ہمیں)

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ: مرکب توصیفی، اَلصِّرَاطَ: موصوف، راستہ۔ اَلْمُسْتَقِيْمَ: صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے، اسم فاعل واحد مذکر سیدھا (سیدھے راستہ کی)

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬	اُن لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا۔

صِرَاطَ الَّذِيْنَ (صِرَاطَ۔ اَلَّذِيْنَ) صِرَاطَ، مضاف، راستہ، اَلَّذِيْنَ، مضاف الیہ، اسم موصول جمع مذکر، اُن

لوگوں کا جن (ان لوگوں کا راستہ جن)

اَنۡعَمۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَنۡعَمَ یُنۡعِمُ، مصدر اِنۡعَامٌ، انعام کرنا (تو نے انعام کیا)

عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی۔ هِمۡ) عَلٰی: حرف جار، پر، هِمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡهِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ۟ع	نہ اُن پر غضب کیا گیا اور نہ (وہ) گمراہ ہوئے۔

ع۱

غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ۔ غَیۡرِ، مضاف، نہ، اَلۡمَغۡضُوۡبِ، مضاف الیہ، غَضۡبًا، مصدر سے اسم مفعول، غضب کیا گیا (نہ غضب کیا گیا) عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی۔ هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

وَلَا الضَّآلِّیۡنَ۔ وَ: حرف عطف، اور، لَا، نہ، اَلضَّآلِّیۡنَ۔ ضَلَالٌ، مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ، جمع مذکر، گمراہوں، گمراہ ہوئے، بھٹکے ہوئے، واحد، ضَآلٌّ، ہدایت کی ضد (اور نہ گمراہ ہوئے)

رُکُوعَاتُهَا:۴۰	سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ	اٰيَاتُهَا:۲۸۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓ ①	الف لام میم

الٓمّٓ۔ الف، لام، میم ، حروفِ مقطعات ہیں۔ انہیں الگ الگ ساکن پڑھا جاتا ہے۔ حروف مقطعات کے رموز واسرار کا علم اللہ اور اس کے رسول کو ہے۔ یہ ۲۹ سورتوں کی ابتدا میں آتے ہیں اور ان کی تعداد ۷۸ ہے۔ حروفِ تہجی میں سے ۱۴ حروف تکرار سے استعمال ہوئے ہیں۔

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ	(یہ) وہ کتاب، اِس میں کوئی شک نہیں ہے۔

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ (ذٰلِكَ۔ اَلْكِتٰبُ) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، وہ، اشارہ بعید سے عزت و عظمت میں اضافہ ہوتا ہے یہاں بھی، هٰذَا، کی بجائے، ذٰلِكَ، کا استعمال، اَلْكِتٰبُ، کی تعظیم شان کی طرف اشارہ کرنا مقصود ہے، اَلْكِتٰبُ، مشار الیہ، الْ، اسم معرفہ کی علامت، خاص کتاب (وہ کتاب)

لَارَيْبَ۔ لَا، نفی جنس، نہیں، رَيْبَ، اسم منصوب، مصدر ہے رَابَ يَرِيْبُ کا، اضطراب اور شک کے معنٰی کے ہیں (کوئی شک نہیں) قاعدہ ہے کہ لا نفی جنس کے بعد نکرہ مفرد ہو تو مبنی بر فتحہ ہوتا ہے اس لیے لَا رَيْبَ مبنی بر فتحہ ہے۔ فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، ہ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْكِتٰبُ یعنی قرآن مجید ہے (اس میں)

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ②	پرہیز گاروں کے لیے ہدایت ہے۔

هُدًى، اسم و مصدر (ہدایت، ہدایت دینا)

لِلْمُتَّقِيْنَ (لِ۔ اَلْمُتَّقِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُتَّقِيْنَ: مجرور، اِتِّقَآءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، تقویٰ اختیار کرنے والے، پرہیز گاروں، اللہ سے ڈرنے والے، واحد، اَلْمُتَّقِيْ (پرہیز گاروں کیلئے)

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ	وہ لوگ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور وہ نماز قائم کرتے ہیں اور

الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ﴿۳﴾	وہ اس میں سے جو ہم نے اُنہیں رزق دیا ہے خرچ کرتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ایمان لاتے ہیں)

بِالْغَيْبِ (بِ۔ اَلْغَيْبِ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، اَلْغَيْبِ، مجرور، غیب (غیب پر)

وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ، وَ، حرف عطف، اور، يُقِيْمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَقَامَ يُقِيْمُ مصدر، اِقَامَةً، قائم کرنا، وہ قائم کرتے ہیں، اَلصَّلٰوةَ، خاص عبادت، نماز (اور وہ نماز قائم کرتے ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)

رَزَقْنٰهُمْ (رَزَقْنَا۔ هُمْ) رَزَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، ہم نے رزق دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ سب، اُنہیں (ہم نے اُنہیں رزق دیا)

يُنْفِقُوْنَ، فعل مضارع، جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقًا، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتے ہیں)

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ	اور وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو آپ کی طرف نازل کیا گیا اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع، جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لاتے ہیں)

بِمَآ (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (اتارا گیا، نازل کیا گیا)

اِلَيْكَ (اِلٰى۔ كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، مبنی بر فتحہ، تیری، آپ (آپ کی طرف) وَمَآ۔ وَ، حرفِ عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (اتارا گیا، نازل کیا گیا)

مِنْ قَبْلِكَ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ كَ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر

واحد مذکر حاضر، تجھ، آپ (آپ سے پہلے)

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴	اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

وَبِالْاٰخِرَةِ(وَ، بِ، اَلْاٰخِرَةِ)وَ، حرف عطف، اور، بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (اور آخرت پر) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب)

يُوْقِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَيْقَنَ يُوْقِنُ، مصدر اِيْقَانًا، یقین رکھنا (وہ یقین رکھتے ہیں)

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۖ	وہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی لوگ)

عَلٰى هُدًى (عَلٰى۔ هُدًى) عَلٰى، حرف جار، پر۔ هُدًى، مجرور، اسم، ہدایت (ہدایت پر ہیں)

مِنْ رَّبِّهِمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پالنے والا، پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے پروردگار کی طرف سے)

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵	اور وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔

وَ: حرف عطف (اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی لوگ) هُمُ: ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب)

اَلْمُفْلِحُوْنَ۔ اِفْلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، واحد اَلْمُفْلِحُ (فلاح پانے والے)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۶	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان پر برابر ہے خواہ آپ نے اُن کو ڈرایا ہو یا آپ نے نہ ڈرایا ہو وہ ایمان نہیں لائیں گے

اِنَّ الَّذِيْنَ۔ اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل، بے شک، تحقیق، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے، (بے شک وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، (اُنہوں نے کفر کیا)

سَوَآءٌ، اسم مصدر بمعنی، اِسْتِوَآءٌ (برابر)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

ءَاَنْذَرْتَهُمْ (ءَ۔ اَنْذَرْتَ۔ هُمْ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، لیکن یہاں ہمزہ تسویہ دو چیزوں کی برابری کرنے کیلئے استعمال ہوا ہے، خواہ، اَنْذَرْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَنْذَرَ يُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، خبردار کرنا، ڈرانا، آپ نے ڈرایا ہو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن سب کو (خواہ آپ نے ان کو ڈرایا ہو) اَمْ، حرف عطف (یا)

لَمْ تُنْذِرْهُمْ (لَمْ تُنْذِرْ۔ هُمْ) لَمْ، حرفِ جازم، فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنٰی دیتا ہے، لَمْ تُنْذِرْ، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر، لَمْ، کی وجہ سے آخر میں جزم آیا ہے اَنْذَرَ يُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا، آپ نے نہ ڈرایا ہو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (آپ نے اُن کو نہ ڈرایا ہو)

لَا يُؤْمِنُوْنَ، مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لائیں گے)

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ	اللہ نے اُن کے دلوں پر اور اُن کے کانوں پر مہر لگادی۔

خَتَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَتَمَ يَخْتِمُ، مصدر خَتْمًا مہر لگانا (اُس نے مہر لگادی)

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ نے)

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ (عَلٰى۔ قُلُوْبِ۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، قُلُوْبِ: مجرور، مضاف، جمع مکسر، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دلوں پر)

وَ، حرف عطف (اور) عَلٰى سَمْعِهِمْ (عَلٰى۔ سَمْعِ۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر۔ سَمْعِ، مجرور، مضاف، سننے کی قوت، سماعت، کانوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے کانوں پر)

وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ؗ	اور اُن کی آنکھوں پر پردہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ (عَلٰى۔ اَبْصَارِ۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَبْصَارِ، مجرور، مضاف، دیکھنے کی قوت، بصارت، آنکھوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی آنکھوں پر)

غِشَاوَةٌ، اسم کے طور پر استعمال ہوا ہے (پردہ) غَشِيَ يَغْشٰى، کا مصدر ہے۔

وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۧ	اور اُن کیلئے بہت بڑا عذاب ہے۔

ع ۷

وَ، حرف عطف (اور) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

عَذَابٌ عَظِيمٌ، مرکب توصیفی، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، عَظِيمٌ، صفت، عَظَمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا عذاب)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۸	اور لوگوں میں سے بعض وہ ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے حالانکہ وہ ہر گز ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

وقف لازم

وَمِنَ النَّاسِ (وَ۔مِنْ۔اَلنَّاسِ) وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے بعض، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (اور لوگوں میں سے بعض)

مَنْ، اسم موصول (وہ جو) لفظاً واحد ہے، مگر معنیٰ واحد اور جمع دونوں کے دیتا ہے۔

يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اَلنَّاسِ کی وجہ سے ترجمہ، وہ کہتے ہیں، (لوگوں میں سے بعض وہ ہیں جو کہتے ہیں)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ (وَ۔بِ۔اَلْيَوْمِ۔اَلْاٰخِرِ) وَ، حرف عطف، اور، بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَلْيَوْمِ، مجرور، موصوف، دن، یوم، اَلْاٰخِرِ، صفت، آخری، آخرت، قیامت (اور آخرت کے دن پر)

وَمَا هُمْ (وَ۔مَا۔هُمْ) وَ، حالیہ، حالانکہ، مَا، نافیہ، نہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ، سب (حالانکہ وہ نہیں ہیں)

بِمُؤْمِنِيْنَ (بِ۔مُؤْمِنِيْنَ) مَا، نافیہ کے بعد، بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، مُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہر گز ایمان لانے والے) واحد، مُؤْمِنٌ، مومن۔

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ	وہ دھوکہ دیتے ہیں اللہ کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے۔

يُخٰدِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَادَعَ يُخَادِعُ، مصدر مُخَادَعَةً، دھوکہ دینا، وہ دھوکہ دیتے ہیں

ان کے زعم میں ان کے فعل کی یہی صورت ہو گی مگر اصل صورتِ حال اگلے فقرے میں بیان کی گئی ہے۔
اَللّٰہَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (وہ دھوکہ دیتے ہیں اللہ کو) وَ، حرف عطف (اور)
اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جو)
اٰمَنُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَمَا یَخۡدَعُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡفُسَهُمۡ وَمَا یَشۡعُرُوۡنَ ۝۹	اور وہ دھوکہ نہیں دیتے مگر اپنے نفسوں کو اور وہ شعور نہیں رکھتے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)
یَخۡدَعُوۡنَ، فعل مضارع، جمع مذکر غائب خَدَعَ یَخۡدَعُ، مصدر خَدۡعٌ، دھوکہ دینا (وہ دھوکہ دیتے ہیں)
اِلَّاۤ، حرف استثنا (مگر، سوائے)
اَنۡفُسَهُمۡ (اَنۡفُسَ۔ هُمۡ) اَنۡفُسَ، مضاف، نَفۡسٌ، کی جمع ہے، جانوں، نفسوں، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے، اپنے (اپنے نفسوں کو) وَ، حرفِ عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)
یَشۡعُرُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب شَعُرَ یَشۡعُرُ، مصدر شُعُوۡرًا، شعور رکھنا (وہ شعور رکھتے)

فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ	اُن کے دلوں میں بیماری ہے پس اللہ نے اُنہیں بیماری میں بڑھادیا۔

فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ (فِیۡ۔ قُلُوۡبِ۔ هِمۡ) فِیۡ، حرف جار، میں، قُلُوۡبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلۡبٌ، هِمۡ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (ان کے دلوں میں) مَرَضٌ (بیماری) جمع، اَمۡرَاضٌ،
فَزَادَهُمۡ (فَ۔ زَادَ۔ هُمۡ) فَ، حرفِ عطف، پس، زَادَ: فعل ماضی، واحد مذکر غائب زَادَ یَزِیۡدُ، مصدر زِیَادَةٌ، زیادہ کرنا، بڑھانا، بڑھادیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پس بڑھادیا انہیں)
اَللّٰهُ، فاعل، کائنات کے خالق کا ذاتی نام (اللہ نے) مَرَضًا (مرض، بیماری)

وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌۢ ۙ بِمَا کَانُوۡا یَکۡذِبُوۡنَ ۝۱۰	اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے اس وجہ سے جو وہ

	جھوٹ بولتے تھے۔

وَلَهُمْ (وَ۔ لَ۔ هُمْ)وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اور ان کیلئے)عَذَابٌ اَلِيْمٌ، مرکب توصیفی، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ ، دردناک(دردناک عذاب)

بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ(بِ۔ مَا۔ كَانُوْا۔ يَكْذِبُوْنَ)بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ تھے، يَكْذِبُوْنَ، فعل مضارع، جمع مذکر غائب كَذَبَ يَكْذِبُ، مصدر كِذْبٌ، جھوٹ بولنا، وہ جھوٹ بولتے(اس وجہ سے جو وہ جھوٹ بولتے تھے)

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝۱۱	اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم زمین میں فساد مت پھیلاؤ وہ کہتے ہیں بے شک ہم (تو) اصلاح کرنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف(اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنیٰ شرط(جب)

قِيْلَ، فعل ماضی مجہول، واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ(کہا جاتا ہے)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ)لَ، حرف جار بمعنیٰ عَنْ، سے، هُمْ: مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن سے)

لَا تُفْسِدُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَفْسَدَ يُفْسِدُ مصدر اِفْسَادٌ، فساد پھیلانا(تم فساد مت پھیلاؤ)

فِي الْاَرْض(فِيْ۔ اَلْاَرْض)فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین(زمین میں)

قَالُوْا، جواب شرط، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، شروع میں اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ ہوگا (وہ کہتے ہیں)اِنَّمَا۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ ہے جو حصر کیلئے ہے(بے شک، تحقیق) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم(ہم)

مُصْلِحُوْنَ، اِصْلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(اصلاح کرنے والے) واحد، مُصْلِحٌ،

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَ لٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝۱۲	جان لو! یقیناً وہ (لوگ) ہی فساد پھیلانے والے ہیں اور لیکن وہ شعور نہیں رکھتے۔

اَلَآ، حرف تنبیہ (خبر دار، سن لو، جان لو)

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُم: ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) تاکید کیلئے۔

اَلْمُفْسِدُوْنَ۔ اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فساد پھیلانے والے) واحد، اَلْمُفْسِدُ،

وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنْ، حرفِ استدراک (لیکن)

لَا يَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَعُرَ يَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرًا شعور رکھنا (وہ شعور نہیں رکھتے)

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ	اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم ایمان لاؤ جیسا کہ (خاص) لوگ ایمان لائے ہیں۔

وَ: حرفِ عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا کہنا، اِذَا، کی وجہ سے فعل مضارع کے معنیٰ ہوں گے (کہا جاتا ہے)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار بمعنیٰ عَنْ، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر مذکر غائب، اُن (اُن سے)

اٰمِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان لاؤ)

كَمَآ (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، فاعل اَلنَّاسُ اسم جمع ہے، اس لیے ترجمہ جمع کے لفظ سے کیا جائے گا، وہ ایمان لائے، النَّاسُ، مراد کامل انسان، خاص لوگ (جیسا کہ ایمان لائے خاص لوگ یعنی صحابہ کرامؓ)

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ	وہ کہتے ہیں: کیا ہم ایمان لائیں جیسا کہ بے وقوف ایمان لائے ہیں؟

قَالُوْا، جواب شرط، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)

اَنُؤْمِنُ (اَ۔ نُؤْمِنُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، نُؤْمِنُ، فعل مضارع جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا

(ہم ایمان لائیں) کَمَآ (کَ۔ مَا) کَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)

اٰمَنَ السُّفَهَآءُ۔ اٰمَنَ، فعل ماضی، واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، فاعل اَلسُّفَهَآءُ جمع ہے، اس لیے ترجمہ جمع کے ساتھ ہوگا، وہ ایمان لائے، اَلسُّفَهَآءُ۔ سَفْهًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، واحد، سَفِیْهٌ، بے وقوف (کیا ہم ایمان لائیں جیسا کہ بے وقوف ایمان لائے؟)

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾	جان لو! بے شک وہ (خود) ہی بے وقوف ہیں اور لیکن وہ نہیں جانتے۔

اَلَآ، حرف تنبیہ (سن لو، جان لو)

اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ (اِنَّ۔ هُمْ۔ هُمْ۔ اَلسُّفَهَآءُ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ سب، دو ضمیریں تاکید کیلئے ہیں، ان کی سفاہت پر زور دیا گیا ہے، اَلسُّفَهَآءُ، جمع، واحد، سَفِیْهٌ، بے وقوف (بے شک وہ (خود) ہی بے وقوف ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنْ: حرف استدراک (لیکن)

لَا یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی، جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ مصدر عِلْمٌ جاننا، علم رکھنا (وہ نہیں جانتے)

وَاِذَا لَقُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ	اور وہ جب اُن لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

لَقُوْا، اصل میں، لَقِیُوْا، تھا، ی، پر ضمہ دشوار تھا، ی کا ضمہ ماقبل ق کو دیا، ی بسبب اجتماع ساکنین گر گئی، لَقُوْا، ہو گیا، فعل ماضی جمع مذکر غائب لَقِیَ یَلْقٰی، مصدر لِقَآءٌ، آمنا سامنا ہونا، ملاقات کرنا، ملنا۔ اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ فعل مضارع کا ہوگا (وہ ملتے ہیں)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں سے جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (ایمان لائے ہیں)

قَالُوْٓا، جواب شرط، فعل ماضی، جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں) اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے ہیں)

وَ اِذَا خَلَوْا اِلٰی شَیٰطِیْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۞	اور جب اپنے شیطانوں کے پاس اکیلے ہوتے ہیں تو وہ کہتے ہیں یقیناً ہم تمہارے ساتھ ہیں ہم صرف مذاق کرنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

خَلَوْا، فعل ماضی، جمع مذکر غائب خَلَا یَخْلُوْا، مصدر خَلْوَةٌ، اکیلا ہونا، اِذَا کی وجہ سے ترجمہ، وہ اکیلے ہوتے ہیں (اور جب وہ اکیلے ہوتے ہیں)

اِلٰی شَیٰطِیْنِهِمْ (اِلٰی ۔ شَیٰطِیْنِ ۔ هِمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، کے پاس، شَیٰطِیْنِ، مجرور، مضاف، شیطانوں، واحد، شَیْطٰنٌ ۔ هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے، (اپنے شیطانوں کے پاس)

قَالُوْٓا، فعل ماضی، جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)

اِنَّا، اِنَّنَا، کی تخفیف ہے (اِنَّ ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (یقیناً ہم)

مَعَكُمْ (مَعَ ۔ كُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر متصل جمع مذکر حاضر تمہارے (تمہارے ساتھ ہیں) اِنَّمَا ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ ہے جو حصر کیلئے ہے (بے شک، در حقیقت، صرف)

نَحْنُ، ضمیر منفصل جمع متکلم (ہم)

مُسْتَهْزِءُوْنَ ۔ اِسْتِهْزَآءٌ، مصدر سے، اسم فاعل جمع مذکر (مذاق کرنے والے)

اَللّٰهُ یَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَ یَمُدُّهُمْ فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ۞	اللہ ان سے مذاق کرتا ہے اور اُن کو ڈھیل دیتا ہے وہ اپنی سرکشی میں اندھوں کی طرح بھٹک رہے ہیں۔

اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ) یَسْتَهْزِئُ بِهِمْ (یَسْتَهْزِئُ ۔ بِ ۔ هِمْ) یَسْتَهْزِئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَهْزَا یَسْتَهْزِئُ، مصدر اِسْتِهْزَآءٌ، ٹھٹھا کرنا، مذاق کرنا، وہ مذاق کرتا ہے، بِ، حرف جار بمعنی مِنْ، سے، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اللہ ان سے مذاق کرتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)

يَمُدُّ هُمْ۔يَمُدُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَدَّ يَمُدُّ مصدر مَدٌّ، کھینچنا، ڈھیل دینا، وہ ڈھیل دیتا ہے،

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (اور وہ ان کو ڈھیل دیتا ہے)

فِيْ طُغْيَانِهِمْ (فِيْ۔طُغْيَانِ۔هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، طُغْيَانِ، مجرور، مضاف، اسم مصدر، سرکشی، نافرمانی میں حد سے بڑھ جانا، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی، اپنی (اپنی سرکشی میں)

يَعْمَهُوْنَ، فعل مضارع، جمع مذکر غائب عَمَهَ يَعْمَهُ، مصدر عَمْهٌ، حیرانی میں سرگرداں اور متردد پھرنا، اندھوں کی طرح بھٹکنا (وہ سرگرداں پھرتے ہیں، وہ اندھوں کی طرح بھٹک رہے ہیں)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠	یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے میں گمراہی خریدی۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ بعید جمع (یہی) اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اِشْتَرَوُا، اصل میں، اِشْتَرَوْا، ہے، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِشْتَرٰى يَشْتَرِيْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، خریدنا، فروخت کرنا (انہوں نے خریدی) اَلضَّلٰلَةَ، مصدر واسم (بھٹکنا، گمراہ ہونا، گمراہی)

بِالْهُدٰى (بِ۔اَلْهُدٰى) بِ، حرف جار، بدلے میں، اَلْهُدٰى، مجرور، اسم مصدر، ہدایت (ہدایت کے بدلے میں)

فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾	پس نہ ان کی تجارت نے نفع دیا اور نہ وہ ہدایت پانے والے تھے۔

فَمَا (فَ۔مَا) فَ، حرفِ عطف، پس، مَا، نافیہ، نہ (پس نہ)

رَبِحَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب رَبِحَ يَرْبَحُ، مصدر رِبْحًا، نفع دینا (نفع دیا)

تِجَارَتُهُمْ (تِجَارَةُ۔هُمْ) تِجَارَةٌ، مضاف، تجارت، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی، (ان کی تجارت) وَ، حرفِ عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

مُهۡتَدِیۡنَ۔اِهۡتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہدایت پانے والے) واحد، مُهۡتَدٍ،

مَثَلُهُمۡ كَمَثَلِ الَّذِی اسۡتَوۡقَدَ نَارًاۚ	ان کی مثال مانندِ مثال اس (شخص) کی ہے جس نے آگ جلائی۔

مَثَلُهُمۡ (مَثَلُ۔هُمۡ) مَثَلُ، مضاف، مثال، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی مثال)

كَمَثَلِ (كَ۔مَثَلِ) كَ، حرفِ تشبیہ، حرف جار، مانند، کی طرح، مَثَلِ، مجرور، مثال (مانند مثال)

الَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر غائب، جس (اس کی جس نے)

اِسۡتَوۡقَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسۡتَوۡقَدَ یَسۡتَوۡقِدُ، مصدر اِسۡتِیۡقَادٌ، جلانا (اس نے جلائی)

نَارًا (آگ)

فَلَمَّآ اَضَآءَتۡ مَا حَوۡلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوۡرِهِمۡ وَ تَرَكَهُمۡ فِیۡ ظُلُمٰتٍ لَّا یُبۡصِرُوۡنَ ۝	پس جب اس (آگ) نے روشن کر دیا جو اس کے ارد گرد تھا (تو) اللہ اُن کی روشنی لے گیا اور اُن کو اندھیروں میں چھوڑ دیا وہ دیکھ نہیں پاتے۔

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرفِ عطف، پس، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پس جب)

اَضَآءَتۡ، فعل ماضی، واحد مؤنث غائب اَضَآءَ یُضِیۡٓءُ، مصدر اِضَآءَةٌ، روشن کرنا (اس نے روشن کر دیا)

مَا حَوۡلَهٗ (مَا۔حَوۡلَ۔هٗ) مَا، اسم موصول، جو، حَوۡلَ، مضاف، ارد گرد، آس پاس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر متصل واحد مذکر غائب، اس کے (جو اس کے ارد گرد)

ذَهَبَ اللّٰهُ۔ذَهَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ذَهَبَ یَذۡهَبُ، مصدر ذَهَابًا، جانا، ذَهَبَ، کے بعد "بِ" آئے تو معنی لے جانا ہوتا ہے، وہ لے گیا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ تعالیٰ لے گیا)

بِنُوۡرِهِمۡ (بِ۔نُوۡرِ۔هِمۡ) بِ، حرف جار، کو، نُوۡرِ، مجرور، مضاف، روشنی، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی روشنی کو) وَ، حرف عطف (اور)

تَرَكَهُمۡ (تَرَكَ۔هُمۡ) تَرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَكَ یَتۡرُكُ، مصدر تَرۡكًا، چھوڑ دینا، اس نے چھوڑ دیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اور اس نے انہیں چھوڑ دیا)

فِیْ ظُلُمٰتٍ(فِیْ۔ظُلُمٰتٍ)فِیْ، حرفِ جار، میں، ظُلُمٰتٍ، مجرور، اندھیروں، واحد، ظُلْمَةٌ(اندھیروں میں)

لَا یُبْصِرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَبْصَرَ یُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا(وہ نہیں دیکھ پاتے)

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾	بہرے، گونگے، اندھے ہیں پس وہ نہیں لوٹیں گے۔

صُمٌّ(بہرے)واحد اَصَمُّ۔ بُكْمٌ(گونگے)واحد، اَبْكَمُ۔ عُمْیٌ(اندھے)واحد، اَعْمٰی،

فَهُمْ(فَ۔هُمْ)فَ، حرفِ عطف، پس، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(پس وہ)

لَا یَرْجِعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَجَعَ یَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، لوٹنا(وہ نہیں لوٹیں گے)

اَوْ كَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِیْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ	یا آسمان سے موسلادھار بارش کی طرح جس میں اندھیرے اور گرج اور بجلی ہو۔

اَوْ كَصَیِّبٍ(اَوْ۔كَ۔صَیِّبٍ)اَوْ، حرفِ عطف، یا، كَ، حرف جار، کی طرح، مانند، صَیِّبٍ، مجرور، صَوْبٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، موسلادھار بارش، زور کا مینہ(یا موسلادھار بارش کی طرح)

مِنَ السَّمَآءِ(مِنْ۔اَلسَّمَآءِ)مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان(آسمان سے)

فِیْهِ(فِیْ۔هِ)فِیْ، حرفِ جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس میں)

ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ(ظُلُمٰتٌ۔وَ۔رَعْدٌ۔وَ۔بَرْقٌ)ظُلُمٰتٌ، اندھیرے، تاریکیاں، واحد، ظُلْمَةٌ، وَ، حرف عطف، اور، رَعْدٌ، مصدر و اسم کڑکنا گرجنا، کڑک، گرج، وَ، حرف عطف، اور، بَرْقٌ، اسم ہے، بجلی کی چمک، بجلی(اندھیرے اور گرج اور بجلی)

یَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ	وہ کڑکوں کی وجہ سے موت کے ڈر سے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیتے ہیں۔

یَجْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ڈالنا(وہ ڈال لیتے ہیں)

اَصَابِعَهُمْ(اَصَابِعَ۔هُمْ)اَصَابِعَ، مضاف، انگلیاں، واحد، اِصْبَعٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب اپنی(اپنی انگلیاں)فِیْٓ اٰذَانِهِمْ(فِیْ۔اٰذَانِ۔هِمْ)فِیْ، حرفِ جار، میں، اٰذَانِ، مجرور، مضاف، کانوں، واحد،

اُذُنٌ۔ ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے کانوں میں)

مِنَ الصَّوَاعِقِ (مِنْ۔ اَلصَّوَاعِقِ) مِنْ، حرفِ جار برائے سبب وعلت، کی وجہ سے، اَلصَّوَاعِقِ، مجرور، کڑکوں، واحد، صَاعِقَةٌ (کڑکوں کی وجہ سے)

حَذَرَ الْمَوْتِ (حَذَرَ۔ اَلْمَوْتِ) حَذَرَ، مضاف، اسم مصدر، ڈر، اَلْمَوْتِ، مضاف الیہ، موت کے (موت کے ڈر سے)

وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝۱۹	اور اللہ کافروں کو گھیرنے والا ہے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اَللّٰهُ (اللہ) مُحِيْطٌ۔ اِحَاطَةٌ، مصدر سے اسم فاعل (گھیرنے والا، احاطہ کرنے والا)

بِالْكٰفِرِيْنَ (بِ۔ اَلْكٰفِرِيْنَ) بِ، حرفِ جار، کو، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل، جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کو)

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَھُمْ ؕ	قریب ہے کہ بجلی ان کی بینائی اُچک لے۔

يَكَادُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَادَ يَكَادُ، مصدر كَوْدٌ، قریب ہونا، کسی فعل کے قریب الوقوع ہونے کو بیان کرنے کے لیے آتا ہے (قریب ہے) اَلْبَرْقُ (بجلی، بجلی کی چمک)

يَخْطَفُ، فعل مضارع، واحد مذکر غائب خَطِفَ يَخْطَفُ، مصدر خَطْفٌ، اُچک لینا (اُچک لے)

اَبْصَارَھُمْ (اَبْصَارَ۔ ھُمْ) اَبْصَارَ، مضاف، بینائی، بصارت، آنکھیں، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی بینائی)

كُلَّمَآ اَضَآءَ لَھُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ	جب کبھی (بجلی کے چمکنے سے) اُن کیلئے روشنی ہوئی وہ اس میں چل پڑے اور جب اُن پر اندھیرا چھا جاتا ہے (تو) وہ کھڑے ہو جاتے ہیں۔

كُلَّمَآ، اسم ظرف زمان (جب کبھی) كُلَّمَا، اکثر فعل ماضی سے پہلے آتا ہے۔

اَضَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَضَآءَ يُضِيْٓءُ، مصدر اِضَآءَةٌ، روشنی ہونا (روشنی ہوئی)

لَھُمْ (لَ۔ ھُمْ) لَ، حرفِ جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے لیے)

مَشَوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب مَشٰى يَمْشِيْ، مصدر مَشْيٌ، چلنا (وہ چل پڑے)

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرفِ جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

وَاِذَا، وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان بمعنی شرط، جب، مستقبل کے لیے آتا ہے اور ماضی کو فعل مضارع کے معنٰی میں کر دیتا ہے،

اَظْلَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَظْلَمَ يُظْلِمُ، مصدر اِظْلَامٌ، اندھیرا چھانا (اندھیرا چھا جاتا ہے)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

قَامُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامًا، اذا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کھڑے ہو جاتے ہیں)

وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ؕ	اور اگر اللہ چاہتا (تو) ضرور اُن کی سماعت کو اور اُن کی بینائی کو لے جاتا۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر، شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا، ارادہ کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، چاہتا، اَللّٰهُ، اللہ (اور اگر اللہ چاہتا)

لَذَهَبَ (لَ۔ ذَهَبَ) لَ، لام تاکید، جواب شرط، ضرور، ذَهَبَ، فعل ماضی، واحد مذکر غائب ذَهَبَ يَذْهَبُ، مصدر ذَهَابًا، جانا، اگر ذَهَبَ کے بعد اسم کے ساتھ "بِ" ہو تو معنی لے جانا ہوتا ہے، وہ لے جاتا (وہ ضرور لے جاتا) بِسَمْعِهِمْ (بِ۔ سَمْعِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کو، سَمْعِ، مجرور، مضاف، سماعت، کانوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی سماعت کو)

وَاَبْصَارِهِمْ (وَ۔ اَبْصَارِ۔ هِمْ) وَ، حرفِ عطف، اور، اَبْصَارِ، مضاف، آنکھوں، بصارت، بینائی، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اور اُن کی بینائی کو)

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ ع	بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

ع ۲

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔ اَللّٰهَ) اِنَّ، حرفِ مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ۔ عَلٰى، حرفِ جار، پر، كُلِّ، مجرور مضاف، ہر، تمام، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

قَدِیْرٌ۔قُدْرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، جو حکمت کے ساتھ جو چاہے کرے (قدرت رکھنے والا، قادر)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ﴿۲۱﴾	اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور اُن لوگوں کو جو تم سے پہلے تھے پیدا کیا تا کہ تم پرہیز گار بن جاؤ

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلنَّاسُ) يَا، حرفِ ندا، اے، اَيُّهَا، اگر منادٰی پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے بعد اَيُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلنَّاسُ، منادٰی، لوگو (اے لوگو)

اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرو)

رَبَّكُمْ (رَبَّ۔ كُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، پالنے والا، پروردگار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

خَلَقَكُمْ (خَلَقَ۔ كُمْ) خَلَقَ، فعل ماضی، واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اُس نے تمہیں پیدا کیا)

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو، اُن لوگوں کو جو)

مِنْ قَبْلِكُمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ كُمْ) مِنْ، حرفِ جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے پہلے)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرفِ مشبہ بالفعل، تا کہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تا کہ تم)

تَتَّقُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، بچنا، پرہیز گار بننا (تم پرہیز گار بن جاؤ)

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۪	جس نے تمہارے لیے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت بنایا۔

اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا بنانا (اُس نے بنایا)

لَكُمُ الْاَرْضَ (لَ۔ كُمْ۔ اَلْاَرْضَ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے،

اَلْاَرْضَ، زمین (تمہارے لیے زمین کو) فِرَاشًا (فرش، بچھونا) وَ، حرف عطف (اور)
اَلسَّمَآءَ (آسمان) بِنَآءً (چھت، عمارت) جو چیز بنائی جائے وہ "بِنَآءً" کہلاتی ہے۔

وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ	اور اس نے آسمان سے پانی اُتارا پھر اس کے ذریعے سے تمہارے لیے پھلوں سے رزق نکالا۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (اس نے اُتارا) مِنَ السَّمَآءِ مَآءً۔ مِنْ، حرفِ جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، مَآءً، پانی (آسمان سے پانی)
فَاَخْرَجَ (فَ۔ اَخْرَجَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَخْرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، اس نے نکالا (پھر اس نے نکالا)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرفِ جار، کے ذریعے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)

مِنَ الثَّمَرٰتِ (مِنْ، اَلثَّمَرٰتِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلثَّمَرٰتِ، مجرور، پھلوں، واحد ثَمَرَةٌ (پھلوں سے)

رِزْقًا لَّكُمْ (رِزْقًا۔ لَ۔ كُمْ) رِزْقًا، اسم مصدر، رزق، لَ، حرفِ جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے رزق)

فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾	پس تم اللہ کے شریک نہ بناؤ اس حال میں کہ تم جانتے ہو۔

فَلَا تَجْعَلُوْا (فَ۔ لَا تَجْعَلُوْا) فَ، حرفِ عطف، پس، لَا تَجْعَلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ مصدر جَعْلًا، بنانا، تم نہ بناؤ (پس تم نہ بناؤ)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرفِ جار، کے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے)

اَنْدَادًا (مقابل، برابر، شریک) واحد، نِدٌّ۔ جو کسی کی ذات اور جوہر میں شریک ہو۔

وَاَنْتُمْ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، اَنْتُمْ، ضمیر منفصل، جمع مذکر حاضر، تم (اس حال میں کہ تم)

تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (تم جانتے ہو)

وَ اِنۡ كُنۡتُمۡ فِیۡ رَیۡبٍ مِّمَّا نَزَّلۡنَا عَلٰی عَبۡدِنَا فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ ۪	اور اگر تم شک میں ہو اس سے جو ہم نے اپنے بندے پر نازل کیا ہے، تو تم اس جیسی کوئی ایک سورت (بنا کر) لاؤ۔

وَاِنۡ۔وَ، حرفِ عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

كُنۡتُمۡ: فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، ترجمہ بوجہ اِنۡ (تم ہو)

فِیۡ رَیۡبٍ (فِیۡ۔رَیۡبٍ) فِیۡ، حرفِ جار، میں، رَیۡبٍ، مجرور، شک (شک میں)

مِمَّا (مِنۡ۔مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

نَزَّلۡنَا، فعل ماضی، جمع متکلم نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنۡزِيۡلًا، نازل کرنا (ہم نے نازل کیا)

عَلٰی عَبۡدِنَا (عَلٰی۔عَبۡدِ۔نَا) عَلٰی، حرفِ جار، پر، عَبۡدِ، مجرور، مضاف، بندہ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے، اپنے (اپنے بندے پر)

فَاۡتُوۡا (فَ۔اِئۡتُوۡا) فَ، حرف جواب شرط، تو، اِئۡتُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰی يَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا، اگر اس کے بعد "بِ" ہو تو ترجمہ "لانا" ہو گا، تم لاؤ (تو تم لاؤ)

بِسُوۡرَةٍ (بِ۔سُوۡرَةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، سُوۡرَةٍ، مجرور (کوئی ایک سورت)

مِّنۡ مِّثۡلِهٖ (مِنۡ۔مِثۡلِ۔هٖ) مِنۡ، حرفِ جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، مِثۡلِ، مجرور، مضاف، مثال، مانند، جیسی، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس جیسی)

وَادۡعُوۡا شُهَدَآءَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۳﴾	اور تم اللہ کے سوا اپنے حمایتیوں کو بلا لو اگر تم سچے ہو۔

وَادۡعُوۡا (وَ۔اُدۡعُوۡا) وَ، حرفِ عطف، اور، اُدۡعُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا يَدۡعُوۡا، مصدر دَعۡوَةٌ، بلانا، دعوت دینا، پکارنا، تم بلا لو (اور تم بلا لو)

شُهَدَآءَكُمۡ۔شُهَدَآءَ، مضاف، گواہوں، مددگاروں، حمایتیوں، واحد، شَاهِدٌ۔كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے حمایتیوں کو)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرفِ جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے سوا)

اِنْ كُنْتُمْ ۔اِنْ، شرطیہ، اگر، كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، تم ہو (اگر تم ہو) صٰدِقِيْنَ۔ صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچے، سچ بولنے والے) واحد صَادِقٌ۔

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَ لَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ ۚۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۴﴾	پھر اگر تم نہ کر سکو اور تم ہرگز نہ کر سکو گے تو تم اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔ وہ کافروں کیلئے تیار کی گئی ہے۔

فَاِنْ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

لَمْ تَفْعَلُوْا۔ لَمْ، حرفِ جازم، فعل مضارع کے شروع میں آتا ہے۔ اس کو جزم دیتا ہے۔ یعنی اگر آخر میں پیش ہو تو اس کو "جزم" میں تبدیل کرتا ہے۔ اگر آخر میں نون جمع یا نون تثنیہ ہو تو اس کو گرا دیتا ہے۔ البتہ جمع مؤنث کا نون برقرار رہتا ہے۔ لَمْ، کے آنے سے فعل مضارع کے معنی ماضی منفی میں بدل جاتے ہیں۔

لَمْ تَفْعَلُوْا: اصل میں تَفْعَلُوْنَ ہے، لَمْ، کی وجہ سے نون گر گیا ہے، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بہ لم جمع مذکر حاضر فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم نہ کر سکو)

وَلَنْ تَفْعَلُوْا (وَ۔لَنْ تَفْعَلُوْا) وَ، حرفِ عطف، اور، لَنْ، حرفِ ناصب، فعل مضارع کے شروع میں آتا ہے۔ اس کو نصب دیتا ہے۔ یعنی اگر آخر میں پیش ہو تو اس کو "زبر" میں تبدیل کرتا ہے۔ اگر آخر میں نون جمع یا نون تثنیہ ہو تو اس کو گرا دیتا ہے۔ البتہ جمع مؤنث کا نون برقرار رہتا ہے۔ لَنْ، کے آنے سے فعل مضارع منفی کے معنی میں تاکید پیدا ہوتی ہے اور معنی مستقبل کے ساتھ خاص ہو جاتے ہیں، لَنْ تَفْعَلُوْا، فعل مضارع منفی مؤکد بلن جمع مذکر حاضر فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا وَّ فَعْلًا، کرنا، تم ہرگز نہ کر سکو گے (اور تم ہرگز نہ کر سکو گے)

فَاتَّقُوْا، جملہ جواب شرط (فَ۔اِتَّقُوْا) فَ، حرف جواب شرط، تو، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ،

مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو (تو تم ڈرو)

النَّارَ الَّتِیْ۔ اَلنَّارَ، آگ، اَلَّتِیْ، اسم موصول واحد مؤنث، جس کا (اس آگ سے جس کا)

وَقُوْدُھَا (وَقُوْدُ، ھَا) وَقُوْدُ مضاف، ایندھن، ھَا مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع، النَّارَ، ہے (اس کا ایندھن) اَلنَّاسُ (انسان، لوگ) وَ، حرف عطف (اور) اَلْحِجَارَۃُ (خاص پتھر)

اُعِدَّتْ: فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَعَدَّ یُعِدُّ، مصدر اِعْدَادٌ، تیار کرنا (وہ تیار کی گئی ہے)

لِلْکٰفِرِیْنَ (لِ۔ اَلْکٰفِرِیْنَ) لِ، حرفِ جار، کیلئے، اَلْکٰفِرِیْنَ، مجرور، کُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْکَافِرُ (کافروں کے لیے)

وَ بَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ ؕ	اور آپ خوشخبری دیں اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے کہ بے شک اُن کیلئے باغات ہیں اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) بَشِّرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ یُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِیْرًا، بشارت دینا، خوشخبری دینا (آپ خوشخبری دیں) اَلَّذِیْنَ: اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف، عطف (اور) عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ۔ عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، انہوں نے عمل کیے، اَلصّٰلِحٰتِ، واحد صَالِحَۃٌ، نیک، اچھے (انہوں نے نیک عمل کیے)

اَنَّ: حرفِ مشبہ بالفعل (بے شک)

لَھُمْ جَنّٰتٍ (لَ۔ ھُمْ۔ جَنّٰتٍ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، جَنّٰتٍ، باغات، واحد جَنَّۃٌ (اُن کیلئے باغات ہیں)

تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جِرْیَانًا، بہنا (بہتی ہے)

مِنْ تَحْتِھَا (مِنْ۔ تَحْتِ۔ ھَا) مِنْ، حرفِ جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر

واحد مونث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے(اُن کے نیچے سے) اَلۡاَنۡھٰرُ (نہریں)واحد، نَھۡرٌ۔

كُلَّمَا رُزِقُوۡا مِنۡهَا مِنۡ ثَمَرَةٍ رِّزۡقًا ۙ قَالُوۡا هٰذَا الَّذِىۡ رُزِقۡنَا مِنۡ قَبۡلُ ۙ وَ اُتُوۡا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ	انہیں جب بھی اُن (باغات) سے کسی پھل کا رزق دیا جائے گا وہ کہیں گے یہ وہی ہے جو ہمیں (دنیا میں) اس سے پہلے بھی رزق دیا گیا تھا اور وہ اس سے باہم ملتا جلتا دیئے جائیں گے۔

كُلَّمَا، اسم ظرف زمان، فعل ماضی سے پہلے آتا ہے (جب بھی)

رُزِقُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب رَزَقَ يَرۡزُقُ، مصدر رِزۡقًا، رزق دینا، کھلانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (انہیں رزق دیا جائے گا) مِنۡهَا (مِنۡ۔ هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (ان سے)

مِنۡ ثَمَرَةٍ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، ثَمَرَةٍ، مجرور پھل (کسی پھل سے)

رِّزۡقًا، مصدر، رزق دینا (رزق)

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، قیامت کے حوالہ سے ترجمہ مضارع میں ہوگا (وہ کہیں گے) هٰذَا: اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) الَّذِىۡ، اسم موصول واحد مذکر (وہی جو)

رُزِقۡنَا، فعل ماضی مجہول جمع متکلم رَزَقَ يَرۡزُقُ، مصدر رِزۡقًا، رزق دینا کھلانا (ہم کو رزق دیا گیا تھا)

مِنۡ قَبۡلُ (مِنۡ۔ قَبۡلُ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلُ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے پہلے) وَ، حرف عطف (اور)

اُتُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَتٰى يَاۡتِىۡ، مصدر اِتۡيَانٌ بصلہ باء، لانا، دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ دیئے جائیں گے) بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار بمعنٰی، مِنۡ، سے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

مُتَشَابِهًا۔ تَشَابُهٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، مماثل (باہم ملتا جلتا)

وَ لَهُمۡ فِيۡهَآ اَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۝٢٥	اور اُن کے لیے اِن (باغات) میں پاکیزہ بیویاں ہوں گی، اور وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَلَهُمۡ فِيۡهَآ (وَ۔ لَ۔ هُمۡ۔ فِىۡ۔ هَا) وَ، حرفِ عطف، اور، لَ، حرف جار، کے لیے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع

مذکر غائب، اُن، فِیْ، حرفِ جار، میں، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (اور ہیں ان کے لیے ان (باغات) میں)

اَزْوَاجٌ مُّطَھَّرَۃٌ۔ اَزْوَاجٌ، موصوف، واحد، زَوْجٌ، بمعنی جوڑے، نر ہو، یا مادہ، ہر ایک کو زوج کہتے ہیں، جوڑا، بیویاں، مُطَھَّرَۃٌ، صفت، تَطْھِیْرٌ، مصدر سے اسم مفعول، واحد مؤنث، پاکیزہ (پاکیزہ بیویاں)

وَ، حرف عطف (اور) ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِیْھَا (فِیْ۔ ھَا) فِیْ، حرف جار، میں، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، مرجع جَنّٰتٍ ہے، ان (ان میں)

خٰلِدُوْنَ، خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، واحد، خَالِدٌ، یعنی ایسی حالت جس میں تغیر و تبدل نہ ہو، (ہمیشہ رہنے والے ہیں)

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَسْتَحْیٖٓ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَۃً فَمَا فَوْقَھَا ؕ	بے شک اللہ تعالیٰ نہیں شرماتا کہ وہ کوئی سی مثال بیان کرے مچھر کی ہو یا پھر (اس چیز کی) جو (حقارت میں) اس سے بڑھ کر ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَا یَسْتَحْیٖ: فعل مضارع منفی، واحد مذکر غائب اِسْتَحْیٰ یَسْتَحْیِیْ، مصدر اِسْتِحْیَآءٌ، شرمانا (وہ نہیں شرماتا ہے) اَنْ یَّضْرِبَ۔ اَنْ، حرف ناصب، مصدریہ، فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کے آخر میں نصب کر دیتا ہے، کہ، یَضْرِبَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب ضَرَبَ یَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، مارنا، بیان کرنا، وہ بیان کرے (کہ وہ بیان کرے)

مَثَلًا (مثال) مَّا، ابہامیہ، جو نکرہ کے ابہام کو زیادہ کرتا ہے (کوئی سی)

بَعُوْضَۃً (مچھر) فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرفِ عطف، پھر، مَا، موصولہ، جو (پھر جو)

فَوْقَھَا (فَوْقَ۔ ھَا) فَوْقَ، مضاف، اوپر، بڑھ کر، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع "بَعُوْضَۃً" ہے (اس سے بڑھ کر)

فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّہُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّھِمْ ۚ	پس رہے وہ لوگ جو ایمان لائے تو وہ جانتے ہیں کہ

	بے شک وہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے۔

فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا(فَ۔ اَمَّا۔ الَّذِیْنَ۔ اٰمَنُوْا)فَ، حرف عطف، پس، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، لیکن، سو، رہے، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، وہ ایمان لائے (پس رہے وہ لوگ جو ایمان لائے)

فَیَعْلَمُوْنَ(فَ۔ یَعْلَمُوْنَ)فَ، حرف جواب شرط، تو، یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ مصدر عِلْمٌ، جاننا، وہ جانتے ہیں (تو وہ جانتے ہیں)

اَنَّهُ الْحَقُّ(اَنَّ۔ هُ۔ اَلْحَقُّ)اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، اَلْحَقُّ، حق، (بے شک وہ حق ہے)مِنْ رَّبِّهِمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ هِمْ)مِنْ، حرفِ جار، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، پروردگار، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے رب کی طرف سے)

وَ اَمَّا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَیَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ	اور رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تو وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے اس مثال سے کیا ارادہ کیا؟

وقف لازم

وَاَمَّا۔ وَ، حرف عطف، اور، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، سو، مگر، لیکن، رہے (اور رہے)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا، وہ کافر ہوئے (انہوں نے کفر کیا)

فَیَقُوْلُوْنَ(فَ۔ یَقُوْلُوْنَ)فَ، حرف جواب شرط، تو، یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ کہتے ہیں (تو وہ کہتے ہیں)

مَاذَآ، استفہامیہ، کیا، مَا، استفہام اور، ذَا، فصل کیلئے تاکہ، مَا، نافیہ اور استفہام میں فرق ہو جائے، اَرَادَ، فعل ماضی، واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، ارادہ کیا، اَللّٰهُ، اللہ نے (کیا ارادہ کیا اللہ نے؟)

بِهٰذَا مَثَلًا (بِ، هٰذَا، مَثَلًا) بِ، حرف جار بمعنیٰ مِنْ، سے، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس، مَثَلًا، مشار الیہ، مثال (اس مثال سے)

يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّ يَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ	وہ اس سے اکثر کو گمراہ کرتا ہے اور وہ اس سے اکثر کو ہدایت دیتا ہے۔

يُضِلُّ، فعل مضارع، واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا (وہ گمراہ کرتا ہے)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار بمعنیٰ، مِنْ، سے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت، اکثر) وَ، حرفِ عطف (اور)

يَهْدِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت دیتا ہے)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، سے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت، اکثر)

وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۙ﴿۲۶﴾	اور وہ اس سے گمراہ نہیں کرتا مگر نافرمانی کرنے والوں کو۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

يُضِلُّ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا (وہ گمراہ کرتا ہے)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار بمعنیٰ، مِنْ، سے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع مَثَلًا ہے (اس سے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)

اَلْفٰسِقِيْنَ۔ فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل، جمع مذکر، نافرمانی کرنے والے، نافرمانوں، واحد اَلْفَاسِقُ (مگر نافرمانوں کو)

الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠	وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو اس کے مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَنْقُضُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب نَقَضَ يَنْقُضُ، مصدر نَقْضٌ، توڑنا (وہ توڑ دیتے ہیں)

عَهْدَ اللّٰهِ۔ عَهْدَ، مضاف، وعدہ، عہد، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا عہد)

مِنۡۢ بَعۡدِ مِيۡثَاقِهٖ(مِنۡ۔ بَعۡدِ۔ مِیۡثَاقِ۔ ہٖ)مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، مِیۡثَاقِ، مضاف الیہ مضاف، اسم مصدر، مضبوطی، مضبوط کرنا، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے مضبوط کرنے کے بعد)

وَ يَقۡطَعُوۡنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنۡ يُّوۡصَلَ وَ يُفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ	اور وہ اس (چیز) کو قطع کرتے ہیں جس کا اللہ نے حکم دیا ہے کہ اسے جوڑا جائے اور وہ زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔

وَ يَقۡطَعُوۡنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، يَقۡطَعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَطَعَ يَقۡطَعُ، مصدر قَطۡعٌ، کاٹنا، قطع کرنا، وہ قطع کرتے ہیں (اور وہ قطع کرتے ہیں)

مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ (مَا۔ اَمَرَ۔ اَللّٰہُ۔ بِ۔ ہٖ) مَا، موصولہ، اس کو، جس، اَمَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَرَ يَاۡمُرُ، مصدر اَمۡرٌ، حکم دینا، حکم دیا، اَللّٰہُ، اللہ نے، بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (وہ اس کو جس کا اللہ نے حکم دیا)

اَنۡ يُّوۡصَلَ۔ اَنۡ، مصدریہ ناصبہ، کہ، يُوۡصَلَ، فعل مضارع منصوب مجہول واحد مذکر غائب اَوۡصَلَ يُوۡصِلُ مصدر اِيۡصَالٌ، پہنچانا، جوڑنا، اس کو جوڑا جائے (کہ اس کو جوڑا جائے) وَ، حرف عطف (اور)

يُفۡسِدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَفۡسَدَ يُفۡسِدُ، مصدر اِفۡسَادٌ، فساد پھیلانا (وہ فساد پھیلاتے ہیں)

فِى الۡاَرۡضِ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ۝۲۷	وہ لوگ ہی خسارہ اُٹھانے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ، جمع بعید (وہ لوگ) هُمُ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

اَلۡخٰسِرُوۡنَ۔ خُسۡرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خسارہ اُٹھانے والے) واحد، اَلۡخَاسِرُ۔

كَيۡفَ تَكۡفُرُوۡنَ بِاللّٰهِ وَ كُنۡتُمۡ اَمۡوَاتًا فَاَحۡيَاكُمۡ ۚ ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ ثُمَّ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ۝۲۸	تم اللہ کا کیسے انکار کرتے ہو حالانکہ تم مردہ تھے تو اس نے تمہیں زندہ کیا پھر وہ تمہیں موت دے گا پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

كَيْفَ، استفہامیہ (کیسے) تَكْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا(تم انکار کرتے ہو) بِاللّٰهِ(بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا)

وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، تم تھے، اَمْوَاتًا، واحد، مَيِّتٌ، مردہ (حالانکہ تم مردہ تھے)

فَاَحْيَاكُمْ (فَ۔اَحْيَا۔كُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَحْيَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْيٰى يُحْيِىْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا، اُس نے زندہ کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تو اس نے تمہیں زندہ کیا)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) يُمِيْتُكُمْ (يُمِيْتُ۔كُمْ) يُمِيْتُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَاتَ يُمِيْتُ، مصدر اِمَاتَةٌ، موت دینا، وہ موت دے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں موت دے گا)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) يُحْيِيْكُمْ (يُحْيِىْ۔كُمْ) يُحْيِىْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْيٰى يُحْيِىْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا، وہ زندہ کرے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں زندہ کرے گا)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اِلَيْهِ(اِلٰى۔هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

تُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ، لوٹنا، پلٹنا (تم لوٹائے جاؤ گے)

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۚ	وہی ہے جس نے جو زمین میں ہے، سب کا سب تمہارے لیے پیدا کیا۔

هُوَ، ضمیر منفصل واحد مذکر غائب (وہی) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

لَكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

مَّا، موصولہ (جو) فِي الْاَرْضِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (جو زمین میں ہے)

جَمِيْعًا۔ جَمْعٌ، مصدر سے تاکید کیلئے، بمعنی، مَجْمُوْعٌ(سب کا سب)

ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ	پھر اس نے آسمان کی طرف توجہ کی، تو اُن کو درست سات آسمان بنادیا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِسْتَوٰٓى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَوٰى يَسْتَوِیْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، برابر ہونا، اگر اس کے بعد اِلٰی آئے تو معنی ارادہ، قصد اور توجہ کرنا کے ہوتے ہیں (اس نے توجہ کی)

اِلَى السَّمَآءِ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان کی طرف)

فَسَوّٰىهُنَّ (فَ۔ سَوّٰی۔ هُنَّ) فَ، حرف عطف، تو، سَوّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَوّٰی يُسَوِّیْ، مصدر تَسْوِيَةٌ، ٹھیک کرنا، برابر کرنا، درست بنانا، اس نے درست بنادیا، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن کو، (تو ان کو درست بنادیا) سَبْعَ سَمٰوٰتٍ۔ سَبْعَ، سات، سَمٰوٰتٍ، آسمان، واحد، سَمَآءٌ (سات آسمان)

ع ۵

وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ؏ ۲۹	اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

وَهُوَ۔ وَ، حرفِ عطف، اور، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

بِكُلِّ شَیْءٍ (بِ۔ كُلِّ۔ شَیْءٍ) بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو)

عَلِيْمٌ۔ عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ	اور جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا: بے شک میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرفِ ماضی (جب)

قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب نے) لِلْمَلٰٓئِكَةِ (لِ۔ الْمَلٰٓئِكَةِ) لِ، حرف جار بمعنی عَنْ، سے، الْمَلٰٓئِكَةِ، مجرور، فرشتے، فرشتوں، واحد، اَلْمَلَكُ (فرشتوں سے)

اِنِّیْ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں "اِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل ہے، مگر یْ کی وجہ سے "اِنَّ" کا زبر زیر میں بدل گیا ہے،

بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

جَاعِلٌ۔ جَعْلًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (بنانے والا)

فِی الْاَرْضِ (فِیْ۔ اَلْاَرْضِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

خَلِیْفَةً (نائب، خلیفہ) خلیفہ نہ مالک ہوتا ہے، نہ اس کے اختیارات ذاتی ہوتے ہیں، بلکہ وہ مالک کا نائب ہوتا ہے۔

قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ	انہوں نے کہا کیا تو اس میں اس کو بنائے گا جو اس میں فساد پھیلائے گا اور خون بہائے گا؟

قَالُوْٓا، فعل ماضی، جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں (فرشتوں) نے کہا)

اَتَجْعَلُ (اَ۔ تَجْعَلُ) اَ: ہمزہ استفہامیہ، کیا، تَجْعَلُ، فعل مضارع، واحد مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، تو بنائے گا (کیا تو بنائے گا؟)

فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضِ ہے (اس میں) مَنْ، اسم موصول (اس کو جو)

یُّفْسِدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَفْسَدَ یُفْسِدُ، مصدر اِفْسَادًا، فساد پھیلانا (وہ فساد پھیلائے گا)

فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضِ ہے (اس میں) وَ، حرف عطف (اور)

یَسْفِكُ الدِّمَآءَ۔ یَسْفِكُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَفَكَ یَسْفِكُ، مصدر سَفْكًا، خون بہانا، وہ بہائے گا، اَلدِّمَآءَ، خون، واحد، دَمٌ (وہ خون بہائے گا)

وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ۭ	اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح بیان کرتے ہیں اور تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم (ہم)

نُسَبِّحُ، فعل مضارع جمع متکلم سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِیحًا، تسبیح بیان کرنا(ہم تسبیح بیان کرتے ہیں)
بِحَمْدِكَ(بِ۔حَمْدِ۔كَ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، حَمْدِ، مجرور، مضاف، تعریف، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری(تیری تعریف کے ساتھ)وَ، حرف عطف(اور)
نُقَدِّسُ، فعل مضارع جمع متکلم قَدَّسَ یُقَدِّسُ، مصدر تَقْدِیْسًا، پاکیزگی بیان کرنا(ہم پاکیزگی بیان کرتے ہیں)لَكَ(لَ۔كَ)لَ، حرف جار، لیے، كَ، مجرور ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے(تیرے لیے، تیری)

قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾	اس(اللہ)نے فرمایا بے شک میں جانتا ہوں، جو تم نہیں جانتے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا(اس نے فرمایا)
اِنِّیْٓ(اِنِّ۔یْ)اِنِّ، اصل میں "اِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل ہے، مگر، یْ، کی وجہ سے، اِنَّ، کا زبر زیر میں بدل گیا ہے، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں(بے شک میں)
اَعْلَمُ، فعل مضارع واحد متکلم عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا(میں جانتا ہوں)مَا، موصولہ(جو)
لَا تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا(تم نہیں جانتے)

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِئُوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۳۱﴾	اور اس نے آدمؑ کو تمام(چیزوں)کے نام سکھا دیئے پھر اُن(چیزوں)کو فرشتوں پر پیش کیا پھر اس(اللہ)نے فرمایا، مجھے ان کے نام بتاؤ اگر تم سچے ہو۔

وَ، حرف عطف(اور)عَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِیْمًا، اہتمام سے سکھانا،(اس نے سکھائے)اٰدَمَ، ابو البشر کے لیے اسم علم، معرفہ(حضرت آدمؑ)
اَلْاَسْمَآءَ، جمع مکسر، ناموں، واحد، اِسْمٌ(نام)
كُلَّهَا(كُلَّ۔هَا)كُلَّ، مضاف، سب، تمام، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، ضمیر کا مرجع، اَلْاَسْمَآءَ، ہے تاکید کیلئے(تمام)ثُمَّ، حرف عطف(پھر)
عَرَضَهُمْ(عَرَضَ۔هُمْ)عَرَضَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَرَضَ یَعْرِضُ مصدر عَرْضًا، پیش کرنا

سامنے لانا، پیش کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، ضمیر کا مرجع وہ چیزیں ہیں جن کا نام سکھایا گیا تھا(اس نے اُن کو پیش کیا) عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ (عَلٰى ۔ اَلْمَلٰٓئِكَةِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْمَلٰٓئِكَةِ، مجرور، فرشتے (فرشتوں پر)

فَقَالَ(فَ ۔ قَالَ) فَ، حرفِ عطف، پھر، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا، اس نے فرمایا(پھر اس نے فرمایا)

اَنْۢبِـُٔوْنِیْ(اَنْۢبِـُٔوْا ۔ نِ ۔ یْ) اَنْۢبِـُٔوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَنْۢبَاَ يُنْۢبِئُ، مصدر اِنْۢبَآءٌ، خبر دینا، بتانا، تم بتاؤ، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تم مجھے بتاؤ)

بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ (بِ ۔ اَسْمَآءِ ۔ هٰٓؤُلَآءِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَسْمَآءِ، مجرور، مضاف، واحد، اِسْمٌ، نام، هٰٓؤُلَآءِ، مضاف الیہ، اسم اشارہ جمع قریب، ان کے (ان کے نام) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، تم ہو، ترجمہ بوجہ اِنْ (اگر تم ہو)

صٰدِقِيْنَ ۔ صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل، جمع مذکر (سچے) واحد، صَادِقٌ۔

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ	انہوں نے کہا تو پاک ہے ہم کو کوئی علم نہیں مگر جو تو نے ہمیں سکھایا ہے۔

قَالُوْا، فعل ماضی، جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

سُبْحٰنَكَ (سُبْحَانَ ۔ كَ) سُبْحَانَ، مضاف، مصدر بمعنٰی تسبیح یعنی پاکی بیان کرنا، پاک ہے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (تو پاک ہے) لَا، نافیہ (نہیں) عِلْمَ، اسم مصدر (علم)

لَنَآ (لَ ۔ نَا) لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مَا، اسم موصول (جو)

عَلَّمْتَنَا (عَلَّمْتَ ۔ نَا) عَلَّمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمًا، تعلیم دینا، سکھانا، تو نے سکھایا، نَا، ضمیر متصل جمع متکلم، ہمیں (تو نے ہمیں سکھایا)

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۲﴾	بے شک تو ہی خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّكَ(اِنَّ۔كَ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً،كَ، ضمیر متصلہ واحد مذکر حاضر، تو(بے شک تو)

اَنْتَ، ضمیر منفصل واحد مذکر حاضر(تو)

اَلْعَلِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

اَلْحَكِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ	اس نے فرمایا: اے آدم! انہیں ان کے نام بتادو۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا(اس نے فرمایا)

يٰٓاٰدَمُ (يَا۔اٰدَمُ)يَا، حرف ندا اے، اٰدَمُ، منادی، حضرت آدم علیہ السلام(اے آدم)

اَنْۢبِئْهُمْ (اَنْۢبِئْ۔هُمْ)اَنْۢبِئْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَنْۢبَاَ يُنْۢبِئُ، مصدر اِنْۢبَآءٌ، خبر دینا، بتانا، تو بتا،

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو انہیں بتا)

بِاَسْمَآئِهِمْ (بِ۔اَسْمَآءِ۔هِمْ)ب، حرفِ جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَسْمَآءِ، مجرور، مضاف، واحد، اِسْمٌ،

نام، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے نام)

فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ	توجب اُس نے انہیں اُن کے نام بتادیئے۔

فَلَمَّآ(فَ۔لَمَّآ) فَ، حرف عطف، تو، لَمَّآ، اسم ظرف، جب(توجب)

اَنْۢبَاَهُمْ۔اَنْۢبَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْۢبَاَ يُنْۢبِئُ، مصدر اِنْۢبَآءٌ، خبر دینا، بتانا، اُس نے بتادیئے،

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے اُنہیں بتادیئے)

بِاَسْمَآئِهِمْ (بِ۔اَسْمَآءِ۔هِمْ)ب، حرفِ جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَسْمَآءِ، مجرور، مضاف، واحد، اِسْمٌ،

نام، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے نام)

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ	اس (اللہ) نے فرمایا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ بے شک آسمانوں اور زمین کا غیب میں ہی جانتا ہوں؟

قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا(اس (اللہ) نے فرمایا)

اَلَمْ اَقُلْ(اَ۔لَمْ اَقُلْ)اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،لَمْ اَقُلْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، لَمْ، کی وجہ سے مضارع کا ترجمہ ماضی منفی کا ہو گا(میں نے نہیں کہا تھا)

لَکُمْ (لَ۔کُمْ)لَ، حرفِ جار، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم سے)

اِنِّیْ(اِنِّ۔یْ) اِنِّ، اصل میں،اِنَّ، ہے، یْ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَعْلَمُ، فعل مضارع واحد متکلم عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا(میں جانتا ہوں)

غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔غَیْبَ، مضاف، غیب، جہاں انسانی عقل اور حواس کی رسائی نہ ہو، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کا، واحد، اَلسَّمَآءُ،وَ، حرفِ عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین(آسمانوں اور زمین کا غیب)

وَ اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾	اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے تھے۔

وَ، حرف عطف(اور)اَعْلَمُ، فعل مضارع واحد متکلم عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا(میں جانتا ہوں)

مَا، اسم موصول(جو) تُبْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَبْدٰی یُبْدِیْ، مصدر اِبْدَآءً، ظاہر کرنا(تم ظاہر کرتے ہو)وَ، حرفِ عطف(اور)مَا، اسم موصول(جو)

کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا(تم تھے)

تَکْتُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر کَتَمَ یَکْتُمُ، مصدر کَتْمًا، چھپانا(تم چھپاتے)

وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِکَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ	اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم آدم کو سجدہ کرو تو اُنہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔

وَ، حرفِ عطف(اور)اِذْ: ظرفِ زمان، گزرے ہوئے وقت کو ظاہر کرتا ہے(جب)

قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(ہم نے کہا)

لِلْمَلٰٓئِکَةِ(لِ۔الْمَلٰٓئِکَةِ)لِ، حرف جار بمعنی،عَنْ، سے، اَلْمَلٰٓئِکَةِ، مجرور، فرشتوں، واحد، اَلْمَلَكُ(فرشتوں

سے)اُسْجُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَجَدَ یَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدٌ، سجدہ کرنا(تم سجدہ کرو)

لِاٰدَمَ (لِ۔اٰدَمَ) لِ، حرفِ جار، کو،اٰدَمَ، مجرور، آدم (آدم کو)

فَسَجَدُوْا (فَ۔سَجَدُوْا) فَ، حرفِ عطف، تو، سَجَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَجَدَ یَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدٌ، سجدہ کرنا، انہوں نے سجدہ کیا(تو اُنہوں نے سجدہ کیا)

اِلَّآ، حرف استثنا(مگر، سوائے) اِبْلِیْسَ (ابلیس، شیطان)

اَبٰی وَ اسْتَكْبَرَ ٛ	اُس نے انکار کیا اور اُس نے تکبر کیا۔

اَبٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَبٰی یَاْبٰی، مصدر اِبَآءٌ، شدت سے انکار کرنا(اُس نے انکار کیا)

وَ، حرفِ عطف (اور)اِسْتَكْبَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ یَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارًا، تکبر کرنا(اُس نے تکبر کیا)

وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ۝۳۴	اور وہ کافروں میں سے ہو گیا۔

وَ، حرفِ عطف (اور) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ ہو گیا)

مِنَ الْكٰفِرِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْكٰفِرِیْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، انکار کرنے والے، واحد، اَلْكٰفِرُ، کافروں (کافروں میں سے)

وَ قُلْنَا یٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَ كُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا ۪	اور ہم نے کہا اے آدم! تو اور تیری بیوی جنت میں رہو اور اس میں جہاں سے تم دونوں چاہو جی بھر کر کھاؤ۔

وَ، حرف عطف (اور) قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(ہم نے کہا)

یٰٓاٰدَمُ (یَا۔اٰدَمُ) یَا، حرفِ ندا، اے، اٰدَمُ، منادی، حضرت آدمؑ (اے آدم علیہ السلام)

اُسْكُنْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَكَنَ یَسْكُنُ، مصدر سَكَنًا، ٹھہرنا، رہنا(تو رہ)

اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو)وَ، حرفِ عطف (اور)

زَوْجُكَ (زَوْجُ۔كَ) زَوْجُ، مضاف، بیوی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر متصل واحد مذکر حاضر، تیری (تیری بیوی)

اَلْجَنَّةَ(جنت، باغ) وَ، حرفِ عطف(اور)

كُلَا، فعل امر تثنیہ مذکر حاضر اَكَلَ يَأْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا(تم دونوں کھاؤ)

مِنْهَا(مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرفِ جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر متصل واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْجَنَّةَ ہے(اس سے) رَغَدًا، اسم مصدر، صفت ہے، اَكْلًا، کی(بافراغت، جی بھر کر، خوب)

حَيْثُ شِئْتُمَا۔ حَيْثُ، ظرفِ مکان، جہاں سے، شِئْتُمَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر حاضر شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، تم دونوں چاہو(جہاں سے تم دونوں چاہو)

وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۵﴾	اور تم دونوں اِس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ تم دونوں ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔

وَ، حرف عطف(اور)

لَا تَقْرَبَا، فعل نہی تثنیہ مذکر حاضر قَرِبَ يَقْرَبُ، مصدر قُرْبٌ، قریب جانا(تم دونوں قریب نہ جانا)

هٰذِهِ الشَّجَرَةَ۔ هٰذِهِ، اسم اشارہ قریب واحد مؤنث، یہ، اس، اَلشَّجَرَةَ، مشارٌ الیہ، درخت(اس درخت)

فَتَكُوْنَا(فَ۔ تَكُوْنَا) فَ، حرف عطف، جواب نہی، کے نتیجے میں، ورنہ، تَكُوْنَا، فعل ناقص مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، تم دونوں ہو جاؤ گے(ورنہ تم دونوں ہو جاؤ گے)

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ(مِنْ۔ الظّٰلِمِيْنَ) مِنْ، حرفِ جار، سے، اَلظّٰلِمِيْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل، جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ(ظالموں میں سے)

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۠	پھر شیطان نے اُن دونوں کو اس(درخت) کے بارے میں بہکایا پس اُس نے اُن دونوں کو اُس(جنت) سے نکلوا دیا جس میں وہ دونوں تھے

فَاَزَلَّهُمَا(فَ۔ اَزَلَّ۔ هُمَا) فَ، حرفِ عطف، پس، اَزَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَزَلَّ يُزِلُّ، مصدر اِزْلَالٌ، بہکانا، پھسلانا، اُس نے بہکایا، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث غائب، اُن دونوں کو(پس اس نے ان دونوں کو بہکایا) اَلشَّيْطٰنُ، فاعل(شیطان نے)

عَنۡهَا(عَنۡ۔ هَا)عَنۡ، حرفِ جار، سے، کے بارے میں، هَا، مجرور، ضمیر متصل واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَلشَّجَرَۃَ ہے (اُس کے بارے میں)

فَاَخۡرَجَهُمَا(فَ۔ اَخۡرَجَ۔ هُمَا) فَ، حرفِ عطف، پس، اَخۡرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخۡرَجَ یُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجًا، نکالنا، اُس نے نکلوایا، هُمَا، ضمیر متصل، تثنیہ مذکر ومؤنث غائب، اُن دونوں کو (پس اُس نے اُن دونوں کو نکلوایا)

مِمَّا(مِنۡ۔ مَا)مِنۡ، حرفِ جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (اس سے جس)

كَانَا، فعل ناقص ماضی تثنیہ مذکر غائب كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ دونوں تھے)

فِيۡهِ(فِیۡ۔ هِ)فِیۡ، حرفِ جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر متصل واحد مذکر غائب، اُس (اس میں)

وَقُلۡنَا اهۡبِطُوۡا بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ	اور ہم نے کہا تم نیچے اترو تمہارے بعض بعض کے دشمن ہیں۔

وَ، حرفِ عطف (اور) قُلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (ہم نے کہا)

اِهۡبِطُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر هَبَطَ یَهۡبِطُ، مصدر هُبُوۡطًا، نیچے اُترنا (تم نیچے اُترو)

بَعۡضُكُمۡ (بَعۡضُ۔ كُمۡ) بَعۡضُ، مضاف، بعض، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر متصل جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے بعض) لِبَعۡضٍ(لِ، بَعۡضٍ)لِ، حرف جار، کے، بَعۡضٍ، مجرور، بعض (بعض کے) عَدُوٌّ (دشمن)

وَلَكُمۡ فِی الۡاَرۡضِ مُسۡتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰی حِيۡنٍ ﴿۳۶﴾	اور تمہارے لیے زمین میں ایک وقت تک کاٹھکانہ اور فائدہ اٹھانا ہے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرفِ جار، لیے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) فِی الۡاَرۡضِ(فِیۡ۔ اَلۡاَرۡضِ)فِیۡ، حرفِ جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

مُسۡتَقَرٌّ۔اِسۡتِقۡرَارٌ، مصدر سے اسم مفعول ظرفِ مکان (قرار گاہ، ٹھکانہ)

وَّ، حرفِ عطف (اور) مَتَاعٌ، اسم مفرد نکرہ بمعنی مصدر، تَمۡتِيۡعًا (فائدہ، نفع، سازوسامان، فائدہ اٹھانا) جمع، اَمۡتِعَةٌ، اِلٰی حِيۡنٍ۔اِلٰی، حرفِ جار، تک، حِيۡنٍ، مجرور، وقت، زمانہ، مدت (ایک وقت تک)

فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ	پھر آدمؑ نے اپنے رب سے چند کلمات سیکھ لیے پھر وہ (اللہ) اس پر متوجہ ہوا (یعنی توبہ قبول کی)

فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ (فَ۔ تَلَقّٰى۔ اٰدَمُ) فَ، حرف عطف، پھر، تَلَقّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَلَقّٰى يَتَلَقّٰى، مصدر تَلَقِّیٌ، سیکھنا، اُس نے سیکھا، اٰدَمُ، آدمؑ (پھر آدمؑ نے سیکھے)

مِنْ رَّبِّهٖ (مِنْ۔ رَبِّ۔ ہٖ) مِنْ، حرفِ جار، سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، پروردگار، رب، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب سے) كَلِمٰتٍ (کلمات، الفاظ) واحد، كَلِمَةٌ۔

فَتَابَ (فَ۔ تَابَ) فَ، حرفِ عطف، پس، تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، رجوع کرنا، متوجہ ہونا (وہ متوجہ ہوا)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔ ہِ) عَلٰى، حرفِ جار، پر، ہِ، مجرور ضمیر، واحد مذکر غائب، اُس (اس پر) اگر تَابَ کے بعد اِلٰی ہو تو بندہ کا توبہ کرنا اور اگر اس کے بعد "عَلٰى" ہو تو معنی اللہ کا توبہ قبول کرنا ہوتا ہے۔

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۳۷﴾	بے شک وہ ہی توبہ قبول کرنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ ہٗ) اِنَّ، حرفِ مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر متصل واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع رَبِّ ہے۔ (بے شک وہ) هُوَ، ضمیر منفصل واحد مذکر غائب (وہ)

اَلتَّوَّابُ، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، بہت توبہ قبول کرنے والا، تَوْبَةٌ، مصدر سے مشتق ہے، مبالغہ کا صیغہ ہے، توبہ کرنے والے اور توبہ قبول کرنے والے دونوں کو تَوَّابٌ کہتے ہیں۔ بندہ توبہ کرتا ہے اور اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔ اَلرَّحِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ	ہم نے کہا تم سب کے سب اِس (جنت) سے نیچے اُتر جاؤ۔

قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)

اِهْبِطُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر هَبَطَ يَهْبِطُ، مصدر هُبُوْطًا، بلندی سے اُترنا (تم سب نیچے اُتر جاؤ)

مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر متصل واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنَّةٍ

ہے(اس سے) جَمِیۡعًا(سب کے سب)

فَاِمَّا یَاۡتِیَنَّکُمۡ مِّنِّیۡ ہُدًی فَمَنۡ تَبِعَ ہُدَایَ فَلَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا ہُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ﴿۳۸﴾	پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے واقعی کوئی ہدایت آئے تو جو میری ہدایت کی پیروی کرے گا پس ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ ہی وہ غمگین ہونگے۔

فَاِمَّا(فَ۔اِنۡ۔مَا)فَ، حرفِ عطف، پس، پھر،اِنۡ، شرطیہ اور،مَا،زائدہ تاکید کیلئے ہے،اگر(پھر اگر) یَاۡتِیَنَّکُمۡ(یَاۡتِیَنَّ۔کُمۡ)یَاۡتِیَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکیدِ ثقیلہ اَتٰی یَاۡتِیۡ،مصدر اِتۡیَانٌ، آنا،وہ واقعی آئے،کُمۡ، ضمیر متصل جمع مذکر حاضر، تمہیں، تمہارے(وہ واقعی تمہارے پاس آئے)
مِّنِّیۡ(مِنۡ۔نِ۔یۡ)مِنۡ، حرفِ جار، طرف سے،نِ،نون وقایہ،یۡ، ضمیر واحد متکلم،میری(میری طرف سے)ہُدًی،اسم مصدر(ہدایت)وہ ہدایت جو رسولوں کے ذریعے آئے۔

فَمَنۡ(فَ۔مَنۡ)فَ، حرف عطف،پس،مَنۡ، شرطیہ،جو(پس جو)

تَبِعَ ہُدَایَ،جملہ شرط،تَبِعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبِعَ یَتۡبَعُ،مصدر تَبۡعًا، پیروی کرنا(وہ پیروی کرے گا)ہُدَایَ۔ہُدَا،مضاف،ہدایت،یَ، ضمیر واحد متکلم، مضاف الیہ،میری(میری ہدایت)

فَلَا(فَ۔لَا)فَ، حرف جواب شرط،پس،لَا،نافیہ،نہ(پس نہ)خَوۡفٌ،اسم مصدر(کوئی خوف)

عَلَیۡہِمۡ(عَلٰی۔ہِمۡ)عَلٰی، حرفِ جار،پر،ہِمۡ مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،وہ،اُن(ان پر)وَ، حرف عطف(اور) لَا ہُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ،لَا،نافیہ،نہ،ہُمۡ، ضمیر متصل جمع مذکر غائب،وہ سب،یَحۡزَنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَزِنَ یَحۡزَنُ،مصدر حُزۡنٌ، غمگین ہونا،وہ غمگین ہونگے(نہ وہ غمگین ہونگے)

وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ ہُمۡ فِیۡہَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۳۹﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

ع۴ | ربع

وَ، حرف عطف(اور)اَلَّذِیۡنَ،اسم موصول جمع مذکر(وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکۡفُرُ،مصدر کُفۡرًا،انکار کرنا،کفر کرنا(اُنہوں نے کفر کیا)

وَ، حرفِ عطف (اور) كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا) بِاٰيٰتِنَآ (بِ۔ اٰيٰتِ۔ نَا) بِ، حرف جار، سے، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نشانیاں، واحد، اٰيَةٌ نَا، مضاف الیہ، ضمیر متصل جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو)

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی لوگ)

اَصْحٰبُ النَّارِ۔ اَصْحٰبُ، مضاف، ساتھی، والے، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ، دوزخ (دوزخ والے)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب)

فِيهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرفِ جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر متصل واحد موئنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلنَّار ہے، (اس میں) خٰلِدُوْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل، جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد خَالِدٌ۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ	اے بنی اسرائیل تم میری نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی اور تم میرے عہد کو پورا کرو میں تمہارے عہد کو پورا کروں گا۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (يَا۔ بَنِيْ۔ اِسْرَآءِيْلَ) يَا، حرف ندا، اے، بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ، منادیٰ یعنی جس کو خطاب کیا گیا ہے، مرکب اضافی، بَنِيْ، مضاف، اصل میں، بَنِيْنَ، تھا، نَ، جمع کا اضافت کی وجہ سے گر گیا، بیٹے، اولاد، واحد اِبْنٌ، اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، عبرانی زبان کا لفظ ہے، اِسْرَا، قیدی، بندہ، اِيْلَ، اللہ (اللہ کا بندہ) اسرائیل حضرت یعقوب کا لقب تھا (اے اولاد یعقوب، اے بنی اسرائیل)

اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرٌ، یاد کرنا (تم یاد کرو)

نِعْمَتِيَ (نِعْمَةِ۔ يَ) نِعْمَةِ، مضاف، لفظ واحد ہے، نعمت، يَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری نعمت) اَلَّتِيْ، اسم موصول واحد موئنث (جو)

اَنْعَمْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَنْعَمَ يُنْعِمُ، مصدر اِنْعَامًا، انعام کرنا (میں نے انعام کی)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرفِ جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر، متصل جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

وَ، حرفِ عطف(اور)اَوْفُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَوْفٰی یُوْفِیْ، مصدر اِیْفَآءٌ، پورا کرنا(تم پورا کرو)

بِعَهْدِیْ(بِ۔عَهْدِ۔یْ)بِ، حرفِ جار، کو، عَهْدِ، مجرور، مضاف، عہد، یْ، ضمیر واحد متکلم، مضاف الیہ، میرے(میرے عہد کو)اُوْفِ، فعل مضارع واحد متکلم، اصل میں اُوْفِیْ تھا، اَوْفُوْا، کے جواب میں جواب امر آنے کی وجہ سے یْ ساقط ہوگئی ہے، اَوْفٰی یُوْفِیْ، مصدر اِیْفَآءٌ، پورا کرنا(میں پورا کروں گا)

بِعَهْدِكُمْ(بِ۔عَهْدِ۔كُمْ)بِ، حرفِ جار، کو، عَهْدِ، مجرور، مضاف، عہد، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے عہد کو)

وَ اِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ۝	اور پس تم مجھ ہی سے ڈرو۔

وَاِيَّايَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِيَّا يَ، واحد متکلم کی ضمیر منصوب منفصل(مجھ ہی سے)

فَارْهَبُوْنِ، اصل میں فَارْهَبُوْنِیْ، ہے(فَ۔اِرْهَبُوْا۔نِ۔یْ)فَ، حرف عطف، پس، اِرْهَبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَهَبَ يَرْهَبُ، مصدر رَهْبَةٌ، ڈرنا، تم ڈرو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم ہے، محذوف ہے، مجھ سے(پس تم مجھ ہی سے ڈرو)

وَ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۭ بِهٖ	اور تم اس(قرآن)پر ایمان لاؤ جو میں نے نازل کیا تصدیق کرنے والا ہے اُس کی جو تمہارے پاس ہے(تورات وانجیل) اور تم اس(قرآن)کے پہلے انکار کرنے والے نہ ہو جاؤ۔

وَ، حرفِ عطف(اور)اٰمِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا(تم ایمان لاؤ)

بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، ساتھ، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو(اُس پر جو)

اَنْزَلْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا(میں نے نازل کیا)

مُصَدِّقًا۔ تَصْدِيْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر(تصدیق کرنے والا)

لِمَا(لِ۔مَا)لِ، حرفِ جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو(اس کی جو)مراد انجیل اور تورات ہے۔

مَعَكُمْ(مَعَ۔كُمْ)مَعَ، مضاف، ساتھ، پاس، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر متصلہ جمع مذکر حاضر، تم،

تمہارے (تمہارے پاس) وَ، حرف عطف (اور)

لَاتَکُوۡنُوۡا، فعل ناقص نہی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (تم نہ ہو جاؤ)

اَوَّلَ کَافِرٍۭ (اَوَّلَ ـ کَافِرٍ) اَوَّلَ، مضاف، پہلے، کَافِرٍ، مضاف الیہ، کُفۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، انکار کرنے والے (پہلے انکار کرنے والے)

بِهٖ (بِ ـ هٖ) بِ، حرفِ جار، کے، هٖ، مجرور، ضمیر متصل واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع مَآ اَنۡزَلۡتُ ہے (جو میں نے اتارا) یعنی قرآن مجید ہے (اس کے)

وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِىۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ۡ وَاِيَّاىَ فَاتَّقُوۡنِ ﴿۴۱﴾	اور تم میری آیات کو تھوڑی قیمت میں نہ بیچو اور پس تم مجھ ہی سے ڈرو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَاتَشۡتَرُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِشۡتَرٰی یَشۡتَرِیۡ، مصدر اِشۡتِرَآءٌ، خرید و فروخت کرنا، بیچنا (اور تم نہ بیچو)

بِاٰيٰتِىۡ (بِ ـ اٰيٰتِ ـ یۡ) بِ، حرفِ جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ ـ یۡ، مضاف الیہ، ضمیر متصل واحد متکلم، میری (میری آیات کو)

ثَمَنًا قَلِيۡلًا، مرکب توصیفی، ثَمَنًا، موصوف، قیمت، قَلِيۡلًا، صفت، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، تھوڑی (تھوڑی قیمت) وَ، حرف عطف (اور)

اِيَّاىَ، واحد متکلم کی ضمیر منصوب منفصل (مجھ ہی سے)

فَاتَّقُوۡنِ، اصل میں، فَاتَّقُوۡنِیۡ تھا (فَ ـ اِتَّقُوۡا ـ نِ ـ یۡ) فَ، حرف عطف، پس، اِتَّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، نِ، نون وقایہ، یۡ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، مجھ سے (پس تم مجھ ہی سے ڈرو)

وَلَا تَلۡبِسُوا الۡحَقَّ بِالۡبَاطِلِ وَتَكۡتُمُوا الۡحَقَّ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۲﴾	اور تم حق کو باطل کے ساتھ خلط ملط نہ کرو اور تم حق کو (نہ) چھپاؤ حالانکہ تم جانتے ہو۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَاتَلْبِسُوا الْحَقَّ (لَاتَلْبِسُوْا۔ اَلْحَقَّ) لَاتَلْبِسُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر لَبَسَ يَلْبِسُ، مصدر لَبْسٌ، خلط ملط کرنا، تم خلط ملط نہ کرو، اَلْحَقَّ، اسم مصدر، حق، سچ (تم حق کو خلط ملط نہ کرو) بِالْبَاطِلِ (بِ۔ اَلْبَاطِلِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْبَاطِلِ، مجرور، باطل،

جھوٹ (باطل کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

تَكْتُمُوا الْحَقَّ (تَكْتُمُوْا۔ اَلْحَقَّ) تَكْتُمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَتَمَ يَكْتُمُ، مصدر كِتْمَانٌ، چھپانا، تم (نہ) چھپاؤ، اَلْحَقَّ، اسم مصدر، حق، سچ (تم حق کو (نہ چھپاؤ)) وَ، حالیہ (حالانکہ) اَنْتُمْ، ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر (تم) تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (تم جانتے ہو)

وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝٤٣	اور تم نماز قائم کرو اور تم زکوٰۃ ادا کرو اور تم رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ (اَقِيْمُوْا۔ اَلصَّلٰوةَ) اَقِيْمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، ٹھہرنا، قائم کرنا، تم قائم کرو، اَلصَّلٰوةَ، نماز (تم نماز قائم کرو) وَ، حرف عطف (اور)

اٰتُوا الزَّكٰوةَ (اٰتُوْا۔ اَلزَّكٰوةَ) اٰتُوْا، فعل اَمر جمع مذکر حاضر اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا، تم ادا کرو، اَلزَّكٰوةَ، زکوٰۃ (تم زکوٰۃ ادا کرو) وَ ارْكَعُوْا (وَ۔ اِرْكَعُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اِرْكَعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَكَعَ يَرْكَعُ، مصدر رُكُوْعٌ، جھکنا، رکوع کرنا، تم رکوع کرو (اور تم رکوع کرو)

مَعَ الرّٰكِعِيْنَ (مَعَ۔ اَلرّٰكِعِيْنَ) مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلرّٰكِعِيْنَ، مضاف الیہ، رُكُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، رکوع کرنے والے، واحد، اَلرَّاكِعُ (رکوع کرنے والوں کے ساتھ)

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ	کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب کی تلاوت کرتے ہو

اَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا) تَاْمُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَمَرَ يَاْمُرُ مصدر اَمْرٌ حکم دینا (تم حکم دیتے ہو) اَلنَّاسَ، لوگ، اَلْ، سے معرفہ ہوا (لوگوں کو)

بِالْبِرِّ(بِ۔ اَلْبِرِّ) بِ، حرفِ جار ساتھ، کا، اَلْبِرِّ، مجرور، نیکی (نیکی کا) وَ، حرف عطف (اور)

تَنْسَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَسِیَ یَنْسٰی، مصدر نِسْیَانٌ، بھول جانا، نظر انداز کرنا (تم بھول جاتے ہو) اَنْفُسَکُمْ (اَنْفُسَ۔ کُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، نفسوں، آپ، واحد، نَفْسٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر متصل جمع مذکر حاضر، تم، اپنے (اپنے نفسوں کو، اپنے آپ کو)

وَ، حالیہ (حالانکہ) اَنْتُمْ، ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر (تم)

تَتْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَلَا یَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَۃٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا (تم تلاوت کرتے ہو)

اَلْکِتٰبَ (خاص کتاب)

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾	تو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (اَ۔ فَ۔ لَا تَعْقِلُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَقَلَ یَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا عقل مند ہونا، عقل رکھنا، تم عقل نہیں رکھتے (تو کیا نہیں تم عقل رکھتے)

وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ ؕ	اور تم صبر اور نماز کے ذریعے مدد طلب کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِسْتَعِیْنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَعَانَ یَسْتَعِیْنُ، مصدر اِسْتِعَانَۃٌ، مدد طلب کرنا (تم مدد طلب کرو)

بِالصَّبْرِ (بِ۔ اَلصَّبْرِ) بِ، حرفِ جار، سے، کے ساتھ، کے ذریعے، اَلصَّبْرِ، مجرور، صبر (صبر کے ذریعے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلصَّلٰوۃِ (نماز)

وَ اِنَّهَا لَکَبِیْرَۃٌ اِلَّا عَلَی الْخٰشِعِیْنَ ﴿۴۵﴾	اور بے شک وہ (نماز) ضرور بڑی (بھاری) ہے، مگر عاجزی کرنے والوں پر (نہیں)

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهَا (اِنَّ۔ هَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هَا، ضمیر متصل واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع اَلصَّلٰوۃِ ہے (بے شک وہ)

لَکَبِیْرَۃٌ(لَ۔ کَبِیْرَۃٌ)لَ، لام تاکید، ضرور، کَبِیْرَۃٌ۔ کِبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ صیغہ واحد مونث، بہت بڑی، ثقیل، بوجھل، بھاری (ضرور بڑی (بھاری) ہے)اِلَّا، حرف استثناء (مگر، سوائے)

عَلَی الْخٰشِعِیْنَ(عَلٰی۔ اَلْخٰشِعِیْنَ)عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْخٰشِعِیْنَ، مجرور، خُشُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، عاجزی کرنے والے، واحد، اَلْخَاشِعُ (عاجزی کرنے والوں پر)

الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَ اَنَّهُمْ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ۝۴۶	وہ لوگ جو یقین رکھتے ہیں کہ بے شک وہ اپنے رب سے ملاقات کرنے والے ہیں اور یقیناً وہ اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

ع ۵

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

یَظُنُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، یقین کرنا (وہ یقین رکھتے ہیں)

اَنَّهُمْ(اَنَّ۔ هُمْ)اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک هُمْ ضمیر متصل جمع مذکر غائب، اُن، وہ (کہ بے شک وہ)مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ، مرکب اضافی (مُلٰقُوْا۔ رَبِّ۔ هِمْ)مُلٰقُوْا، مضاف، اصل میں مُلَاقُوْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون گر گیا، مُلَاقَاۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ملنے والے، ملاقات کرنے والے، حاضر ہونے والے، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، پالنے والا، پروردگار، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر متصل جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب سے ملاقات کرنے والے) وَ، حرف عطف (اور)

اَنَّهُمْ(اَنَّ۔ هُمْ)اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)

اِلَیْهِ(اِلٰی۔ هِ)اِلٰی، حرف جار، طرف، هِ، مجرور، ضمیر، واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع رَبِّ ہے (اس کی طرف) رٰجِعُوْنَ۔ رُجُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (لوٹنے والے)

یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَ اَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ۝۴۷	اے بنی اسرائیل میری نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی اور بے شک میں نے تم کو تمام جہانوں پر فضیلت دی۔

یٰبَنِیْۤ اِسْرَاءِیْلَ(یَا۔ بَنِیْ۔ اِسْرَآءِیْلَ)یَا، حرف ندا، اے، بَنِیْ اِسْرَآءِیْلَ، منادٰی، مرکب اضافی، بَنِیْ، مضاف، اصل میں بَنِیْنَ ہے، جمع کا نون اضافت کی وجہ سے گر گیا ہے، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، اولاد،

اِسۡرَآءِیۡلَ، مضاف الیہ، عبرانی زبان کا لفظ ہے، اِسۡرَا، قیدی، بندہ، عِیۡلَ، اللہ، اسرائیل حضرت یعقوب کا لقب ہے (اے اولادِ یعقوب، اے بنی اسرائیل)

اُذۡکُرُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَکَرَ یَذۡکُرُ، مصدر ذِکۡرٌ، یاد کرنا (تم یاد کرو)

نِعۡمَتِیَ (نِعۡمَۃِ۔ یۡ) نِعۡمَۃِ، مضاف، نعمت، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری نعمت)

اَلَّتِیۡۤ، اسم موصول واحد مؤنث (جو)

اَنۡعَمۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَنۡعَمَ یُنۡعِمُ، مصدر اِنۡعَامًا، انعام کرنا (میں نے انعام کی)

عَلَیۡکُمۡ (عَلٰی۔ کُمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمۡ، مجرور ضمیر متصل جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

وَ، حرف عطف (اور) اَنِّیۡ (اَنِّ۔ یۡ) اَنِّ، اصل میں اَنَّ، ہے، حرفِ مشبہ بالفعل، مگر یۡ، کی وجہ سے اَنَّ کے نون کا زبر زیر میں بدل گیا ہے، بے شک، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

فَضَّلۡتُکُمۡ (فَضَّلۡتُ۔ کُمۡ) فَضَّلۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم فَضَّلَ یُفَضِّلُ، مصدر تَفۡضِیۡلٌ، فضیلت دینا، میں نے فضیلت دی، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کو (میں نے تم کو فضیلت دی)

عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ (عَلٰی۔ الۡعٰلَمِیۡنَ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلۡعٰلَمِیۡنَ، مجرور، واحد اَلۡعَالَمُ، اَلۡ، تمام، عَالَمٌ، جہان (تمام جہانوں پر)

وَ اتَّقُوۡا یَوۡمًا لَّا تَجۡزِیۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَیۡـًٔا وَّ لَا یُقۡبَلُ مِنۡہَا شَفَاعَۃٌ وَّ لَا یُؤۡخَذُ مِنۡہَا عَدۡلٌ وَّ لَا ہُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ ﴿۴۸﴾	اور تم اس دن سے ڈرو (جب) کوئی جان کسی جان کے کچھ بھی کام نہیں آئے گی اور نہ ہی اُس سے کوئی سفارش قبول کی جائے گی اور نہ اُس سے کوئی معاوضہ لیا جائے گا اور نہ ہی وہ مدد کیے جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرو)

یَوۡمًا، دن، اسم منصوب بسبب مفعولیت (اس دن سے)

لَّا تَجۡزِیۡ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب جَزٰی یَجۡزِیۡ، مصدر جَزَآءٌ، جزا دینا، کام آنا (کام نہیں

آئے گی)نَفْسٌ (کوئی نفس، کوئی جان)

عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا۔ عَنْ، حرف جار بمعنی، باء، کے، نَفْسٍ، مجرور، کسی نفس، کسی جان، شَيْـًٔا، کچھ بھی (کسی جان کے کچھ بھی) وَ، حرف عطف (اور)

لَايُقْبَلُ، فعل مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب قَبِلَ يَقْبَلُ، مصدر قَبُوْلًا، قبول کرنا (نہ قبول کی جائے گی) مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر متصل، واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع نَفْسٌ ہے (اس سے) شَفَاعَةٌ (کوئی سفارش) وَّ، حرف عطف (اور)

لَايُؤْخَذُ، فعل مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، لینا (اور نہ لیا جائے گا) مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر متصل واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع نَفْسٌ ہے (اس سے) عَدْلٌ (معاوضہ، بدلہ)

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہیں، نہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

يُنْصَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا (وہ مدد کیے جائیں گے)

وَ اِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ	اور جب ہم نے تم کو آلِ فرعون سے نجات دی وہ تم کو بُرے عذاب کی تکلیف دیتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف، گزرے ہوئے زمانہ کے لیے (جب)

نَجَّيْنٰكُمْ (نَجَّيْنَا۔ كُمْ) نَجَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی، كُمْ، ضمیر متصلہ، جمع مذکر حاضر، تم کو (ہم نے تم کو نجات دی)

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ۔ مِنْ، حرف جار سے، اٰلِ، مجرور، مضاف، آل اولاد، قوم قبیلہ اور پیروکار، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون (آل فرعون سے)

يَسُوْمُوْنَكُمْ (يَسُوْمُوْنَ۔ كُمْ) يَسُوْمُوْنَ، فعل مضارع، جمع مذکر غائب سَامَ يَسُوْمُ، مصدر سَوْمًا، تکلیف دینا، وہ تکلیف دیتے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کو (وہ تم کو تکلیف دیتے)

سُوْٓءَ الْعَذَابِ(سُوْٓءَ۔ اَلْعَذَابِ)سُوْٓءَ، مضاف،سَوْءٌ،مصدر سے اسم ،بُرا، سخت،اَلْعَذَابَ، مضاف الیہ، عذاب(برے عذاب کی)

يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ	وہ تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے۔

يُذَبِّحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ذَبَّحَ يُذَبِّحُ،مصدر تَذْبِيْحًا،ذبح کرنا(وہ ذبح کرتے)
اَبْنَآءَكُمْ (اَبْنَاءَ۔ كُمْ)اَبْنَاءَ، مضاف، بیٹوں،واحد، اِبْنٌ۔ كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر متصلہ جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے بیٹوں کو)وَ، حرف عطف(اور)
يَسْتَحْيُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَحْيٰ يَسْتَحْيِيْ،مصدر اِسْتِحْيَآءٌ،زندہ رکھنا(وہ زندہ رکھتے)
نِسَآءَكُمْ (نِسَاءَ۔ كُم)نِسَآءَ، مضاف، عورتوں،واحد،اِمْرَاَةٌ۔ كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری(تمہاری عورتوں کو)

وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝۴۹	اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔

وَ، حرف عطف(اور)فِيْ ذٰلِكُمْ۔ فِيْ، حرف جار، میں،ذٰلِكُمْ، مجرور، اسم اشارہ،كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، خطاب کیلئے، یہ، یہی، اس،اس کا اشارہ بیٹوں کو قتل کرنے اور عورتوں کو زندہ رکھنے کی طرف ہے(اس میں)
بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ (بَلَآءٌ۔ مِنْ۔ رَبِّ۔ كُمْ۔ عَظِيْمٌ)بَلَآءٌ، موصوف،اسم مصدر، آزمائش، مِنْ، حرف جار، کی طرف سے،رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پالنے والا، پروردگار،كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر متصلہ جمع مذکر حاضر، تمہارے،عَظِيْمٌ، صفت،عَظَمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، بہت بڑی(تمہارے پروردگار کی طرف سے بہت بڑی آزمائش)

وَ اِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَ اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝۵۰	اور جب ہم نے تمہاری وجہ سے سمندر کو پھاڑا پھر ہم نے تمہیں نجات دی اور ہم نے آلِ فرعون کو غرق کر دیا جب کہ تم دیکھ

	رہے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف، گزرے ہوئے زمانے کیلئے (جب)

فَرَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَرَقَ یَفْرُقُ، مصدر فَرْقٌ، الگ الگ کرنا، پھاڑنا (اور جب ہم نے پھاڑا)

بِکُمُ (بِ۔کُمْ) بِ، حرف جار سببیہ، بسبب، وجہ سے، کُمْ، مجرور، ضمیر متصل جمع مذکر حاضر، تم، تمہاری (تمہاری وجہ سے) اَلْبَحْرَ (بڑا دریا، سمندر)

فَاَنْجَیْنٰکُمْ (فَ۔اَنْجَیْنَا۔کُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، اَنْجَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْجٰی یُنْجِیْ، مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پھر ہم نے تمہیں نجات دی)

وَ، حرف عطف (اور) اَغْرَقْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَغْرَقَ یُغْرِقُ، مصدر اِغْرَاقًا، غرق کرنا (ہم نے غرق کر دیا) اٰلَ فِرْعَوْنَ۔اٰلَ، مضاف، آل، اولاد، قوم قبیلہ، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون (آل فرعون)

وَ، حالیہ (جب کہ) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

تَنْظُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا (تم دیکھ رہے تھے)

وَ اِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾	اور جب ہم نے موسیٰؑ سے چالیس راتوں کا وعدہ کیا پھر تم نے اس کے بعد بچھڑا (معبود) بنالیا اور تم ظالم تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، ظرف زمان، گزرے ہوئے زمانے کے لیے (جب)

وٰعَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَاعَدَ یُوَاعِدُ، مصدر مُوَاعَدَۃٌ، وعدہ کرنا (ہم نے وعدہ کیا)

مُوْسٰی (حضرت موسیٰ) اَرْبَعِیْنَ لَیْلَۃً (اَرْبَعِیْنَ۔لَیْلَۃً) اَرْبَعِیْنَ، عدد، چالیس، لَیْلَۃً، معدود، رات، جمع، لَیَالٍ، راتیں، مرکب عددی (چالیس راتوں کا) ثُمَّ، حرفِ عطف (پھر)

اِتَّخَذْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (تم نے بنالیا) اَلْعِجْلَ (بچھڑا)

مِنْۢ بَعْدِہٖ۔مِنْ، حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر متصل واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع مُوْسٰی ہے (اُس کے بعد)

وَ، حرف عطف (اور) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

ظٰلِمُوْنَ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد، ظَالِمٌ (ظلم کرنے والا، ظالم)

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۞۵۲	پھر ہم نے تمہیں اس کے بعد معاف کر دیا تا کہ تم شکر کرو۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) عَفَوْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَفَا یَعْفُوْ، مصدر عَفْوًا، معاف کرنا (ہم نے معاف کر دیا) عَنْكُمْ (عَنْ، كُمْ) عَنْ، حرفِ جار، سے، كُمْ، مجرور ضمیر متصلہ، جمع مذکر حاضر، تم (تم سے، تمہیں)

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ (مِنْ۔ بَعْدِ۔ ذٰلِكَ) مِنْ، حرف جار، ترجمے کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ بعید واحد مذکر، اس کے (اس کے بعد)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرفِ مشبہ بالفعل، تا کہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تا کہ تم)

تَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَكَرَ یَشْكُرُ مصدر شُكْرًا، شکر کرنا، تم شکر کرو (تا کہ تم شکر کرو)

وَ اِذْ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ الْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۞۵۳	اور جب ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب اور معجزے دیئے تا کہ تم ہدایت حاصل کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، ظرفِ زمان، گزرے ہوئے زمانے کیلئے (جب)

اٰتَیْنَا مُوْسٰى۔ اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءً، دینا ہم نے دی، مُوْسٰی، حضرت موسیٰؑ (ہم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دی)

اَلْكِتٰبَ، خاص کتاب (تورات) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْفُرْقَانَ، حق و باطل میں فرق کرنے والے دلائل، معجزے (معجزے)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرفِ مشبہ بالفعل، تا کہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تا کہ تم)

تَهْتَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِهْتَدٰی یَهْتَدِیْ مصدر اِهْتِدَآءً ہدایت حاصل کرنا (تم ہدایت حاصل کرو)

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِىٕكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ	اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم! بچھڑے کو (معبود) بنانے کے سبب یقیناً تم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے پس اپنے پیدا کرنے والے کی طرف توبہ کرو پس اپنی جانوں کو (آپس میں) قتل کرو

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، ظرفِ زمان، گزرے ہوئے زمانے کے لیے (جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا) مُوْسٰی (موسیٰ علیہ السلام)

لِقَوْمِهٖ (لِ۔ قَوْمِ۔ ہٖ) لِ، حرف جار بمعنی، عَنْ، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف قوم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، اپنی (اپنی قوم سے)

یٰقَوْمِ، اصل میں، یٰقَوْمِیْ، ہے (یَا۔ قَوْمِ۔ یْ) یَا، حرف ندا، اے، قَوْمِیْ، مُنادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، محذوف، میری (اے میری قوم)

اِنَّكُمْ (اِنَّ۔ كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (یقیناً تم)

ظَلَمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (تم نے ظلم کیا)

اَنْفُسَكُمْ (اَنْفُسَ۔ كُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، واحد، نَفْسٌ، جان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، اپنی (اپنی جانوں پر)

بِاتِّخَاذِكُمُ (بِ۔ اِتِّخَاذِ۔ كُمْ) بِ، حرف جار سببیہ، بسبب، کے سبب، اِتِّخَاذِ، مجرور، مضاف، مصدر، بنانا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کے، تمہارے (تمہارے (معبود) بنانے کے سبب)

اَلْعِجْلَ (بچھڑے کو) فَتُوْبُوْٓا (فَ۔ تُوْبُوْا) فَ، حرف عطف، پس، تُوْبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَابَ یَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، رجوع کرنا (تم توبہ کرو، تم رجوع کرو)

اِلٰى بَارِىٕكُمْ (اِلٰى۔ بَارِئِ۔ كُمْ) اِلٰى، حرف جار، طرف، بَارِئِ، مجرور، مضاف، اللہ کا صفاتی نام، پیدا کرنے والا، خالق، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے پیدا کرنے والے کی طرف)

فَاقْتُلُوْٓا (فَ ـ اُقْتُلُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اُقْتُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، تم قتل کرو (پس تم قتل کرو)

اَنْفُسَكُمْ (اَنْفُسَ ـ كُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، جمع، مفعولیت کی بنا پر منصوب، جانوں کو، واحد، نَفْسٌ، جان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، اپنی (اپنی جانوں کو)

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ	یہی تمہارے لیے تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک بہتر ہے۔

ذٰلِكُمْ، یہ، یہی، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے ہے۔

خَيْرٌ لَّكُمْ (خَيْرٌ ـ لَ ـ كُمْ) خَيْرٌ، بہتر، بھلائی، لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، تمہارے (یہی تمہارے لیے بہتر ہے) عِنْدَ بَارِئِكُمْ (عِنْدَ ـ بَارِئِ ـ كُمْ) عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، بَارِئِ، مضاف الیہ، مضاف، اللہ کا صفاتی نام، بَرْءٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، پیدا کرنے والا، خالق، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک)

فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ	پس اس نے تم پر توجہ دی (تمہاری توبہ قبول کی)

فَتَابَ (فَ ـ تَابَ) فَ، حرف عطف، پس، تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ قبول کرنا، توجہ دینا (اُس نے توبہ قبول کی اس نے توجہ دی)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى ـ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، تم (تم پر)

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۵۴	بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ ـ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر متصل، واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

هُوَ، ضمیر منفصل واحد مذکر غائب (وہ)

اَلتَّوَّابُ، اللہ کا صفاتی نام، تَوْبَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت توبہ قبول کرنے والا)

اَلرَّحِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ	اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰؑ! ہم ہر گز تجھ پر ایمان نہیں لائیں

حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾	گے یہاں تک کہ ہم کھلم کھلا اللہ کو (نہ) دیکھ لیں پس بجلی کی کڑک نے تمہیں پکڑ لیا اور تم دیکھ رہے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، ظرفِ زمان، گزرے ہوئے زمانے کے لیے (جب)

قُلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم نے کہا)

یٰمُوْسٰی (یَا۔ مُوْسٰی) یَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰی، منادٰی، حضرت موسیٰ (اے موسیٰ)

لَنْ، حرف ناصبہ، ہرگز نہیں، یہ فعل مضارع کے شروع میں آئے تو فعل مضارع کے آخر میں زبر دیتا ہے اور فعل مضارع کو مستقبل منفی کے معنیٰ کیلئے مخصوص کر دیتا ہے، لَنْ نُّؤْمِنَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے)

لَكَ (لَ۔ كَ) لَ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ پر)

حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ)

نَرٰی، فعل مضارع جمع متکلم رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (ہم دیکھ لیں) اللّٰهَ (اللہ)

جَهْرَةً (کھلم کھلا، اعلانیہ)

فَاَخَذَتْكُمُ (فَ، اَخَذَتْ، كُمْ) فَ، حرف عطف، پس، اَخَذَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب اَخَذَ یَاْخُذُ مصدر اَخْذًا، پکڑنا، پکڑ لیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پس تمہیں پکڑ لیا)

اَلصّٰعِقَةُ (بجلی کی کڑک، ہولناک آواز) وَ، حرف عطف (اور)

اَنْتُمْ، ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر (تم)

تَنْظُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا (تم دیکھ رہے تھے)

ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾	پھر ہم نے تمہیں تمہاری موت کے بعد زندہ کیا تا کہ تم شکر ادا کرو۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) بَعَثْنٰكُمْ (بَعَثْنَا۔ كُمْ) بَعَثْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَعَثَ یَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا،

زندہ کرنا، ہم نے زندہ کیا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں زندہ کیا)

مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ (مِنْ۔ بَعْدِ۔ مَوْتِ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، ترجمے کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، مَوْتِ، مضاف الیہ، مضاف، موت کے، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر متصل، جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری موت کے بعد)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ کُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر ادا کرنا (تم شکر ادا کرو)

وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ	اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا اور ہم نے تم پر من اور سلوٰی اتارا۔

وَ، حرف عطف (اور) ظَلَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم ظَلَّلَ يُظَلِّلُ، مصدر تَظْلِيْلٌ، سایہ کرنا (ہم نے سایہ کیا)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ کُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

اَلْغَمَامَ، خاص بادل، جو تہ در تہ گاڑھا ہو اور سورج کی حرارت کو زمین تک آنے کو کم کرے (بادلوں)

وَ، حرف عطف (اور) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا (ہم نے اتارا)

عَلَيْكُمُ (عَلٰى۔ کُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر متصل جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى، اَلْمَنَّ، اسم، شبنمی گوند، خاص غذا جو بنی اسرائیل کیلئے صحرائے سینا میں اُتاری گئی، من، وَ، حرف عطف، اور، اَلسَّلْوٰى، خاص بٹیر نما پرندے جو بنی اسرائیل کیلئے صحرا ے سینا میں اُتارے گئے، سلوٰی (من اور سلوٰی)

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ	تم کھاؤ پاکیزہ چیزوں سے جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے۔

كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم کھاؤ)

مِنْ طَيِّبٰتِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، طَيِّبٰتِ، مجرور، پاکیزہ چیزیں، واحد طَيِّبَةٌ (پاکیزہ چیزوں سے)

مَا، اسم موصول (جو) رَزَقْنٰكُمْ (رَزَقْنَا۔ کُمْ) رَزَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ،

عطا کرنا، رزق دینا، ہم نے رزق دیا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں رزق دیا)

وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾	اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا اور لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کیا کرتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا ظَلَمُوْنَا (مَا ۔ ظَلَمُوْا ۔ نَا) مَا، نافیہ، نہیں، ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا، اُنہوں نے ظلم کیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، مفعول، ہم (اُنہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا) وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنْ، حرف استدراک (لیکن)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی، جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ ۔ هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، واحد نَفْسٌ ۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر متصل، جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں پر)

يَظْلِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا، وہ ظلم کیا کرتے (وہ اپنی جانوں پر ظلم کیا کرتے)

وَ اِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ	اور جب ہم نے کہا اس بستی میں داخل ہو جاؤ پھر کھاؤ اس میں سے دل بھر کے جہاں سے تم چاہو اور دروازے سے سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو جاؤ اور تم کہو بخش دے ہم تمہارے واسطے تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف، ماضی سے پہلے آتا ہے (جب)

قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)

اُدْخُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا (تم داخل ہو جاؤ)

هٰذِهِ الْقَرْيَةَ ۔ هٰذِهِ، اسم اشارہ قریب، واحد مؤنث، یہ، اس، اَلْقَرْيَةَ، مشار الیہ، بستی (اس بستی میں)

فَكُلُوْا (فَ ۔ كُلُوْا) فَ، حرفِ عطف، پھر، كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا، تم کھاؤ

(پھر تم کھاؤ) مِنۡهَا (مِنۡ۔ هَا) مِنۡ، حرفِ جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلۡقَرۡيَةَ ہے (اس میں سے) حَيۡثُ، ظرفِ مکان، جہاں (جس جگہ)

شِئۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡٓئَةٌ، چاہنا (تم چاہو)

رَغَدًا، اسم مصدر (دل بھر کے، بافراغت، آزادی سے) وَ، حرفِ عطف (اور)

اُدۡخُلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدۡخُلُ، مصدر دُخُوۡلًا، داخل ہونا (تم داخل ہو جاؤ)

اَلۡبَابَ (دروازہ، پھاٹک)

سُجَّدًا۔ سُجُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مکسر (سجدہ کرنے والے، سجدہ کرتے ہوئے) واحد سَاجِدٌ۔

وَ، حرفِ عطف (اور) قُوۡلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (تم کہو)

حِطَّةٌ، کے معنی کسی چیز کا اوپر سے گرانا، اترنا، نازل ہونا، اللہ کا حکم تھا، حِطَّةٌ، اے اللہ ہمیں بخش دے کہتے ہوئے داخل ہوں (بخش دے) لیکن یہودی حِنۡطَةٌ ہمیں گندم دے، کہتے ہوئے داخل ہوئے۔

نَّغۡفِرۡ لَكُمۡ (نَغۡفِرۡ۔ لَ۔ كُمۡ) نَغۡفِرۡ، فعل مضارع مجزوم بوجہ جواب امر جمع متکلم غَفَرَ يَغۡفِرُ، مصدر غُفۡرَانٌ، معاف کرنا، بخشنا، ہم معاف کر دیں گے، لَ، حرفِ جار، واسطے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (ہم معاف کر دیں گے تمہارے واسطے)

خَطٰيٰكُمۡ (خَطَايَا۔ كُمۡ) خَطَايَا، مضاف، خطائیں، واحد، خَطِيۡٓئَةٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری خطائیں)

وَسَنَزِيۡدُ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۵۸﴾	اور عنقریب ہم احسان کرنے والوں کو زیادہ دیں گے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) سَنَزِيۡدُ (سَ۔ نَزِيۡدُ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، فعل مضارع کو مستقبل کے معنیٰ کیلئے مختص کرتا ہے۔ نَزِيۡدُ، فعل مضارع جمع متکلم زَادَ يَزِيۡدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ دینا، ہم زیادہ دیں گے (اور عنقریب ہم زیادہ دیں گے) اَلۡمُحۡسِنِيۡنَ۔ اِحۡسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (احسان کرنے والے، نیکی کرنے والے) واحد، اَلۡمُحۡسِنُ۔

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾	پھر ان لوگوں نے جنہوں نے ظلم کیا بات کو بدل ڈالا اس کے علاوہ سے جو ان سے کہی گئی تھی پھر ہم نے ان پر جنہوں نے ظلم کیا آسمان سے عذاب نازل کیا اس وجہ سے جو وہ نافرمانی کیا کرتے تھے۔

فَبَدَّلَ(فَ۔بَدَّلَ) فَ، حرفِ عطف، پھر،بَدَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَدَّلَ يُبَدِّلُ، مصدر تَبْدِيْلًا بدلنا، انہوں نے بدل ڈالا (پھر انہوں نے بدل ڈالا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ ،مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)

قَوْلًا، اسم مصدر (بات) غَيْرَ الَّذِيْ۔غَيْرَ ، حرفِ استثنا، مضاف، علاوہ، اَلَّذِيْ، مضاف الیہ، اسم موصول واحد مذکر، جو (علاوہ اُس کے جو)

قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہی گئی)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرفِ جار بمعنیٰ عَنْ، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

فَاَنْزَلْنَا(فَ۔اَنْزَلْنَا) فَ، حرفِ عطف، پھر، اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا، ہم نے نازل کیا (پھر ہم نے نازل کیا)

عَلَى الَّذِيْنَ (عَلٰى۔اَلَّذِيْنَ) عَلٰى، حرفِ جار، پر، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (اُن لوگوں پر جنہوں نے)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ ،مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)

رِجْزًا، اسم (عذاب) مِّنَ السَّمَآءِ (مِنْ۔اَلسَّمَآءِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے) بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس وجہ سے جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

یَفْسُقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَسَقَ یَفْسُقُ، مصدر فِسْقًا، نافرمانی کرنا (وہ نافرمانی کیا کرتے)

وَ اِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ	اور جب (حضرت) موسیٰ نے اپنی قوم کیلئے پانی مانگا تو ہم نے کہا اپنی لاٹھی کو پتھر پر مارو

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

اِسْتَسْقٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَسْقٰی یَسْتَسْقِیْ، مصدر اِسْتِسْقَآءٌ، پانی مانگنا (اُس نے پانی مانگا)

مُوْسٰی (حضرت موسیٰ) لِقَوْمِهٖ (لِ۔ قَوْمِ۔ ہٖ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم کیلئے)

فَقُلْنَا (فَ۔ قُلْنَا) فَ، حرف عطف، تو، قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ہم نے کہا (تو ہم نے کہا) اِضْرِبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ضَرَبَ یَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، مارنا (تو مار)

بِّعَصَاكَ (بِ۔ عَصَا۔ كَ) بِ، حرف جار کو، عَصَا، مجرور، مضاف، لاٹھی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی لاٹھی کو) اَلْحَجَرَ (چٹان، پتھر) جو اس وقت حضرت موسیٰ کے قریب تھی۔

فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ	تو اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔

فَانْفَجَرَتْ (فَ۔ اِنْفَجَرَتْ) فَ، حرف عطف، تو، اِنْفَجَرَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِنْفَجَرَ یَنْفَجِرُ، مصدر اِنْفِجَارٌ، بہنا، پھوٹ نکلنا، پھوٹ نکلے (تو پھوٹ نکلے)

مِنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس سے)

اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا (اِثْنَتَا عَشْرَةَ۔ عَيْنًا) اِثْنَتَا عَشْرَةَ، مضاف، بارہ، مؤنث کیلئے عدد، عَيْنًا، مضاف الیہ، معدود، چشمہ، جمع، عُيُوْنٌ (بارہ چشمے)

قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ	تحقیق ہر قبیلے نے اپنے گھاٹ کو جان لیا۔

قَدْ، حرف تحقیق کلام ہے، کلام میں زور پیدا کرنے کے لیے آتا ہے (تحقیق، یقیناً)

عَلِمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (اُس نے جان لیا)

كُلُّ اُنَاسٍ۔ كُلُّ، مضاف، تمام، ہر، اُنَاسٍ، مضاف الیہ، لوگوں، جمع کا صیغہ ہے، بعض کے نزدیک اس کا واحد "اِنْسَانٌ" یا" اِنْسٌ "ہے۔ یہاں گروہ اور قبیلہ کے معنی میں آیا ہے (ہر قبیلے)

مَّشْرَبَهُمْ (مَشْرَبَ۔ هُمْ) مَشْرَبَ، مضاف، اسم ظرف مکان، پینے کی جگہ، گھاٹ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گھاٹ کو)

كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝۶۰	اللہ کے رزق سے تم کھاؤ اور پیو اور زمین میں فساد پھیلانے والے بن کر مت پھرو۔

كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم کھاؤ)

وَاشْرَبُوْا، وَ، حرف عطف، اور، اِشْرَبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر شَرِبَ يَشْرَبُ، مصدر شُرْبٌ، پینا (تم پیو)

مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ (مِنْ۔ رِزْقِ۔ اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، سے، رِزْقِ، مجرور، مضاف، رزق، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے رزق سے) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَعْثَوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر عَثِيَ يَعْثٰى، مصدر عِثِيًّا، پھرنا (تم مت پھرو)

فِي الْاَرْضِ (فِيْ۔ اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

مُفْسِدِيْنَ۔ اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فساد پھیلانے والے) واحد، مُفْسِدٌ۔

وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَ فُوْمِهَا وَ عَدَسِهَا وَ بَصَلِهَا ؕ	اور جب تم نے کہا اے موسیٰؑ! ہم ہر گز ایک ہی کھانے پر صبر نہیں کریں گے پس آپ ہمارے لیے اپنے رب سے دُعا کریں کہ وہ جو زمین اگاتی ہے اُس کی ترکاری اور اُس کی ککڑی اور اُس کی گندم اور اس کے مسور اور اس کا پیاز ہمارے لیے اس سے نکالے۔

وَاِذْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، اسم ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے، جب (اور جب)

قُلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم نے کہا)

يٰمُوْسٰى (يَا۔ مُوْسٰى) يَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰى، منادیٰ، حضرت موسیٰ (اے موسیٰ)

لَنۡ نَّصۡبِرَ۔ لَنۡ، ہر گز نہیں، فعل مضارع کو مستقبل منفی کے معنیٰ کے ساتھ خاص کر دیتا ہے، مضارع کو نصب دیتا ہے اور بیان میں زور پیدا کر تا ہے، لَنۡ نَّصۡبِرَ، فعل مضارع منفی منصوب تاکید بہ لن جمع متکلم صَبَرَ یَصۡبِرُ مصدر صَبۡرًا، صبر کرنا (ہم ہر گز صبر نہیں کریں گے)

عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ (عَلٰی۔طَعَامٍ۔وَاحِدٍ) عَلٰی، حرف جار، پر، طَعَامٍ، مجرور، موصوف، کھانا، وَاحِدٍ، صفت، ایک ہی (ایک ہی کھانے پر)

فَادۡعُ لَنَا (فَ۔اُدۡعُ۔لَ۔نَا) فَ، حرف عطف، پس، اُدۡعُ، فعل امر واحد مذکر حاضر دَعَا یَدۡعُوۡ مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعۡوَةٌ، بلانا، دُعا کرنا، آپ دُعا کریں، لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (پس آپ ہمارے لیے دُعا کریں)

رَبَّكَ (رَبَّ۔كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب سے)

یُخۡرِجۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخۡرَجَ یُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجًا، نکالنا (وہ نکالے)

لَنَا (لَ۔نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے)

مِمَّا (مِنۡ۔مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تُنۡبِتُ الۡاَرۡضُ۔تُنۡبِتُ، فعل مضارع واحد موئنث غائب اَنۡبَتَ یُنۡبِتُ، مصدر اِنۡبَاتٌ، اگانا، اگاتی ہے، اَلۡاَرۡضُ، زمین (زمین اگاتی ہے)

مِنۡ بَقۡلِهَا (مِنۡ۔بَقۡلِ۔هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، بَقۡلِ، مجرور، مضاف، ہر وہ چیز جس سے زمین سر سبز ہو جاتی ہو، یہاں مراد ترکاری، ساگ ہے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد موئنث غائب، اُس کی، ضمیر کا مرجع اَلۡاَرۡضُ ہے (اس کی ترکاری)

وَقِثَّآئِهَا (وَ۔قِثَّآءِ۔هَا) وَ، حرف عطف، اور، قِثَّآءِ، مضاف، ککڑی، کھیرا، هَا، ضمیر واحد موئنث غائب، مضاف الیہ، اس کی، ضمیر کا مرجع اَلۡاَرۡضُ ہے (اور اُس کی ککڑی)

وَفُوۡمِهَا (وَ۔فُوۡمِ۔هَا) وَ، حرف عطف، اور، فُوۡمِ، مضاف، گندم، هَا، ضمیر واحد مونث غائب،

مضاف الیہ، اس کی (اس کی گندم) وَعَدَسِهَا (وَ۔ عَدَسِ۔ هَا) وَ، حرف عطف، اور، عَدَسِ، مضاف، مسور، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اور اس کے مسور)

وَبَصَلِهَا (وَ، بَصَلِ، هَا) وَ، حرف عطف، اور، بَصَلِ، مضاف، پیاز، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اور اس کے پیاز)

قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ ؕ	اُس نے کہا کیا تم تبدیل کرنا چاہتے ہو جو وہ ادنیٰ ہے اُس کے بدلے جو وہ بہتر ہے؟

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

اَتَسْتَبْدِلُوْنَ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تَسْتَبْدِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسْتَبْدَلَ یَسْتَبْدِلُ، مصدر اِسْتِبْدَالٌ، بدلنا، تبدیل کرنا، تم تبدیل کرنا چاہتے ہو (کیا تم تبدیل کرنا چاہتے ہو؟)

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جو)

هُوَ اَدْنٰی۔ هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، اَدْنٰی۔ دَنِیٌّ، مصدر سے اسم تفضیل، ادنیٰ، کم تر (وہ ادنیٰ ہے)

بِالَّذِیْ (بِ، اَلَّذِیْ) بِ، حرف جار، کے بدلے، اَلَّذِیْ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جو (اس کے بدلے جو) هُوَ خَیْرٌ۔ هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، خَیْرٌ، بہتر، بھلائی (وہ بہتر ہے)

اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَکُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ	تم کسی شہر میں اتر جاؤ پس بے شک تمہارے لیے ہے جو تم نے مانگا ہے۔

اِهْبِطُوْا مِصْرًا۔ اِهْبِطُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر هَبَطَ یَهْبِطُ، مصدر هُبُوْطًا، اتر جانا، تم اُتر جاؤ، مِصْرًا، کسی شہر (تم کسی شہر میں اتر جاؤ)

فَاِنَّ (فَ۔ اِنَّ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (پس بے شک)

لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے ہے)

مَّا، موصولہ (جو) سَاَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر سَاَلَ یَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، مانگنا، تم نے

سوال کیا ہے (تم نے مانگا ہے)

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۚ	اور اُن پر ذلّت اور محتاجی مسلّط کر دی گئی۔

وَ ضُرِبَتْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، ضُرِبَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مونث غائب ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبٌ، مارنا، مسلّط کرنا، مسلّط کر دی گئی (اور مسلّط کر دی گئی)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى ۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

اَلذِّلَّةُ، اسم مصدر (ذلّت)

وَالْمَسْكَنَةُ (وَ، اَلْمَسْكَنَةُ) وَ، حرف عطف، اور، اَلْمَسْكَنَةُ، اسم مصدر میمی، فقر وفاقہ، محتاجی (اور محتاجی)

وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اور وہ اللہ کی طرف سے غضب کے ساتھ لوٹے

وَبَآءُوْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، بَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَآءَ يَبُوْٓءُ، مصدر بَوْءٌ، لوٹنا (وہ لوٹے)

بِغَضَبٍ (بِ ۔ غَضَبٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، غَضَبٍ، مجرور، غضب (غضب کے ساتھ)

مِّنَ اللّٰهِ (مِنْ ۔ اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰى، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ	یہ اس وجہ سے کہ بے شک وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

بِاَنَّهُمْ (بِ ۔ اَنَّ ۔ هُمْ) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس وجہ سے کہ بے شک وہ)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَكْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، انکار کرنا (وہ انکار کرتے)

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ (بِ ۔ اٰيٰتِ ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کا، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نشانی، آیت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات کا)

وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ ۔وَ، حرف عطف، اور، يَقْتُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، وہ قتل کرتے، اَلنَّبِيّٖنَ، نبیوں کو (اور وہ نبیوں کو قتل کرتے تھے)

بِغَيْرِ الْحَقِّ (بِ۔ غَيْرِ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيْرِ، مجرور، مضاف، نا، بغیر، اَلْحَقِّ، مضاف الیہ، حق (ناحق)

ع ۷

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۶۱﴾	یہ اس وجہ سے جو اُنہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے تجاوز کرتے تھے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، (اس وجہ سے جو)

عَصَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَصٰى يَعْصِيْ، مصدر عِصْيَانٌ، نافرمانی کرنا (اُنہوں نے نافرمانی کی)

وَّ، حرف عطف (اور) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعْتَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِعْتَدٰى يَعْتَدِيْ، مصدر اِعْتِدَآءٌ، حد سے بڑھنا، حد سے تجاوز کرنا (وہ حد سے تجاوز کرتے)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَ النَّصٰرٰى وَ الصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ لوگ جو یہودی ہوئے اور عیسائی اور صابی ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائے گا اور وہ نیک عمل کرے گا تو ان کیلئے اُن کا اجر اُن کے رب کے پاس ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

هَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَادَ يَهُوْدُ، مصدر هَوْدًا، یہودی ہونا (وہ یہودی ہوئے)

وَالنَّصٰرٰی۔وَ، حرف عطف، اور، اَلنَّصٰرٰی، عیسائی لوگ، واحد، نَصْرَانِیٌّ(اور عیسائی لوگ)
وَ الصّٰبِـِٕیْنَ۔وَ، حرفِ عطف، اور، الصّٰبِـِٕیْنَ، لادین، بت پرستی کے پیروکار، یہ لوگ اپنے دین کو چھپا کر رکھتے ہیں، واحد صَابِئٌ، ایک دین کو چھوڑ کر دوسرے دین میں جانے والا (اور صابی)مَنْ، شرطیہ (جو)
اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (ایمان لائے گا)بِاللّٰهِ(بِ۔اَللّٰهِ)بِ، حرف جار بمعنٰی، عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)
وَ، حرف عطف (اور)الْیَوْمِ الْاٰخِرِ۔اَلْیَوْمِ، موصوف، دن، اَلْاٰخِرِ، صفت، آخرت (آخرت کے دن)
وَ، حرف عطف (اور)عَمِلَ صَالِحًا۔عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ، وہ عمل کرے گا، صَالِحًا، نیک (وہ نیک عمل کرے گا)
فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ، جملہ جواب شرط، فَلَهُمْ (فَ۔لَ۔هُمْ)فَ، حرف جواب شرط، تو، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (تو ان کیلئے ہے)
اَجْرُهُمْ (اَجْرُ۔هُمْ)اَجْرُ، مضاف، اجر، هُمْ مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا اجر)
عِنْدَ رَبِّهِمْ (عِنْدَ۔رَبِّ۔هِمْ)عِنْدَ، مضاف، ظرف مکان، پاس، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب کے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے رب کے پاس)

وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾	اور ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے

وَلَا خَوْفٌ(وَ۔لَا۔خَوْفٌ)وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، خَوْفٌ، اسم مصدر، ڈر، خوف، خوف کا تعلق مستقبل سے ہوتا ہے (اور نہ خوف)
عَلَیْهِمْ (عَلٰی۔هِمْ)عَلٰی، حرفِ جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)
وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ۔وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ،
یَحْزَنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَزِنَ یَحْزَنُ، مصدر حُزْنٌ، غمگین ہونا، وہ غمگین ہوں گے (اور نہ وہ غمگین ہوں گے)

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَؕ	اور جب ہم نے تمہارا پختہ عہد لیا اور ہم نے تمہارے اوپر طور (پہاڑ) اٹھایا۔

وَاِذْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، اسم ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے، جب (اور جب)

اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، ٹھہرانا، لینا، طے کرنا (ہم نے لیا)

مِیْثَاقَكُمْ (مِیْثَاقَ۔ كُمْ) مِیْثَاقَ، مضاف، پختہ عہد، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کا، تمہارا (تمہارا پختہ عہد) وَ، حرف عطف (اور)

رَفَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رفَعَ یَرْفَعُ، مصدر رَفْعٌ، بلند کرنا، اٹھانا (ہم نے اٹھایا)

فَوْقَكُمُ (فَوْقَ۔ كُمْ) فَوْقَ، مضاف، اوپر، كُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے اوپر)

اَلطُّوْرَ (طور پہاڑ)

خُذُوْا مَاۤ اٰتَیْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِیْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾	تم مضبوطی سے پکڑ لو اُسے جو ہم نے تمہیں دیا ہے اور یاد کرو جو اس میں ہے تاکہ تم بچ جاؤ۔

خُذُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا (تم پکڑ لو) مَاۤ، موصولہ (اسے جو)

اٰتَیْنٰكُمْ (اٰتَیْنَا۔ كُمْ) اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا ہم نے دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تم پکڑ لو اسے جو ہم نے تمہیں دیا)

بِقُوَّةٍ (بِ۔ قُوَّةٍ) بِ، حرف جار، سے، قُوَّةٍ، مجرور نکرہ، طاقت، قوت، مضبوطی (مضبوطی سے)

وَّاذْكُرُوْا (وَ۔ اُذْكُرُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ یَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، یاد کرنا، تم یاد کرو (اور تم یاد کرو)

مَا فِیْهِ (مَا۔ فِیْ۔ هِ) مَا، موصولہ، جو، فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، (جو اس میں ہے) لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَتَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، بچنا (تم بچ جاؤ)

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ	پھر تم اس کے بعد پھر گئے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

تَوَلَّيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَوَلّٰی يَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّيٌ، پھرنا، منہ موڑنا (تم پھر گئے)

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ (مِنْ۔ بَعْدِ۔ ذٰلِكَ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اس کے (اس کے بعد)

فَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝٦٤	پس اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو یقیناً تم خسارہ پانے والوں میں سے ہوتے۔

فَلَوْ لَا (فَ۔ لَوْ لَا) فَ، حرف عطف، پس، لَوْ، شرطیہ، اگر، لَا، نافیہ، نہ (پس اگر نہ (ہوتی))

فَضْلُ اللّٰهِ۔ فَضْلُ، مضاف، فضل، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا فضل)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

وَرَحْمَتُهٗ (وَ۔ رَحْمَةُ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، رَحْمَةُ، مضاف، رحمت، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اور اُس کی رحمت)

لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ، جملہ جواب شرط، لَكُنْتُمْ (لَ۔ كُنْتُمْ) لَ، لام تاکید جواب، لَوْ لَا، یقیناً، كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، تم ہوتے (یقیناً تم ہوتے) مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْخٰسِرِيْنَ، مجرور، خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ پانے والے، واحد، خَاسِرٌ (خسارہ پانے والوں میں سے)

وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ۝٦٥	اور البتہ تحقیق تم جان چکے ہو اُن لوگوں کو جنہوں نے تم میں سے ہفتے کے دن میں (مچھلی کا شکار کرنے کی) زیادتی کی تو ہم نے ان سے کہا تم ذلیل بندر ہو جاؤ۔

وَلَقَدْ (وَ، لَ، قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، قَدْ، ماضی پر داخل ہو کر تحقیق کے معنٰی دیتا ہے،

تحقیق (اور البتہ تحقیق) عَلِمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جان چکے ہو)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے)

اِعْتَدَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِعْتَدٰی یَعْتَدِیْ، مصدر اِعْتِدَآءٌ، تجاوز کرنا، زیادتی کرنا (انہوں نے زیادتی کی) مِنْکُمْ (مِنْ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

فِی السَّبْتِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّبْتِ، مجرور، ہفتہ کے دن (ہفتے کے دن میں)

فَقُلْنَا (فَ۔ قُلْنَا) فَ، حرف عطف، تو، قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ہم نے کہا (تو ہم نے کہا) لَھُمْ (لَ۔ ھُمْ) لَ، حرف جار بمعنٰی، عَنْ، سے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے) کُوْنُوْا، فعل ناقص امر جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم ہو جاؤ)

قِرَدَةً خٰسِئِیْنَ (قِرَدَةً۔ خٰسِئِیْنَ) قِرَدَةً، موصوف، بندر، واحد، قِرْدٌ، خٰسِئِیْنَ، صفت، خَسْئًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ذلیل، دھتکارا ہوا، واحد، خَاسِئًا (ذلیل بندر)

فَجَعَلْنٰھَا نَکَالًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْھَا وَمَا خَلْفَھَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۶۶﴾	تو ہم نے اس (واقعہ) کو ان کیلئے جو اس کے سامنے (موجود) تھے اور جو اس کے پیچھے (آئے) عبرت اور پرہیزگاروں کیلئے نصیحت بنا دیا۔

فَجَعَلْنٰھَا (فَ۔ جَعَلْنَا۔ ھَا) فَ، حرف عطف تو، جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنا دیا، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع قِرَدَةً خٰسِئِیْنَ ہے (تو ہم نے اس (واقعہ) کو بنا دیا) نَکَالًا، اسم مصدر ہے، عبرت ناک سزا، ایسی سزا جس سے دوسروں کو عبرت ہو (عبرت)

لِّمَا (لِ۔ مَا) لِ، حرفِ جار، کیلئے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان کیلئے جو)

بَیْنَ یَدَیْھَا (بَیْنَ۔ یَدَیْ۔ ھَا) بَیْنَ، مضاف، درمیان، یَدَیْ، مضاف الیہ، مضاف، اصل میں یَدَیْنِ تھا اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دونوں ہاتھوں کے، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، اس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان، یعنی (اس کے سامنے)

وَمَا (وَ۔ مَا) وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

خَلْفَهَا(خَلْفَ۔ هَا) خَلْفَ، مضاف، پیچھے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اُس، اس کے (اُس کے پیچھے) وَمَوْعِظَةً۔وَ، حرف عطف، اور، مَوْعِظَةً، اسم مصدر نکرہ، نصیحت (اور نصیحت)

لِلْمُتَّقِيْنَ(لِ۔ اَلْمُتَّقِيْنَ) لِ، حرفِ جار، کیلئے، اَلْمُتَّقِيْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل، جمع مذکر، اللہ سے ڈرنے والے، پرہیز گاروں، واحد، مُتَّقِيْ، پرہیز گار (پرہیز گاروں کیلئے)

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ	اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم گائے ذبح کرو۔

وَاِذْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، اسم ظرف زمان، ماضی کسے واقعہ سے پہلے آتا ہے، جب (اور جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) مُوْسٰى (موسیٰ نے)

لِقَوْمِهٖٓ(لِ۔ قَوْمِ۔ ہٖ) لِ، حرف جار بمعنیٰ، عَنْ، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم سے)

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

يَاْمُرُكُمْ۔يَاْمُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، وہ حکم دیتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں حکم دیتا ہے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

تَذْبَحُوْا، اصل میں، تَذْبَحُوْنَ، تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر ذَبَحَ يَذْبَحُ، مصدر ذَبْحًا، ذبح کرنا (تم ذبح کرو) بَقَرَةً (گائے)

قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ	انہوں نے کہا کیا تو ہمیں مذاق بناتا ہے؟

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اَتَتَّخِذُنَا(اَ۔ تَتَّخِذُ۔ نَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تَتَّخِذُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا، کرنا، تو بناتا ہے، نَا، ضمیر متصل جمع متکلم، ہمیں (کیا تو ہمیں بناتا ہے)

هُزُوًا، مصدر بمعنیٰ مفعول، جس کا مذاق اڑایا جائے (مذاق)

قَالَ اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿۶۷﴾	اُس نے کہا میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُس نے کہا)

اَعُوۡذُ، فعل مضارع واحد مذکر متکلم عَاذَ يَعُوۡذُ، مصدر عَوۡذًا، پناہ مانگنا (میں پناہ مانگتا ہوں)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی) اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

اَكُوۡنَ، فعل ناقص مضارع واحد متکلم كَانَ يَكُوۡن، مصدر كَوۡنًا، ہونا (میں ہو جاؤں)

مِنَ الۡجٰهِلِيۡنَ (مِنَ۔ اَلۡجٰهِلِيۡنَ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡجٰهِلِيۡنَ، مجرور، جَهَالَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جاہلوں، واحد، جَاهِلٌ (جاہلوں میں سے)

قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا هِيَ ؕ	انہوں نے کہا اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کریں وہ ہمارے لیے واضح کرے کہ وہ (گائے) کیسی ہے؟

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اُدۡعُ، فعل امر واحد مذکر حاضر دَعَا يَدۡعُوۡا، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعۡوَةٌ، دُعا کرنا، بلانا (دعا کریں)

لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے)

رَبَّكَ (رَبَّ۔ كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب سے)

يُبَيِّنۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبۡيِيۡنٌ، بیان کرنا، واضح کرنا (وہ واضح کرے)

لَّنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر متصل جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے)

مَا هِيَ (مَا۔ هِيَ) مَا، استفہامیہ، کیا، کیسی، هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع بَقَرَةٌ ہے (وہ کیسی ہے)

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّ لَا بِكۡرٌ ؕ	اُس نے کہا بے شک وہ فرماتا ہے کہ بے شک وہ گائے نہ بوڑھی ہو اور نہ بچھیا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُس نے کہا)

اِنَّهٗ(اِنَّ۔ هٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ(بے شک وہ)

یَقُوۡلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، فرمانا(وہ فرماتا ہے)

اِنَّهَا(اِنَّ۔ هَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع بَقَرَةٌ ہے۔

(بے شک وہ)بَقَرَةٌ(گائے)لَّا فَارِضٌ۔ لَا، نافیہ، نہ، فَارِضٌ، گوشت کا کم ہونا، ایسی عمر جس میں گوشت کم ہونا شروع ہو جاتا ہے، بوڑھی(نہ بوڑھی ہو)

وَلَا بِكْرٌ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، بِكْرٌ، وہ گائے جس نے ابھی بچہ نہ جنا ہو، بچھیا(اور نہ بچھیا)

عَوَانٌۢ بَيۡنَ ذٰلِكَ ؕ	اس کے درمیان جوان ہو۔

عَوَانٌ(درمیانی عمر، جوان)درمیانی عمر کے مویشیوں کو، عَوَانٌ، کہتے ہیں، جمع، عُوۡنٌ، ہے۔

بَيۡنَ ذٰلِكَ، بَيۡنَ، مضاف، درمیان، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس کے(اس کے درمیان)

فَافۡعَلُوۡا مَا تُؤۡمَرُوۡنَ ۝۶۸	پس تم کرو جو تمہیں حکم دیا جاتا ہے۔

فَافۡعَلُوۡا(فَ۔ اِفۡعَلُوۡا)فَ، حرف عطف، پس، اِفۡعَلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر فَعَلَ يَفۡعَلُ، مصدر فِعۡلًا، کرنا، تم کرو(پس تم کرو) مَا، موصولہ(جو)

تُؤۡمَرُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر اَمَرَ يَاۡمُرُ، مصدر اَمۡرًا، حکم دینا(تمہیں حکم دیا جاتا ہے)

قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا لَوۡنُهَا ؕ	انہوں نے کہا اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کریں کہ وہ ہمارے لیے واضح کرے کہ اُس کا رنگ کیسا ہو؟

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا(انہوں نے کہا)

اُدۡعُ، فعل امر واحد مذکر حاضر دَعَا يَدۡعُوۡا، مصدر دُعَآءً وَّدَعۡوَةً، دُعا کرنا(دعا کریں)

لَنَا(لَ۔ نَا)لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے(ہمارے لیے)

رَبَّكَ(رَبَّ۔ كَ)رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے(اپنے رب سے)

يُبَيِّنۡ: فعل مضارع واحد مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبۡيِيۡنٌ، بیان کرنا، واضح کرنا(وہ واضح کرے)

لَّنَا(لَ۔نَا)لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے)

مَالَوْنُهَا(مَا۔لَوْنُ۔هَا)مَا، استفہامیہ، کیا، کیسا، لَوْنُ، مضاف، رنگ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کا (اُس کا رنگ کیسا ہو؟)

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾	اُس نے کہا بے شک وہ فرماتا ہے بے شک وہ گائے زرد رنگ کی ہو اس کا رنگ گہرا ہو وہ دیکھنے والوں کو خوش کرے

قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

اِنَّهٗ(اِنَّ۔هٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

يَقُوْلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (وہ فرماتا ہے)

اِنَّهَا(اِنَّ۔هَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع بَقَرَةٌ ہے۔ (بے شک وہ) بَقَرَةٌ (گائے)

صَفْرَآءُ۔صُفْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مؤنث (زرد)

فَاقِعٌ۔فَقْعٌ، مصدر سے اسم فاعل (گہرا)

لَوْنُهَا(لَوْنُ۔هَا)لَوْنُ، مضاف، رنگ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کا (اُس کا رنگ)

تَسُرُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب سَرَّ يَسُرُّ، مصدر سُرُوْرًا، خوش کرنا (وہ خوش کرے)

اَلنّٰظِرِيْنَ۔نَظْرٌ، مصدر سے اسم فاعل، جمع مذکر (دیکھنے والے) واحد، نَاظِرٌ۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ۭ	انہوں نے کہا اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کریں وہ ہمارے لیے واضح کرے کہ وہ کیسی ہو بے شک ہم پر گائے مشتبہ ہو گئی ہے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اُدْعُ، فعل امر واحد مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْا، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، دُعا کرنا، بلانا (دعا کریں)

لَنَا(لَ۔نَا)لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے)

رَبُّكَ(رَبَّ۔كَ)رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے(اپنے رب سے)

يُبَيِّنْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، بیان کرنا، واضح کرنا(وہ واضح کرے)

لَّنَا(لَ۔نَا)لَ، حرف جار، لیے،نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے(ہمارے لیے)

مَا هِيَ۔مَا، استفہامیہ، کیا، کیسی؟هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ(وہ کیسی ہو؟)اِنَّ الْبَقَرَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَلْبَقَرَ، بیل، گائے، اسم جنس مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے(بے شک گائے)

تَشٰبَهَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَشَابَهَ يَتَشَابَهُ، مصدر تَشَابُهًا، مشتبہ ہونا(مشتبہ ہو گئی ہے)

عَلَيْنَا(عَلٰى۔نَا)عَلٰى، حرف جار، پر،نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم(ہم پر)

وَ اِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ۝	اور بے شک اگر اللہ نے چاہا ہم ضرور ہدایت پانے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف(اور)اِنَّآ۔اِنَّنَا، کی تخفیف ہے(اِنَّ۔نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،نَا، ضمیر جمع متکلم ہم(بے شک ہم)اِنْ شَآءَ اللّٰهُ۔اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر،شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا، اس نے چاہا،اَللّٰهُ، اللہ(اگر اللہ نے چاہا)

لَمُهْتَدُوْنَ(لَ۔مُهْتَدُوْنَ)لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً،مُهْتَدُوْنَ۔اِهْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، راستہ پانے والے، ہدایت پانے والے، واحد،مُهْتَدٍ(ضرور ہدایت پانے والے ہیں)

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَ لَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ	اُس نے کہا بے شک وہ فرماتا ہے کہ بے شک وہ گائے نہ محنت کرنے والی ہو کہ زمین میں ہل جوتتی ہو اور نہ کھیتی کو پانی دیتی ہو

قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا(اُس نے کہا)

اِنَّهٗ(اِنَّ۔هٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ(بے شک وہ)

يَقُوْلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(وہ فرماتا ہے)

اِنَّهَا(اِنَّ۔هَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع بَقَرَةٌ ہے۔(بے شک وہ)بَقَرَةٌ(گائے)

لَّا ذَلُوْلٌ۔ لَا، نافیہ، نہ، ذَلُوْلٌ۔ ذُلٌّ، سے صفت مشبہ محنت کرنے والی، کام کرنے والی (نہ محنت کرنے والی)

تُثِيْرُ الْاَرْضَ۔ تُثِيْرُ، فعل مضارع واحد مونث غائب اَثَارَ يُثِيْرُ، مصدر اِثَارَةٌ، ہل جوتنا، وہ ہل جوتتی ہو، اَلْاَرْضَ، زمین (زمین میں ہل جوتتی ہو)

وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا تَسْقِىْ، فعل مضارع منفی واحد مونث غائب سَقٰى يَسْقِىْ، مصدر سَقْىٌ، پانی دینا، وہ نہ پانی دیتی ہو، اَلْحَرْثَ، کھیتی (اور نہ کھیتی کو پانی دیتی ہو)

مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ	صحیح سلامت ہو اس میں کوئی داغ نہ ہو۔

مُسَلَّمَةٌ۔ تَسْلِيْمًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مونث، سلامت اور خالص ہونا (صحیح سلامت ہو)

لَا شِيَةَ فِيْهَا (لَا۔ شِيَةَ۔ فِىْ۔ هَا) لَا، نفی جنس، نہ، شِيَةَ، داغ، فِىْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اُس (اُس میں داغ نہ ہو)

قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ	انہوں نے کہا اب تو حق (بات) کو لایا ہے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا) اَلْـٰٔنَ (اب)

جِئْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، صلہ میں لفظ باء ہے، ترجمہ لانا (تو لایا ہے)

بِالْحَقِّ (بِ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کو، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کو)

فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ۟ؑ	پھر انہوں نے اُسے ذبح کیا اور وہ قریب نہ تھے کہ وہ (یہ کام) کرتے۔

ع ۸

فَذَبَحُوْهَا (فَ۔ ذَبَحُوْا۔ هَا) فَ، حرف عطف، پھر، ذَبَحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ذَبَحَ يَذْبَحُ، مصدر ذَبْحًا، ذبح کرنا، انہوں نے ذبح کیا، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع بَقَرَةٌ ہے (پھر انہوں نے اسے ذبح کیا) وَمَا كَادُوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، كَادُوْ، فعل مقارب ماضی جمع مذکر غائب كَادَ يَكَادُ، مصدر كَوْدٌ، قریب ہونا، لگنا، وہ قریب تھے، وہ لگتے تھے (اور وہ قریب نہ تھے)

يَفْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کام کرنا (وہ کرتے)

یعنی بعد میں وہ کام ہو گیا لیکن شروع میں وہ نہ ہونے کے قریب تھا۔

وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ	اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا پھر تم اس میں ایک دوسرے پر الزام لگانے لگے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف، گزرے ہوئے زمانہ کے لیے (جب)

قَتَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (تم نے قتل کیا)

نَفْسًا (ایک جان، ایک شخص)

فَادّٰرَءْتُمْ (فَ۔اِدّٰرَءْتُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِدّٰرَءْتُمْ، اصل میں، تَدَارَءْتُمْ، تھا تاء کو دال سے بدل کر دال کو دال میں ادغام کر دیا گیا، پھر ابتدا بالساکن کی دشواری کی وجہ سے شروع میں ہمزہ وصل لایا گیا تو اِدَّارَءْتُم، ہو گیا، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَدَارَءَ يَتَدَارَءُ، مصدر تَدَارُءٌ، ایک دوسرے پر الزام لگانا، آپس میں جھگڑنا (پھر تم ایک دوسرے پر الزام لگانے لگے)

فِيْهَا (فِيْ۔هَا) فِيْ، حرفِ جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع نَفْسًا ہے (اس میں)

وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾	اور اللہ اس کو ظاہر کرنے والا تھا جو تم چھپا رہے تھے۔

وَاللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

مُخْرِجٌ۔اِخْرَاجًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نکالنے والا، ظاہر کرنے والا)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے) مَا، موصولہ (اس کو جو)

تَكْتُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَتَمَ يَكْتُمُ، مصدر كِتْمَانًا، چھپانا (تم چھپا رہے)

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ	پھر ہم نے کہا تم اس (مقتول) کو اُس (گائے کے گوشت) کا ٹکڑا مارو۔

فَقُلْنَا (فَ۔قُلْنَا) فَ، حرف عطف، پس، پھر، قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، (ہم نے کہا) اضْرِبُوْهُ (اِضْرِبُوْا۔هُ) اِضْرِبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، مارنا تم مارو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو، ضمیر کا مرجع مقتول ہے (تم اس کو مارو)

بِبَعْضِهَا (بِ۔بَعْضِ۔هَا) بِ، حرف جار، کا، بَعْضِ، مجرور، مضاف، کل کا حصہ، ٹکڑا، هَا، مضاف الیہ، ضمیر

واحد مونث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع "بَقَرَةٌ" ہے (اس (گائے کے گوشت) کا ٹکڑا)

كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝٧٣	اللہ اسی طرح مُردوں کو زندہ کرے گا اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔

كَذٰلِكَ (كَ ـ ذٰلِكَ) كَ، حرف جار، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح) يُحْيِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْيٰى يُحْيِيْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا (وہ زندہ کرے گا) اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ) اَلْمَوْتٰى، مُردے، واحد، مَيِّتٌ (مُردہ) وَ، حرف عطف (اور)

يُرِيْكُمْ (يُرِيْ ـ كُمْ) يُرِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرٰى يُرِيْ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، وہ دکھاتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب کو، تمہیں (وہ تمہیں دکھاتا ہے)

اٰيٰتِهٖ (اٰيٰتِ ـ هٖ) اٰيٰتِ، مضاف، جمع ہے، آیات، نشانیاں، واحد، اٰيَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی، ضمیر کا مرجع اللہ ہے (اپنی نشانیاں)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ ـ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تاکہ تم)

تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل سے کام لینا (تم عقل سے کام لو)

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ۭ	پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہوگئے پس وہ پتھروں جیسے ہیں یا زیادہ شدید سخت ہیں۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) قَسَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب قَسٰى يَقْسُوْ، مصدر قَسْوَةٌ، سخت ہونا (وہ سخت ہوگئے) قُلُوْبُكُمْ (قُلُوْبُ ـ كُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، جمع مکسر، دلوں، واحد، قَلْبٌ، دل، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دل)

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ـ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس کے بعد)

فَهِيَ (فَ ـ هِيَ) فَ، حرف عطف، پس، هِيَ، ضمیر واحد مونث غائب، وہ (پس وہ)

كَالۡحِجَارَةِ(كَ،اَلۡحِجَارَةِ)كَ، حرف جار، مانند، جیسے اَلۡحِجَارَةِ، مجرور حَجَرٌ کی جمع، پتھر (پتھروں جیسے)

اَوۡ، حرفِ عطف (یا) اَشَدُّ۔ شِدَّۃٌ، مصدر سے افعل التفضیل، زیادہ شدید، قَسۡوَۃً، اسم مصدر (سخت)

وَ اِنَّ مِنَ الۡحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنۡهُ الۡاَنۡهٰرُ ؕ	اور بے شک پتھروں میں سے بعض یقیناً (ایسا) ہے جو اس سے (پانی کی) نہریں پھوٹ پڑتی ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

مِنَ الۡحِجَارَةِ(مِنۡ۔ اَلۡحِجَارَةِ)مِنۡ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، اَلۡحِجَارَةِ، مجرور، پتھروں (پتھروں میں سے بعض) لَمَا (لَ۔ مَا) لَ، لامِ تاکید، یقیناً، ضرور، مَا، موصولہ، جو (یقیناً جو)

يَتَفَجَّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَفَجَّرَ يَتَفَجَّرُ، مصدر تَفَجُّرًا، پھوٹ پڑنا، الۡاَنۡهٰرُ، کی وجہ سے ترجمہ (پھوٹ پڑتی ہیں) مِنۡهُ(مِنۡ۔ هُ)من، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

اَلۡاَنۡهٰرُ۔ نَهۡرٌ، کی جمع (نہریں)

وَ اِنَّ مِنۡهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخۡرُجُ مِنۡهُ الۡمَآءُ ؕ	اور بے شک اُن میں سے بعض یقیناً (ایسا) ہے جو پھٹ جاتا ہے تو اس سے پانی نکلتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

مِنۡهَا(مِنۡ۔ هَا)مِنۡ، حرفِ جار تبعیضیہ، میں سے بعض، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَلۡحِجَارَةِ، ہے (ان میں سے بعض)

لَمَا(لَ۔ مَا)لَ، لام تاکید، یقیناً، مَا، موصولہ، جو (یقیناً جو)

يَشَّقَّقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب، اصل میں يَتَشَقَّقُ تھا، تا کو شین میں بدل کر پہلی شین کا دوسری میں ادغام کیا گیا ہے، یعنی ملا دیا گیا ہے، اس طرح يَشَّقَّقُ بن گیا ہے، تَشَقَّقَ يَتَشَقَّقُ، مصدر تَشَقُّقٌ، شق ہو جانا، پھٹ جانا (وہ پھٹ جاتا ہے)

فَيَخۡرُجُ(فَ يَخۡرُجُ)فَ، حرفِ عطف، تو، يَخۡرُجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَرَجَ يَخۡرُجُ، مصدر

خُرُوْجًا، نکلنا (نکلتا ہے) مِنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرفِ جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع شَقُّ الْحَجَرُ ہے (اُس سے) اَلْمَآءُ (پانی)

وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ	اور بے شک اُن میں سے بعض یقیناً (ایسا) ہے جو اللہ کے خوف سے گر پڑتا ہے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرفِ جار تبعیضیہ، میں سے بعض، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَلْحِجَارَةِ ہے (اُن میں سے بعض)

لَمَا (لَ۔ مَا) لَ، لام تاکید، یقیناً، مَا، اسم موصول، جو (یقیناً جو)

يَهْبِطُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَبَطَ يَهْبِطُ، مصدر هُبُوْطًا، گرنا (وہ گر پڑتا ہے)

مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ (مِنْ۔ خَشْيَةِ۔ اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، سے، خَشْيَةِ، مجرور، مضاف، خوف، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے خوف سے)

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۷۴	اور اللہ اُس سے ہر گز غافل نہیں ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

وَ، حرفِ عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) اللّٰهُ (اللہ)

بِغَافِلٍ (بِ۔ غَافِلٍ) بِ، حرف جار، زائدہ، برائے تاکید نفی، غَافِلٍ، مجرور (ہر گز غافل)

عَمَّا (عَنْ۔ مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، کام کرنا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۷۵	تو کیا تم توقع رکھتے ہو کہ وہ تمہارے لیے ایمان لے آئیں گے حالانکہ یقیناً اُن میں سے ایک گروہ ہے وہ اللہ کا کلام سنتے ہیں پھر اس میں تحریف کر دیتے ہیں اس کے بعد جو انہوں نے اس کو سمجھ لیا اور وہ جانتے ہیں۔

اَفَتَطۡمَعُوۡنَ(اَ۔ فَ۔ تَطۡمَعُوۡنَ)اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، تَطۡمَعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر طَمِعَ یَطۡمَعُ، مصدر طَمۡعٌ، طمع کرنا، توقع رکھنا، تم توقع رکھتے ہو (تو کیا تم توقع رکھتے ہو)

اَنۡ، مصدریہ (کہ) یُّؤۡمِنُوۡا، اصل میں یُؤۡمِنُوۡنَ، تھا، اَنۡ، کی وجہ سے نون جمع کا گر گیا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائیں گے)

لَکُمۡ (لَ۔ کُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

وَ، حالیہ (حالانکہ) قَدۡ، حرف تحقیق کلام (یقیناً)

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ ہے) فَرِیۡقٌ (گروہ، فریق)

مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔ هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ سب، اُن (اُن میں سے)

یَسۡمَعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَمِعَ یَسۡمَعُ، مصدر سَمۡعٌ، سننا (وہ سنتے ہیں)

کَلٰمَ اللّٰهِ۔ مرکب اضافی، کَلٰمَ، مضاف، کلام، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا کلام) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

یُحَرِّفُوۡنَهٗ (یُحَرِّفُونَ۔ هٗ) یُحَرِّفُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَرَّفَ یُحَرِّفُ، مصدر تَحۡرِیۡفٌ، بدلنا، تغیر و تبدل کرنا، تحریف کرنا، وہ تحریف کرتے ہیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس میں، ضمیر کا مرجع کَلٰمَ اللّٰهِ ہے (وہ اس میں تحریف کرتے ہیں)

مِنۡۢ بَعۡدِ مَا (مِنۡ۔ بَعۡدِ۔ مَا) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، اس کے بعد، مَا، مضاف الیہ، اسم موصول، جو (اس کے بعد جو)

عَقَلُوۡهُ (عَقَلُوۡا۔ هُ) عَقَلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَقَلَ یَعۡقِلُ مصدر عَقۡلًا، سمجھنا، انہوں نے سمجھ لیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو، ضمیر کا مرجع کَلٰمَ اللّٰهِ ہے (اُنہوں نے اُس کو سمجھ لیا)

وَ، حرف عطف (اور) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب)

یَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ جانتے ہیں)

وَ اِذَا لَقُوا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا ۚۖ	اور جب وہ ملتے ہیں اُن لوگوں سے جو ایمان لائے وہ کہتے ہیں ہم

	ایمان لائے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

لَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب لَقِيَ يَلْقٰى، مصدر لِقَآءٌ، ملنا، ملاقات کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ ہو گا (وہ ملتے ہیں) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں سے جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ ہو گا (وہ کہتے ہیں)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

وَ اِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾	اور جب اُن کے بعض بعض کی طرف اکیلے ہوتے ہیں وہ کہتے ہیں کیا تم اُنہیں وہ باتیں بیان کرتے ہو جو اللہ نے تم پر کھولی ہیں تا کہ وہ اس کے ساتھ تمہارے رب کے پاس تم سے جھگڑا کریں تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ؟

وَ، حرفِ عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان، مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

خَلَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَا يَخْلُوْا، مصدر خَلَآءً وَّ خُلُوٌّ، تنہا ہونا، اکیلا ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ اکیلا ہوتا ہے) بَعْضُهُمْ (بَعْضُ۔ هُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعض)

اِلٰى بَعْضٍ، اِلٰى، حرفِ جار، کی طرف، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض کی طرف)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ ہو گا (وہ کہتے ہیں)

اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ (اَ۔ تُحَدِّثُوْنَ۔ هُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تُحَدِّثُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَدَّثَ يُحَدِّثُ، مصدر تَحْدِيْثٌ، بیان کرنا، تم بیان کرتے ہو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو، انہیں (کیا تم اُنہیں بیان کرتے ہو) بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (وہ (باتیں)

جو) فَتَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَتَحَ يَفْتَحُ، مصدر فَتْحًا، کھولنا، ظاہر کرنا (اس نے کھولا ہے)

اللّٰهُ (اللہ) عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ) عَلٰی، حرفِ جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

لِيُحَآجُّوْكُمْ (لِ۔ يُحَآجُّوْا۔ كُمْ) لِ، لام تعلیل، تاکہ، يُحَآجُّوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَآجَّ يُحَآجُّ، مصدر حِجَاجًا، حجت قائم کرنا، جھگڑا کرنا، وہ جھگڑا کریں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں) بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، ضمیر مجرور، واحد مذکر غائب، اُس (اس کے ساتھ)

عِنْدَ رَبِّكُمْ (عِنْدَ۔ رَبِّ۔ كُمْ) عِنْدَ، مضاف، پاس، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، پروردگار، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کے پاس)

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (اَ، فَ، لَا تَعْقِلُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرفِ عطف، تو، لَا، نافیہ، نہیں، تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل سے کام لینا، تم عقل سے کام لیتے (تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے)

اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾	اور کیا وہ نہیں جانتے کہ بے شک اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ علانیہ کرتے ہیں۔

اَوَ (اَ۔ وَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور (اور کیا)

لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ نہیں جانتے)

اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک) اللّٰهَ (اللہ)

يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے) مَا، موصولہ (جو)

يُسِرُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَسَرَّ يُسِرُّ، مصدر اِسْرَارًا، چھپانا (وہ چھپاتے ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو)

يُعْلِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَعْلَنَ يُعْلِنُ، مصدر اِعْلَانًا علانیہ کرنا، ظاہر کرنا (وہ علانیہ کرتے ہیں)

وَ مِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ	اور اُن میں سے کچھ ان پڑھ ہیں وہ کتاب (تورات) کو نہیں جانتے

النصف

اِلَّآ اَمَانِیَّ وَ اِنۡ هُمۡ اِلَّا یَظُنُّوۡنَ ﴿۷۸﴾	سوائے آرزوؤں کے اور نہیں ہیں وہ مگر گمان کرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف(اور)مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔ هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ ،هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن میں سے کچھ)اُمِّیُّوۡنَ (ان پڑھ لوگ)واحد،اُمِّیٌّ۔

لَا یَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعۡلَمُ،مصدر عِلۡمًا، جاننا(وہ نہیں جانتے ہیں) اَلۡکِتٰبَ، خاص کتاب،یعنی توریت، اِلَّآ، حرف استثنا(مگر، سوائے)

اَمَانِیَّ،خواہشات، آرزوؤں،واحد،اُمۡنِیَّةٌ خواہش، تمنا،وَ، حرفِ عطف(اور)اِنۡ،نافیہ(نہیں)

هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب(وہ)اِلَّا، حرف استثنا(مگر)

یَظُنُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَنَّ یَظُنُّ مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، تخمینہ سے کام لینا(وہ گمان کرتے ہیں)

فَوَیۡلٌ لِّلَّذِیۡنَ یَکۡتُبُوۡنَ الۡکِتٰبَ بِاَیۡدِیۡهِمۡ ۗ	پس ان لوگوں کیلئے تباہی ہے جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں۔

فَوَیۡلٌ(فَ۔وَیۡلٌ)فَ، حرف عطف، پس،وَیۡلٌ، خرابی،تباہی، ہلاکت(پس تباہی ہے)

لِلَّذِیۡنَ(لِ۔اَلَّذِیۡنَ)لِ، حرف جار، کیلئے،اَلَّذِیۡنَ، مجرور، اسم موصول،وہ لوگ جو(اُن لوگوں کیلئے جو)

یَکۡتُبُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَتَبَ یَکۡتُبُ، مصدر کِتَابَةٌ، لکھنا(وہ لکھتے ہیں)

اَلۡکِتٰبَ(خاص کتاب،یعنی تورات)

بِاَیۡدِیۡهِمۡ (بِ۔اَیۡدِیۡ۔هِمۡ)بِ، حرف جار بمعنٰی،مِنۡ،سے،اَیۡدِیۡ، مجرور، مضاف، ہاتھوں،واحد،یَدٌ هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے(اپنے ہاتھوں سے)

ثُمَّ یَقُوۡلُوۡنَ هٰذَا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ لِیَشۡتَرُوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِیۡلًا ؕ	پھر وہ کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ وہ اس کے ذریعے تھوڑی قیمت حاصل کریں۔

ثُمَّ، حرف عطف(پھر)یَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ،مصدر قَوۡلًا، کہنا(وہ کہتے ہیں)

هٰذَا،اسم اشارہ واحد مذکر قریب(یہ)

مِنْ عِنْدِ اللہِ (مِنْ۔عِنْدِ۔اَللہِ) مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور مضاف، پاس، طرف، اَللہِ، مضاف الیہ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ کی (اللہ کی طرف سے ہے)

لِيَشْتَرُوْا (لِ۔يَشْتَرُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، يَشْتَرُوْا، اصل میں يَشْتَرُوْنَ تھا، لام تعلیل کے بعد اَنْ مقدر ہوتا ہے جو مضارع کو حالت نصب میں کر دیتا ہے، اسکی وجہ سے نون جمع کا گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِشْتَرٰى يَشْتَرِىْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، خریدنا، حاصل کرنا (تاکہ وہ حاصل کریں)

بِهٖ (بِ،ہٖ) بِ، حرف جار برائے استعانت، کے ذریعے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)

ثَمَنًا قَلِيْلًا۔ ثَمَنًا، موصوف، قیمت، قَلِيْلًا، صفت، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، تھوڑی (تھوڑی قیمت)

فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَ وَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾	پس ان کیلئے تباہی ہے اس وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے لکھا اور ان کیلئے تباہی ہے اس وجہ سے جو وہ کماتے ہیں۔

فَوَيْلٌ (فَ۔وَيْلٌ) فَ، حرف عطف، پس، وَيْلٌ، خرابی، تباہی (پس تباہی ہے)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کے لیے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے لیے)

مِّمَّا (مِنْ۔مَا) مِنْ، حرف جار، برائے سبب وعلت، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

كَتَبَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا (اس نے لکھا)

اَيْدِيْهِمْ (اَيْدِىْ۔هِمْ) اَيْدِىْ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ۔ هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے ہاتھوں) وَوَيْلٌ (وَ۔وَيْلٌ) وَ، حرف عطف، اور، وَيْلٌ، خرابی، تباہی (اور تباہی)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرفِ جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

مِّمَّا (مِنْ۔مَا) مِنْ، حرفِ جار، برائے سبب وعلت، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

يَكْسِبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبٌ، کمانا (وہ کماتے ہیں)

وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ	اور انہوں نے کہا کہ ہمیں آگ ہر گز نہیں چھوئے گی مگر گنتی کے چند دن۔

وَ، حرفِ عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ (لَنْ تَمَسَّ۔ نَا۔ اَلنَّارُ) لَنْ، کلمہ نفی تاکید، ہر گز نہیں، لَنْ، مضارع سے پہلے ہو تو اس کو مستقبل کیلئے خاص کر دیتا ہے اور اس کے معنٰی میں زور پیدا کرتا ہے اور اس کو نصب بھی دیتا ہے،

لَنْ تَمَسَّ، فعل مضارع منصوب منفی تاکید بلن واحد مؤنث غائب مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، وہ ہر گز نہیں چھوئے گی، نَا، ضمیر مفعول جمع متکلم، ہمیں، ہم کو، اَلنَّارُ، خاص آگ، دوزخ کی آگ (دوزخ کی آگ ہمیں ہر گز نہیں چھوئے گی) اِلَّآ، حرف استثنا (مگر، سوائے)

اَیَّامًا مَّعْدُوْدَۃً۔ اَیَّامًا، موصوف، دنوں، واحد، یَوْمٌ، دن، مَعْدُوْدَۃً، صفت، عَدٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، جمع، مَعْدُوْدَاتٍ ہے، مرکب توصیفی میں بے جان چیزوں کی جمع کے لیے عربی میں واحد مؤنث کی صفت آسکتی ہے، گنتی کے (گنتی کے چند دن)

قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٨٠	آپ کہیے کیا تم نے اللہ کے پاس سے کوئی وعدہ لیا ہے؟ تو اللہ اپنے وعدے کی ہر گز خلاف ورزی نہیں کرے گا یا تم اللہ پر وہ باتیں کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہیے)

اَتَّخَذْتُمْ، اصل میں، اَاِتَّخَذْتُمْ، تھا ہمزہ وصل محذوف ہے (اَ۔ اِتَّخَذْتُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،

اِتَّخَذْتُمْ فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، لینا، تم نے لیا ہے (کیا تم نے لیا ہے؟)

عِنْدَ اللّٰهِ، مرکب اضافی، عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے پاس)

عَهْدًا (عہد، وعدہ) فَلَنْ يُّخْلِفَ (فَ۔ لَنْ يُّخْلِفَ) فَ، حرف عطف، تو، لَنْ يُّخْلِفَ، فعل مضارع منصوب منفی مؤکد بہ لن واحد مذکر غائب اَخْلَفَ یُخْلِفُ، مصدر اِخْلَافًا، خلاف ورزی کرنا (وہ ہر گز خلاف ورزی نہیں کرے گا) اَللّٰهُ (اللہ)

عَهْدَهٗ (عَهْدَ۔ هٗ) عَهْدَ، مضاف، عہد، وعدہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے وعدہ کی)

اَمْ، حرف عطف (یا) تَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم کہتے ہو)
عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اللہ پر) مَا، اسم موصول (جو)
لَا تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم نہیں جانتے)

بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّ اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـــَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	کیوں نہیں جو برائی کمائے اور اس کو اس کا گناہ گھیر لے تو وہی لوگ دوزخ والے ہیں۔

بَلٰى، حرف ایجاب (کیوں نہیں) مَنْ، شرطیہ (جو)
كَسَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (وہ کمائے)
سَيِّئَةً (بدی، برائی) وَ، حرف عطف (اور)
اَحَاطَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب اَحَاطَ يُحِيْطُ، مصدر اِحَاطَةٌ، گھیرنا، احاطہ کرنا (گھیر لے)
بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کو)
خَطِيْٓـــَٔتُهٗ (خَطِيْٓـــَٔةُ، هٗ) خَطِيْٓـــَٔةُ، مضاف، خطا، گناہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا (اس کا گناہ)
فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ، جملہ جواب شرط، فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف جواب شرط، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، وہی (تو وہی) اَصْحٰبُ النَّارِ (اَصْحٰبُ۔ اَلنَّارِ) اَصْحٰبُ، مضاف، ساتھیوں، والے، واحد، صَاحِبٌ۔ اَلنَّارِ، مضاف الیہ، خاص آگ، دوزخ (دوزخ والے)

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَلنَّارِ ہے (اُس میں)
خٰلِدُوْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے وہی جنت والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرفِ عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، کام کرنا، (انہوں نے عمل کیے) اَلصّٰلِحٰتِ، واحد، صَالِحَةٌ (نیک کام) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی)

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ۔ اَصْحٰبُ، مضاف، ساتھی، والے، اَلْجَنَّةِ، مضاف الیہ، جنت (جنت والے)

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

ع ۱۱

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب) فِيْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع "اَلْجَنَّةِ" ہے (اُس میں)

خٰلِدُوْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ قف	اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا کہ تم عبادت نہیں کروگے مگر اللہ کی۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف زمان، گزرے ہوئے زمانہ کے لیے (جب)

اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا (ہم نے لیا) مِيْثَاقَ (پختہ عہد)

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ۔ بَنِیْ، مضاف، اِبْنٌ، کی جمع، اصل میں، بَنِیْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے نون جمع کا گر گیا، بیٹو، بنی، اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، عبرانی زبان کا لفظ جس میں اِسْرَا کا مطلب قیدی، بندہ اور، ءِيْلَ، کے معنی اللہ ہے، اسرائیل، حضرت یعقوب کا لقب ہے، اولادِ یعقوب (بنی اسرائیل)

لَا تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت نہیں کرو گے) اِلَّا، حرف استثنا (سوائے، مگر) اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ)

وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ اَقِيْمُوا	اور والدین اور قرابت والے اور یتیموں اور مساکین کے ساتھ حسن سلوک کرنا، اور تم لوگوں سے اچھی

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ	بات کہو، اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔

وَ، حرفِ عطف (اور) بِالْوَالِدَیْنِ (بِ۔ اَلْوَالِدَیْنِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْوَالِدَیْنِ، مجرور، ماں باپ، والدین (والدین کے ساتھ) اِحْسَانًا، مصدر ہے (حسن سلوک کرنا)

وَ، حرف عطف (اور) ذِی الْقُرْبٰی۔ ذِیْ، مضاف، والے، اَلْقُرْبٰی، مضاف الیہ، اسم مصدر، قرابت، رشتہ داری (قرابت والے)

وَالْیَتٰمٰی۔ وَ، حرفِ عطف، اور، اَلْیَتٰمٰی، واحد، اَلْیَتِیْمُ، یتیم بچہ، جس کا باپ فوت ہو گیا ہو (یتیموں)

وَالْمَسٰكِیْنِ۔ وَ، حرفِ عطف، اور، اَلْمَسٰكِیْنِ، واحد، مِسْكِیْنٌ، ایسا شخص جو نادار اور مفلس ہو (مساکین)

وَ، حرفِ عطف (اور) قُوْلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم کہو)

لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں، لوگوں سے، حُسْنًا، اچھی بات (تم لوگوں سے اچھی بات کہو) وَ، حرفِ عطف (اور)

اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ (اَقِیْمُوْا۔ اَلصَّلٰوةَ) اَقِیْمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَقَامَ یُقِیْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا، کھڑے ہونا، تم قائم کرو، اَلصَّلٰوةَ، نماز (تم نماز قائم کرو) وَ، حرفِ عطف (اور)

اٰتُوا الزَّكٰوةَ (اٰتُوْا۔ اَلزَّكٰوةَ) اٰتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا، تم ادا کرو، اَلزَّكٰوةَ، زکوٰۃ (تم زکوٰۃ ادا کرو)

ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْكُمْ وَ اَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۸۳	پھر تم میں سے تھوڑے سے لوگوں کے سوا تم (اس عہد سے) پھر گئے اور تم ہی منہ پھیرنے والے ہو۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) تَوَلَّیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، پھرنا، منہ موڑنا (تم پھر گئے، تم نے منہ موڑ لیا) اِلَّا، حرف استثنا (سوائے، مگر، سوا) قَلِیْلًا (تھوڑے)

مِّنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرفِ جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

وَاَنْتُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (اور تم)

مُعْرِضُوْن، اسم فاعل جمع مذکر، مصدر اِعْرَاضٌ، اِعراض کرنے والے، منہ پھیرنے والے، اِعراض، روحانی طور پر منہ پھیرنا، تَوَلّٰی، جسمانی طور پر پھر جانا۔

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِیَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾	اور جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا کہ تم اپنوں کے خون نہیں بہاؤ گے اور تم اپنے نفسوں کو اپنے گھروں سے نہیں نکالو گے پھر تم نے اقرار کیا اور تم ہی گواہی دیتے ہو۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف زمان، گزرے ہوئے زمانہ کیلئے (جب)

اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ یَأْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا لینا (ہم نے لیا)

مِیْثَاقَكُمْ (مِیثَاقَ۔ كُمْ) مِیْثَاقَ، پختہ عہد، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (تم سے پختہ عہد)

لَا تَسْفِكُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر سَفَكَ یَسْفِكُ، مصدر سَفْكًا، خون بہانا (تم خون نہیں بہاؤ گے) دِمَآءَكُمْ (دِمَآءَ۔ كُمْ) دِمَآءَ، مضاف، خون، واحد، دَمٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنوں کے، (اپنوں کے خون) وَ، حرفِ عطف (اور)

لَاتُخْرِجُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (تم نہیں نکالو گے) اَنْفُسَكُمْ (اَنْفُسَ۔ كُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، نفسوں، واحد، نَفْسٌ۔ كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جانوں، اپنے نفسوں، یعنی اپنے لوگوں کو)

مِنْ دِیَارِكُمْ (مِنْ۔ دِیَارِ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، دِیَارِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد، دَارٌ، گھر، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے گھروں سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اَقْرَرْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَقَرَّ یُقِرُّ، مصدر اِقْرَارًا، اقرار کرنا (تم نے اقرار کیا)

وَ، حرفِ عطف (اور) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

تَشْهَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَهِدَ یَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا (تم گواہی دیتے ہو)

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ	پھر تم ہی وہ لوگ ہو کہ اپنوں کو قتل کرتے ہو اور تم اپنے

تُخۡرِجُوۡنَ فَرِیۡقًا مِّنۡکُمۡ مِّنۡ دِیَارِهِمۡ ۫	میں سے ایک گروہ کو اُن کے گھروں سے نکالتے ہو

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

هٰۤؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (وہ سب لوگ)

تَقۡتُلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَتَلَ یَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا (تم قتل کرتے ہو)

اَنۡفُسَکُمۡ (اَنۡفُسَ۔ کُمۡ) اَنۡفُسَ، مضاف، جانوں، واحد، نَفۡسٌ۔ کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جانوں کو، اپنوں کو) وَ، حرفِ عطف (اور)

تُخۡرِجُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَخۡرَجَ یُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجًا، نکالنا، جلاوطن کرنا (تم نکالتے ہو)

فَرِیۡقًا (گروہ، جماعت، فریق)

مِّنۡکُمۡ (مِنۡ۔ کُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے میں سے)

مِنۡ دِیَارِهِمۡ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، دِیَارِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد دَارٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (ان کے گھروں سے)

تَظٰهَرُوۡنَ عَلَیۡهِمۡ بِالۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ ؕ	تم ان کے خلاف ایک دوسرے کی مدد گناہ اور زیادتی کے ساتھ کرتے ہو۔

تَظٰهَرُوۡنَ، اصل میں تَتَظٰهَرُوۡنَ تھا، ثقل دور کرنے کیلئے ایک تَ کو حذف کر دیا گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَظَاهَرَ یَتَظَاهَرُ، مصدر تَظَاهُرًا، ایک دوسرے کی مدد کرنا، چڑھائی کرنا (تم ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو، تم چڑھائی کرتے ہو)

عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی۔ هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر کے خلاف، هِمۡ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اُن پر، اُن کے خلاف) بِالۡاِثۡمِ (بِ۔ اَلۡاِثۡمِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡاِثۡمِ، مجرور، گناہ (گناہ کے ساتھ)

وَالۡعُدۡوَانِ۔ وَ، حرفِ عطف، اور، اَلۡعُدۡوَانِ، مصدر رہے، زیادتی، ظلم و سرکشی (اور زیادتی، ظلم و سرکشی)

وَ اِنۡ یَّاۡتُوۡکُمۡ اُسٰرٰی تُفٰدُوۡهُمۡ وَ هُوَ	اور اگر وہ تمہارے پاس قیدی بن کر آتے ہیں تم اُن کا فدیہ

مُحَرَّمٌ عَلَيۡكُمۡ اِخۡرَاجُهُمۡ ؕ	دیتے ہو حالانکہ وہ اُن کا نکالنا تم پر حرام کیا ہوا ہے۔

وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، حرفِ شرط جازمہ، اگر (اور اگر)

يَاۡتُوۡكُمۡ (يَاۡتُوۡا۔ كُمۡ) يَاۡتُوۡا، فعل مضارع مجزوم جمع مذکر غائب اَتٰى يَاۡتِىۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا، وہ آتے ہیں، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے پاس آتے ہیں)

اُسٰرٰى واحد، اَسِيۡرٌ (قیدی)

تُفٰدُوۡهُمۡ، جواب شرط، (تُفٰدُوۡا، هُمۡ) تُفٰدُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر فَادٰى يُفَادِىۡ مصدر مُفَادَاةٌ، فدیہ دینا، تم فدیہ دیتے ہو، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (تم ان کا فدیہ دیتے ہو)

وَ، حالیہ (حالانکہ) هُوَ، ضمیر منفصل واحد مذکر غائب (وہ)

مُحَرَّمٌ۔ تَحۡرِيۡمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (حرام کیا ہوا)

عَلَيۡكُمۡ (عَلٰى۔ كُمۡ) عَلٰى، حرفِ جار، پر، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب، تمہارے (تم پر)

اِخۡرَاجُهُمۡ (اِخۡرَاجُ۔ هُمۡ) اِخۡرَاجُ، مضاف، مصدر، نکالنا، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا، (اُن کا نکالنا)

اَفَتُؤۡمِنُوۡنَ بِبَعۡضِ الۡكِتٰبِ وَ تَكۡفُرُوۡنَ بِبَعۡضٍ ۚ	پھر کیا تم کتاب کے کچھ حصہ پر ایمان رکھتے ہو اور کچھ حصہ کا انکار کرتے ہو؟

اَفَتُؤۡمِنُوۡنَ (اَ۔ فَ۔ تُؤۡمِنُوۡنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، تُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا، تم ایمان رکھتے ہو (پھر کیا تم ایمان رکھتے ہو)

بِبَعۡضِ الۡكِتٰبِ (بِ۔ بَعۡضِ۔ اَلۡكِتٰبِ) بِ، حرف جار بمعنٰی، عَلٰى، پر، بَعۡضِ، مجرور، مضاف، بعض، کچھ حصہ، اَلۡكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب، تورات (کتاب کے کچھ حصہ پر) وَ، حرف عطف (اور)

تَكۡفُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، انکار کرنا (تم انکار کرتے ہو)

بِبَعۡضٍ (بِ۔ بَعۡضٍ) بِ، حرف جار، کا، بَعۡضٍ، مجرور، بعض، کچھ حصہ (کچھ حصہ کا)

فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ۭ	پھر اس کی سزا جو تم میں سے یہ کام کرے اس کے سوا کیا ہے کہ دنیا کی زندگی میں رسوائی ہو، اور قیامت کے دن وہ سخت عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

فَمَا(فَ۔ مَا)فَ، حرف عطف، پھر، مَا، استفہامیہ، کیا(پھر کیا)جَزَآءُ(بدلہ، سزا)

مَنْ، اسم موصول(اس کی جو)

يَفْعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کام کرنا، (وہ کام کرے)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید(یہ)

مِنْكُمْ(مِنْ۔ كُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم میں سے)

اِلَّا، حرف استثنا(مگر، سوا)خِزْيٌ(رسوائی)

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْحَيٰوةِ، موصوف، مجرور، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دُنیا(دنیا کی زندگی میں)وَ، حرف عطف(اور)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت(قیامت کے دن)

يُرَدُّوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب رَدَّ يَرُدُّ، مصدر رَدًّا، لوٹنا(وہ لوٹائے جائیں گے)

اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ(اِلٰى۔ اَشَدِّ الْعَذَابِ)اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَشَدِّ، مجرور، مضاف، شِدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ زیادہ، شدید، سخت، اَلْعَذَابِ، مضاف الیہ، عذاب(زیادہ سخت عذاب کی طرف)

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾	اور اللہ اس سے ہر گز غافل نہیں ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ(وَ۔ مَا۔ اَللّٰهُ۔ بِ۔ غَافِلٍ)وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، اَللّٰهُ، اللہ، بِ، حرف جار، زائدہ، برائے تاکید نفی، غَافِلٍ، مجرور، ہر گز غافل(اور اللہ ہر گز غافل نہیں ہے)

عَمَّا(عَنْ۔ مَا)عَنْ، حرفِ جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو(اس سے جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، کام کرنا، عمل کرنا(تم عمل کرتے ہو)

یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے آخرت کے بدلے میں دنیا کی زندگی خریدی۔	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۫

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اِشْتَرَوُا، اصل میں، اِشْتَرَوْا، ہے، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِشْتَرٰى يَشْتَرِيْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، خریدنا (انہوں نے خریدی)

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا (اَلْحَيٰوةَ۔ اَلدُّنْيَا) اَلْحَيٰوةَ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دُنیا کی (دنیا کی زندگی)

بِالْاٰخِرَةِ (بِ۔ اَلْاٰخِرَةِ) بِ، حرف جار، کے بدلے، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت کے بدلے)

پس اُن سے عذاب ہلکا نہ کیا جائے گا اور نہ ہی وہ مدد کیے جائیں گے۔	فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ ع

فَلَا (فَ۔ لَا) فَ، حرفِ عطف، پس، لَا، نافیہ، نہ (پس نہ)

يُخَفَّفُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب خَفَّفَ يُخَفِّفُ، مصدر تَخْفِيْفًا، ہلکا کرنا، خفیف کرنا، ہلکا کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا (ہلکا کیا جائے گا)

عَنْهُمُ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر متصل جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

اَلْعَذَابُ (عذاب) وَلَا هُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور نہ وہ)

يُنْصَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، وہ مدد کیے جائیں گے، (اور نہ ہی وہ مدد کیے جائیں گے)

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی اور ہم نے اس کے بعد پے در پے رسولوں کو بھیجا۔	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۫

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، البتہ، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (ہم نے دی)

مُوْسَى (موسیٰ) اَلْكِتٰبَ (خاص کتاب تورات) وَ، حرفِ عطف (اور)

قَفَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَفّٰى يُقَفِّيْ، مصدر تَقْفِيَةٌ، پیچھے بھیجنا۔ پے در پے بھیجنا (ہم نے پے در پے بھیجے)

مِنْۢ بَعْدِهٖ۔ مِنْ، حرفِ جار، ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع حضرت موسیٰ ہیں (اُس کے بعد)

بِالرُّسُلِ (بِ۔ اَلرُّسُلِ) بِ، حرف جار، کو، اَلرُّسُلِ، مجرور، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ (رسولوں کو)

وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَ اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ	اور ہم نے عیسیٰ بن مریم کو کھلی نشانیاں دیں اور ہم نے روح القدس (جبریلؑ) سے اُس کی مدد کی۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (ہم نے دی)

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ (عِيْسَى۔ اِبْنَ۔ مَرْيَمَ) عِيْسَى، مضاف، حضرت عیسیٰ، اِبْنَ، مضاف الیہ، مضاف، بیٹا، مَرْيَمَ، مضاف الیہ، مریم (مریم کا بیٹا عیسیٰؑ، عیسیٰؑ بن مریم) اَلْبَيِّنٰتِ (کھلی نشانیاں) واحد، بَيِّنَةٌ۔

وَ، حرف عطف (اور) اَيَّدْنٰهُ (اَيَّدْنَا۔ ہٗ) اَيَّدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَيَّدَ يُؤَيِّدُ، مصدر تَأْيِيْدٌ، تائید کرنا، مدد کرنا، ہم نے مدد کی، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (ہم نے اُس کی مدد کی)

بِرُوْحِ الْقُدُسِ (بِ۔ رُوْحِ۔ اَلْقُدُسِ) بِ، حرف جار بمعنی مِنْ، سے، رُوْحِ، مجرور، مضاف، روح، الْقُدُسِ، مضاف الیہ، اسم فعل، پاک، القدس (روح القدس سے)

اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰۤى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ	کیا پس جب بھی تمہارے پاس رسول آیا اس (تعلیم) کے ساتھ جو تمہارے نفس نہیں چاہتے تھے تم نے تکبر کیا۔

اَفَكُلَّمَا (اَ۔ فَ۔ كُلَّمَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پس، كُلَّمَا، اسم ظرف زمان، جب بھی (کیا پس جب بھی) جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ (جَآءَ۔ كُمْ۔ رَسُوْلٌ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، آیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، رَسُوْلٌ، رسول (تمہارے پاس رسول آیا)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کے ساتھ جو)

لَا تَهْوٰی، فعل مضارع منفی واحد مونث غائب هَوٰی یَهْوِیْ، مصدر هَوَآءٌ، چاہنا (نہیں چاہتے تھے)

اَنْفُسُکُمْ (اَنْفُسُ۔ کُمْ) اَنْفُسُ، مضاف، واحد، نَفْسٌ، نفس، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے نفس)

اِسْتَکْبَرْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِسْتَکْبَرَ یَسْتَکْبِرُ، مصدر اِسْتِکْبَارًا تکبر کرنا (تم نے تکبر کیا)

فَفَرِیْقًا کَذَّبْتُمْ وَفَرِیْقًا تَقْتُلُوْنَ ۝۸۷	تو ایک گروہ کو تم نے جھٹلایا اور ایک گروہ کو تم قتل کرتے رہے۔

فَفَرِیْقًا (فَ۔ فَرِیْقًا) فَ، حرف عطف، تو، فَرِیْقًا، گروہ، جماعت (تو ایک گروہ کو)

کَذَّبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبًا، جھٹلانا (تم نے جھٹلایا)

وَفَرِیْقًا تَقْتُلُوْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، فَرِیْقًا، گروہ، جماعت، تَقْتُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، تم قتل کرتے رہے (اور ایک گروہ کو تم قتل کرتے رہے)

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ط	اور انہوں نے کہا ہمارے دل غلافوں میں ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

قُلُوْبُنَا (قُلُوْبُ۔ نَا) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، دل، نَا، مضاف الیہ، ضمیر متصل جمع متکلم، ہمارے (ہمارے دلوں) غُلْفٌ (غلافوں) واحد، اَغْلَفُ۔

بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِکُفْرِهِمْ فَقَلِیْلًا مَّا یُؤْمِنُوْنَ ۝۸۸	بلکہ اللہ نے اُن کے کفر کی وجہ سے اُن پر لعنت کی پس بہت تھوڑے ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) لَعَنَهُمُ اللّٰهُ (لَعَنَ۔ هُمْ۔ اَللّٰهُ) لَعَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب لَعَنَ یَلْعَنُ، مصدر لَعْنًا، لعنت کرنا، اُس نے لعنت کی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن سب، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اللہ نے اُن پر لعنت کی)

بِکُفْرِهِمْ (بِ۔ کُفْرِ۔ هِمْ) بِ، حرفِ جار سببیہ، وجہ سے، بسبب، کُفْرِ، مجرور، مضاف، کفر، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (ان کے کفر کی وجہ سے)

فَقَلِيْلًا (فَ، قَلِيْلًا) فَ، حرفِ عطف، پس، قَلِيْلًا، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت تھوڑے (پس بہت تھوڑے) مَا، اسم موصول (جو)

يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لاتے ہیں)

وَ لَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ	اور جب اُن کے پاس اللہ کی طرف سے (قرآن) کتاب آئی تصدیق کرنے والی اُس (تورات) کی جو اُن کے پاس ہے حالانکہ وہ اس سے قبل اُن لوگوں پر جنہوں نے کفر کیا فتح کی دعائیں مانگا کرتے تھے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَمَّا، اسم ظرف (جب)

جَآءَهُمْ (جَآءَ ۔ هُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس آئی) كِتٰبٌ (کتاب)

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس طرف، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ کی (اللہ کی طرف سے)

مُصَدِّقٌ ۔ تَصْدِيْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تصدیق کرنے والا)

لِّمَا (لِ ۔ مَا) لِ، حرفِ جار، کیلئے، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی جو)

مَعَهُمْ (مَعَ، هُمْ) مَعَ، مضاف، پاس، ساتھ، هُمْ مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس)

وَكَانُوْا (وَ ۔ كَانُوْا) وَ، حالیہ، حالانکہ، كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ تھے (حالانکہ وہ تھے) مِنْ قَبْلُ ۔ مِنْ، حرفِ جار، سے، قَبْلُ، مجرور، مضاف ہے، اس کا مضاف الیہ محذوف اور اس کی وجہ سے مبنی بر ضمہ ہے۔ پہلے، پیشتر، قبل (اس سے قبل)

يَسْتَفْتِحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَفْتَحَ يَسْتَفْتِحُ، مصدر اِسْتِفْتَاحٌ، فتح طلب کرنا، فتح کی دعا مانگنا (وہ فتح کی دعا مانگا کرتے)

عَلَى الَّذِيْنَ (عَلٰى ۔ اَلَّذِيْنَ) عَلٰى، حرفِ جار، پر، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں

نے (اُن لوگوں پر جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرٌ، کفر کرنا (انہوں نے کفر کردیا)

فَلَمَّا جَآءَھُمۡ مَّا عَرَفُوۡا کَفَرُوۡا بِہٖ ۫	پس جب وہ ان کے پاس آیا جسے انہوں نے پہچان لیا (تو) اُس کا انہوں نے انکار کردیا۔

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرفِ عطف، پس، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پس جب)

جَآءَھُمْ (جَآءَ۔ ھُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْءُ، مصدر مَجِیْءٌ، آنا، وہ آیا، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (وہ اُن کے پاس آیا)

مَّا عَرَفُوْا۔ مَا، اسم موصول، جسے، عَرَفُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَرَفَ یَعْرِفُ، مصدر عِرْفَانٌ، پہچاننا، اُنہوں نے پہچان لیا (جسے انہوں نے پہچان لیا)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (انہوں نے انکار کردیا)

بِہٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کا)

فَلَعۡنَۃُ اللّٰہِ عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۸۹﴾	پس کافروں پر اللہ کی لعنت ہے۔

فَلَعْنَۃُ اللّٰہِ (فَ۔ لَعْنَۃُ۔ اَللّٰہِ) فَ، حرف عطف، پس، لَعْنَۃُ، مضاف، لعنت، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی، (پس اللہ کی لعنت) عَلَی الْکٰفِرِیْنَ، عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْکٰفِرِیْنَ، مجرور، کافروں، واحد، کَافِرٌ (کافروں پر)

بِئۡسَمَا اشۡتَرَوۡا بِہٖۤ اَنۡفُسَھُمۡ اَنۡ یَّکۡفُرُوۡا بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ بَغۡیًا اَنۡ یُّنَزِّلَ اللّٰہُ مِنۡ فَضۡلِہٖ عَلٰی مَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِہٖ ۚ	برا ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا یہ کہ وہ انکار کرتے ہیں اس کا جو اللہ نے نازل کیا ہے اس ضد میں کہ اللہ نازل کرتا ہے اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے

بِئْسَمَا (بِئْسَ۔ مَا) بِئْسَ، فعل ذم، برا ہے، مَا، اسم موصول، جو، جس کے (برا ہے جس کے)

اِشْتَرَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، خرید و فروخت کرنا، بیچنا (انہوں نے بیچ ڈالا) بِہٖۤ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرفِ جار، کے بدلے، ہٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اس کے بدلے)

اَنۡفُسَهُمۡ (اَنۡفُسَ۔ هُمۡ) اَنۡفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفۡسٌ۔ هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں کو)

اَنۡ یَّكۡفُرُوۡا۔ اَنۡ، مصدریہ، یہ کہ، یَكۡفُرُوۡا، اصل میں یَكۡفُرُوۡنَ تھا، اَنۡ، کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (وہ انکار کرتے ہیں)

بِمَآ (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کا جو)

اَنۡزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ یُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالٌ، نازل کرنا، اتارنا (نازل کیا)

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) بَغۡیًا، اسم مصدر ہے (ضد میں، سرکشی سے)

اَنۡ یُّنَزِّلَ اللّٰهُ ۔ اَنۡ، مصدریہ ناصبہ، کہ، یُنَزِّلَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنۡزِیۡلٌ، اتارنا، نازل کرنا، وہ نازل کرتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (کہ اللہ نازل کرتا ہے)

مِنۡ فَضۡلِهٖ (مِنۡ۔ فَضۡلِ۔ هٖ) مِنۡ، حرفِ جار، سے، فَضۡلِ، مجرور، مضاف، فضل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے فضل سے)

مَنۡ یَّشَآءُ (مَنۡ۔ یَشَآءُ) مَنۡ، اسم موصول، جس، یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓئَةٌ چاہنا، وہ چاہتا ہے (جس پر وہ چاہتا ہے)

مِنۡ عِبَادِهٖ (مِنۡ۔ عِبَادِ۔ هٖ) مِنۡ، حرفِ جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبۡدٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنے بندوں میں سے)

فَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ عَلٰی غَضَبٍ ؕ	پس وہ غضب پر غضب کے مستحق ہو گئے۔

فَبَآءُوۡ (فَ۔ بَآءُوۡ) فَ، حرف عطف، پس، بَآءُوۡ، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَآءَ یَبُوۡٓءُ، مصدر بَوۡءٌ، کمانا، لوٹنا، مستحق ہونا (وہ مستحق ہو گئے)

بِغَضَبٍ (بِ۔ غَضَبٍ) بِ، حرفِ جار، کے، غَضَبٍ، مجرور، غضب (غضب کے)

عَلٰی غَضَبٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، غَضَبٍ، مجرور، غضب (غضب پر)

وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۹۰	اور کافروں کیلئے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لِلْكٰفِرِيْنَ (لِ۔ اَلْكٰفِرِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، کافروں، واحد، كَافِرٌ (کافروں کیلئے) عَذَابٌ مُّهِيْنٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، مُهِيْنٌ، صفت، اِهَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (رسوا کرنے والا)

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ يَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ	اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ ایمان لاؤ اس (قرآن) پر جو اللہ نے نازل کیا ہے (تو) وہ کہتے ہیں کہ ہم ایمان رکھتے ہیں اس پر جو ہم پر نازل کیا گیا ہے اور جو اس کے علاوہ ہے وہ اس کا انکار کرتے ہیں۔

وَاِذَا۔ وَ، حرفِ عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط، جب (اور جب)

قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ماضی کا ترجمہ مضارع میں کیا ہے (کہا جاتا ہے)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار بمعنٰی، عَنْ، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

اٰمِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان لاؤ)

بِمَآ (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار بمعنٰی، عَلٰى، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا (اُس نے نازل کیا ہے)

اَللّٰهُ (اللہ) قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا، جملہ جواب شرط، قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ ہو گا (وہ کہتے ہیں)

نُؤْمِنُ، فعل مضارع جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان رکھنا (ہم ایمان رکھتے ہیں)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا (نازل کیا گیا)

عَلَيْنَا (عَلٰى۔ نَا) عَلٰى، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر) وَ، حرفِ عطف (اور)

يَكْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، انکار کرنا (وہ انکار کرتے ہیں)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کا جو)

وَرَآءَهٗ (وَرَآءَ۔ هٗ) وَرَآءَ، مضاف مصدر رہے، آگے ہونا، پیچھے ہونا، سوا، علاوہ، هٗ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اس کے علاوہ)

وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ	حالانکہ وہی حق ہے تصدیق کرنے والا ہے اُس کی جو اُن کے پاس ہے۔

وَ، حالیہ (حالانکہ) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کا مرجع قرآن ہے (وہی) اَلْحَقُّ (سچ ثابت شدہ، حق)

مُصَدِّقًا۔ تَصْدِيْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تصدیق کرنے والا)

لِمَا (لِ۔ مَا) لِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اُس کی جو)

مَعَهُمْ (مَعَ۔ هُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، پاس، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس)

قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۹۱	آپ کہہ دیجیے پھر تم کیوں اس سے پہلے اللہ کے نبیوں کو قتل کرتے رہے ہو اگر تم ایمان والے ہو؟

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

فَلِمَ (فَ۔ لِمَ) فَ، حرف عطف، پھر، لِمَ، یہ لفظ، لام حرف جار اور، مَا، استفہامیہ مجرور سے مرکب ہے، مَا، کے الف کو تخفیفًا ساقط کر دیا گیا ہے، کس لئے، کس وجہ، کیوں (پھر کیوں)

تَقْتُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (تم قتل کرتے رہے ہو)

اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ۔ اَنْۢبِيَآءَ، مضاف، نبیوں، واحد نَبِيٌّ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ کے (اللہ کے نبیوں کو)

مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے پہلے)

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (اِنْ۔ كُنْتُمْ۔ مُؤْمِنِيْنَ) اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر، كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ترجمہ بوجہ اِنْ، تم ہو، مُؤْمِنِيْنَ۔ اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، واحد، مُؤْمِنٌ (اگر تم ایمان والے ہو)

وَ لَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ	اور بلاشبہ یقیناً موسیٰ کھلی نشانیوں کے ساتھ تمہارے پاس آئے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق تاکید پیدا کرتا ہے، تحقیق، یقیناً، لَقَدْ، جملے کے شروع میں آئے تو زبردست تاکید پیدا کرتا ہے (بلاشبہ یقیناً)

جَآءَكُمْ (جَآءَ۔كُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْءُ، مصدر مَجِيْءٌ، آنا، وہ آئے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس آئے) مُوْسٰى (موسیٰ)

بِالْبَيِّنٰتِ (بِ۔اَلْبَيِّنٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْبَيِّنٰتِ، مجرور، کھلی نشانیاں، کھلے معجزات، واحد بَيِّنَةٌ (کھلی نشانیوں کے ساتھ)

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾	پھر تم نے اس کے بعد بچھڑے کو (معبود) بنالیا اور تم ظلم کرنے والے تھے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِتَّخَذْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا، (تم نے بنالیا) مِنْۢ بَعْدِهٖ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع مُوْسٰى ہے (اس کے بعد) اَلْعِجْلَ (بچھڑے کو)

وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ (وَ۔اَنْتُمْ۔ظٰلِمُوْنَ) وَ، حرفِ عطف، اور، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، ظٰلِمُوْنَ، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے (اور تم ظلم کرنے والے تھے)

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ	اور جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور ہم نے تمہارے اوپر طور (پہاڑ) کو بلند کیا۔

وَ، حرفِ عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان، گزرے ہوئے زمانے کے لیے، جب (اور جب)

اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، لینا (ہم نے لیا)

مِيْثَاقَكُمْ (مِيْثَاقَ۔كُمْ) مِيْثَاقَ، مضاف، پختہ عہد، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (تم سے پختہ عہد)

وَ، حرفِ عطف (اور) رَفَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَفَعَ يَرْفَعُ، مصدر رَفْعًا، اٹھانا، بلند کرنا (ہم نے بلند کیا)

فَوْقَكُمُ (فَوْقَ ۔ كُمْ) فَوْقَ، مضاف، اوپر، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے اوپر)

اَلطُّوْرَ (طور پہاڑ)

خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ	تم مضبوطی سے پکڑلو جو ہم نے تمہیں دیا اور تم سنو۔

خُذُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا (تم پکڑو)

مَآ، اسم موصول (جو) اٰتَيْنٰكُمْ (اٰتَيْنَا ۔ كُمْ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں دیا)

بِقُوَّةٍ (بِ ۔ قُوَّةٍ) بِ، حرف جار بمعنٰی، مِنْ، سے، قُوَّةٍ، مجرور نکرہ، طاقت، مضبوطی (مضبوطی سے)

وَ، حرفِ عطف (اور)

اِسْمَعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ وَّسَمَاعَةٌ، سننا، تم سنو (اور تم سنو)

قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۗ	انہوں نے کہا ہم نے سنا اور ہم نے نافرمانی کی۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

سَمِعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (ہم نے سنا) وَ، حرفِ عطف (اور)

عَصَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَصٰى يَعْصِيْ، مصدر عِصْيَانٌ، نافرمانی کرنا (ہم نے نافرمانی کی)

وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ	اور ان کے کفر کی وجہ سے اُن کے دلوں میں بچھڑے (کی محبت) پلا (ڈال) دی گئی۔

وَ، حرف عطف (اور) اُشْرِبُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَشْرَبَ يُشْرِبُ، مصدر اِشْرَابٌ، پلانا (وہ پلا دیئے گئے) فِيْ قُلُوْبِهِمُ (فِيْ ۔ قُلُوْبِ ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دلوں میں) اَلْعِجْلَ (بچھڑا)

بِكُفْرِهِمْ (بِ ۔ كُفْرِ ۔ هِمْ) بِ، حرف جار سببیہ، کی وجہ سے، كُفْرِ، مجرور، مضاف، کفر،

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے کفر کی وجہ سے)

قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۹۳	آپ کہہ دیجیے جس کا حکم تمہیں تمہارا ایمان دیتا ہے بُرا ہے اگر تم ایمان والے ہو۔

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

بِئْسَمَا (بِئْسَ۔ مَا) بِئْسَ، فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب، برا ہے، اس کی گردان نہیں آتی،

مَا، اسم موصول، جس (برا ہے جس)

يَاْمُرُكُمْ (يَاْمُرُ۔ كُمْ) يَاْمُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، وہ حکم دیتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں حکم دیتا ہے)

بِهٖٓ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

اِيْمَانُكُمْ (اِيْمَانُ۔ كُمْ) اِيْمَانُ، مضاف، ایمان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا ایمان)

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (اِنْ۔ كُنْتُمْ۔ مُّؤْمِنِيْنَ) اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر، كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ترجمہ بوجہ اِنْ، تم ہو، مُؤْمِنِيْنَ۔ اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، واحد، مُؤْمِنٌ، مومن، (اگر تم ایمان والے ہو)

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۹۴	آپ کہہ دیجیے اگر اللہ کے پاس آخرت کا گھر لوگوں کو چھوڑ کر تمہارے لیے مخصوص ہے تو موت کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اِنْ كَانَتْ۔ اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر، كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مونث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (اگر وہ ہے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

اَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ۔ اَلدَّارُ، موصوف، گھر، اَلْاٰخِرَةُ، صفت، آخرت (آخرت کا گھر)

عِنْدَ اللّٰهِ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پاس)

خَالِصَةً۔ خُلُوْصٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (خاص طور پر، مخصوص)

مِنْ دُوْنِ النَّاسِ۔ مِنْ، حرفِ جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، چھوڑ کر، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں (لوگوں کو چھوڑ کر)

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ، جملہ جواب شرط (فَ، تَمَنَّوْا، اَلْمَوْتَ) فَ، حرف جواب شرط، تو، تَمَنَّوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَمَنّٰی یَتَمَنّٰی، مصدر تَمَنِّیًا، تمنا کرنا، تم تمنا کرو، اَلْمَوْتَ، موت کی (تو تم موت کی تمنا کرو)

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ۔ اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر، كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، تم ہو صٰدِقِيْنَ، صِدْقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچے، واحد، صَادِقٌ (اگر تم سچے ہو)

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ	اور وہ ہر گز کبھی بھی اُس (موت) کی تمنا نہیں کریں گے اس وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَنْ يَّتَمَنَّوْهُ (لَنْ يَّتَمَنَّوْا۔ هُ) لَنْ يَّتَمَنَّوْا، فعل مضارع منفی موکد بہ لن جمع مذکر غائب تَمَنّٰی يَتَمَنّٰی، مصدر تَمَنِّیًا تمنا کرنا، لَنْ، اگر مضارع پر واقع ہو تو مضارع کو مستقبل منفی کے معنٰی کیلئے مخصوص کرتا ہے، اور اس میں تاکید پیدا کرتا ہے، وہ ہر گز تمنا نہیں کریں گے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (وہ ہر گز اس کی تمنا نہیں کریں گے) اَبَدًا، زمانہ مستقبل غیر محدود (کبھی بھی)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

قَدَّمَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَدَّمَ يُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِيْمٌ، آگے بھیجنا (آگے بھیجا)

اَيْدِيْهِمْ (اَيْدِیْ هِمْ) اَيْدِیْ، مضاف، ہاتھوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے ہاتھوں نے)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۹۵	اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اللّٰہُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ)

عَلِیۡمٌۢ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

بِالظّٰلِمِیۡنَ (بِ۔ اَلظّٰلِمِیۡنَ) بِ، حرف جار، کو، اَلظّٰلِمِیۡنَ، مجرور، ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالموں کو)

وَ لَتَجِدَنَّهُمۡ اَحۡرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ	اور یقیناً آپ ضرور اُن کو زندگی پر لوگوں میں سے زیادہ حریص پائیں گے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَتَجِدَنَّهُمۡ (لَ۔ تَجِدَنَّ۔ هُمۡ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، تَجِدَنَّ، فعل مضارع موکد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر، نون مشدد ساتھ لگانے سے تاکید پیدا ہوتی ہے، کلمہ کے شروع میں "لَ" زبر کے ساتھ اور آخر میں نون مشدد لگانے سے تاکید در تاکید پیدا ہوتی ہے، وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجۡدَانًا، پانا، آپ ضرور پائیں گے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو، ضمیر کا مرجع یہود ہیں (یقیناً آپ ضرور پائیں گے اُن کو) اَحۡرَصَ النَّاسِ (اَحۡرَصَ۔ اَلنَّاسِ) اَحۡرَصَ، مضاف، حِرۡصٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ حریص، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں میں (لوگوں میں سے زیادہ حریص)

عَلٰى حَيٰوةٍ (عَلٰى۔ حَيٰوةٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، حَيٰوةٍ، مجرور، مصدر، زندہ رہنا، زندگی (زندگی پر)

وَمِنَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا ۛۚ	اور ان لوگوں سے (بھی زیادہ) جنہوں نے شرک کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنَ الَّذِيۡنَ (مِنۡ۔ اَلَّذِيۡنَ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلَّذِيۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، لوگوں کو جو (اُن لوگوں سے جنہوں نے)

اَشۡرَكُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَشۡرَكَ يُشۡرِكُ مصدر اِشۡرَاكًا، شرک کرنا (اُنہوں نے شرک کیا)

يَوَدُّ اَحَدُهُمۡ لَوۡ يُعَمَّرُ اَلۡفَ سَنَةٍ ۚ	اُن میں سے (ہر) ایک خواہش رکھتا ہے کہ کاش اس کو ایک ہزار سال عمر دی جائے۔

يَوَدُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَدَّ يَوَدُّ، مصدر وُدًّا، آرزو رکھنا، خواہش رکھنا (وہ خواہش رکھتا ہے)

اَحَدُهُمْ (اَحَدُ، هُمْ) اَحَدُ، مضاف، ایک، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے (ہر) ایک) لَوْ، تمنائی (کاش) یُعَمَّرُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب عَمَّرَ یُعَمِّرُ، مصدر تَعْمِیْرًا، زندہ رہنا، عمر دینا، آباد رہنا (اس کو عمر دی جائے)

اَلْفَ سَنَةٍ (اَلْفَ۔ سَنَةٍ) اَلْفَ، عدد، ایک ہزار، سَنَةٍ، معدود، سال (ایک ہزار سال)

وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ	حالانکہ وہ (عمر) اُس کو عذاب سے ہرگز بچانے والی نہیں ہے یہ کہ اُسے عمر دے دی جائے۔

وَ، حالیہ (حالانکہ) مَا، نافیہ (نہیں) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

بِمُزَحْزِحِهٖ (بِ۔ مُزَحْزِحِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار زائدہ برائے تاکید نفی، ہرگز، مُزَحْزِحِ، مجرور، مضاف، زَحْزَحَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، دور ہٹانے والا، بچانے والا، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کو ہرگز بچانے والا) مِنَ الْعَذَابِ (مِنْ۔ اَلْعَذَابِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْعَذَابِ، مجرور، عذاب (عذاب سے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ) یُعَمَّرَ فعل مضارع منصوب مجہول واحد مذکر غائب عَمَّرَ یُعَمِّرُ، مصدر تَعْمِیْرٌ، عمر دینا، زندہ رہنا (اسے عمر دے دی جائے)

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۟ؒ ﴿۹۶﴾	اور اللہ اس کو خوب دیکھنے والا ہے جو وہ عمل کرتے ہیں۔

ع ۱۱

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ)

بَصِيْرٌۢ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

یَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ	آپ کہہ دیجیے جو جبریل کا دشمن ہے تو بے شک اُس نے اس (قرآن) کو آپ کے دل پر اللہ کے حکم سے اتارا ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ (مَنْ۔ كَانَ۔ عَدُوًّا۔ لِ۔ جِبْرِيْلَ) مَنْ، شرطیہ، جو، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، عَدُوًّا، دشمن، لِ، حرفِ جار، لیے، کا، جِبْرِيْلَ، مجرور، اللہ کے احکامات نبیوں کو پہنچانے والا فرشتہ، جبریل (جو جبریل کا دشمن ہے)

فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ، جملہ جواب شرط، فَاِنَّهٗ (فَ۔ اِنَّ۔ هٗ) فَ، حرف جواب شرط، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب اُس (تو بے شک اُس نے)

نَزَّلَهٗ (نَزَّلَ۔ هٗ) نَزَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلًا، بتدریج اتارنا، اتارا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع قرآن ہے (اس کو اتارا ہے)

عَلٰى قَلْبِكَ (عَلٰى۔ قَلْبِ۔ كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، قَلْبِ، مجرور، مضاف، دل، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے دل پر)

بِاِذْنِ اللّٰهِ (بِ۔ اِذْنِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنٰی، مِنْ، سے، اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم، اجازت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے حکم سے)

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷﴾	تصدیق کرنے والا ہے اس کی جو اس سے پہلے ہے اور مومنوں کیلئے ہدایت ہے اور خوشخبری ہے۔

مُصَدِّقًا۔ تَصْدِيْقًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تصدیق کرنے والا)

لِمَا (لِ۔ مَا) لِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اُس کی جو)

بَيْنَ يَدَيْهِ (بَيْنَ۔ يَدَىْ۔ هِ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، يَدَىْ، مضاف الیہ مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، ہاتھ، يَدَىْ، دراصل يَدَيْنِ تثنیہ تھا، مگر اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا ہے، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع قرآن ہے (اُس کے ہاتھوں کے درمیان)

یہ کنایہ ہے سامنے کا، یعنی اُس کے سامنے، اس سے پہلے، معنی یہ ہیں کہ قرآن کتب سماویہ انجیل، تورات، زبور کی تصدیق کرتا ہے۔ وَ، حرف عطف (اور) هُدًى، اسم و مصدر ہے (ہدایت، ہدایت دینا)

وَ، حرف عطف (اور) بُشْرٰی (خوشخبری، بشارت)

لِلْمُؤْمِنِیْنَ (لِ۔ اَلْمُؤْمِنِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُومِنِیْنَ، مجرور، اِیْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، مُؤْمِنٌ (مومنوں کیلئے)

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جِبْرِيْلَ وَ مِيْكٰىلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۹۸﴾	جو اللہ کا اور اُس کے فرشتوں کا اور اس کے رسولوں کا اور جبریل اور میکائیل کا دشمن ہے تو بے شک اللہ کافروں کا دشمن ہے۔

مَنْ كَانَ عَدُوًّا (مَنْ۔ كَانَ۔ عَدُوًّا) مَنْ، شرطیہ، جو، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، عَدُوًّا، دشمن (جو دشمن ہے)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا)

وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ (وَ۔ مَلٰٓئِكَةِ۔ ہٖ) وَ، حرفِ عطف، اور، مَلٰٓئِكَةِ، مضاف، فرشتے، واحد، مَلَكٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع اَللّٰهِ ہے (اور اس کے فرشتوں کا)

وَرُسُلِهٖ (وَ۔ رُسُلِ۔ ہٖ) وَ، حرفِ عطف، اور، رُسُلِ، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اور اس کے رسولوں کا)

وَ، حرف عطف (اور) جِبْرِيْلَ (جبریل)

وَمِيْكٰىلَ (وَ۔ مِيْكٰىلَ) وَ، حرفِ عطف، اور، مِيْكٰىلَ، میکائیل (اور میکائیل)

فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ، جملہ جواب شرط، فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ۔ اِنَّ۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف جواب شرط، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (تو بے شک اللہ) عَدُوٌّ (دشمن)

لِلْكٰفِرِيْنَ (لِ۔ اَلْكٰفِرِيْنَ) لِ، حرف جار، کا، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، کافروں کا، واحد، كَافِرٌ (کافروں کا دشمن)

وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آپ کی طرف واضح آیات نازل کیں۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق کلام میں مزید تاکید، تحقیق، یقیناً

(بلاشبہ یقینًا) اَنْزَلْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا (ہم نے نازل کیا)
اِلَیْكَ (اِلٰی۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری، آپ (آپ کی طرف)
اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ (اٰیٰتٍ۔ بَیِّنٰتٍ) اٰیٰتٍ، موصوف، آیات، واحد، اٰیَةٌ، قرآن میں دو گول دائرہ کی درمیانی عبارت اٰیَةٌ کہلاتی ہے، اٰیَةٌ، کے لفظی معنٰی نشانی کے ہیں، بَیِّنٰتٍ، صفت، واضح، واحد، بَیِّنَةٌ (واضح آیات)

وَمَا یَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾	اور ان کا انکار نہیں کرتے مگر نافرمان۔

وَ، حرفِ عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)
یَكْفُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، انکار کرنا (وہ انکار کرتا ہے)
بِهَآ (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کا، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اٰیٰتٍ ہے (اُن کا)
اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)
اَلْفٰسِقُوْنَ۔ فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نافرمانی کرنے والے، نافرمانوں) واحد فَاسِقٌ۔

اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ ؕ	اور کیا جب کبھی اُنہوں نے عہد کیا کوئی عہد اُن میں سے ایک گروہ نے اُسے پھینک (توڑ) دیا۔

اَوَكُلَّمَا۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، كُلَّمَا، ظرف زمان، كُلَّ، اور، مَا، کا مرکب، جب کبھی (اور کیا جب کبھی) عٰهَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَاهَدَ یُعَاهِدُ، مصدر مُعَاهَدَةٌ، عہد کرنا، معاہدہ کرنا، (انہوں نے عہد کیا) عَهْدًا، اسم مصدر (کوئی عہد)
نَّبَذَهٗ (نَبَذَ۔ هٗ) نَبَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَبَذَ یَنْبِذُ، مصدر نَبْذًا، پھینک دینا، پھینک دیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع عَهْدًا ہے (اسے پھینک (توڑ) دیا)
فَرِیْقٌ (ایک گروہ، جماعت)
مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرفِ جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾	بلکہ ان کے اکثر ایمان نہیں رکھتے۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) اَکْثَرُھُمْ (اَکْثَرُ۔ ھُمْ) اَکْثَرُ، مضاف، کَثْرَۃٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، اکثر، زیادہ تر، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

لَا یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں رکھتے)

وَ لَمَّا جَآءَھُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَھُمْ	اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے رسول آیا، تصدیق کرنے والا اُس کی جو ان کے پاس ہے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَمَّا، اسم ظرف، حرف شرط، اِذْ، کی طرح ماضی پر داخل ہوتا ہے (جب)

جَآءَھُمْ (جَآءَ۔ ھُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا وہ آیا، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس آیا) رَسُوْلٌ (رسول)

مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ (مِنْ۔ عِنْدِ۔ اَللّٰہِ) مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس، طرف، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی طرف سے) مُصَدِّقٌ، تَصْدِیْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تصدیق کرنے والا)

لِّمَا (لِ۔ مَا) لِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی جو)

مَعَھُمْ (مَعَ۔ ھُمْ) مَعَ، مضاف، پاس، ساتھ ھُمْ مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس)

نَبَذَ فَرِیْقٌ مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ ۙ کِتٰبَ اللّٰہِ وَرَآءَ ظُھُوْرِھِمْ	اُن لوگوں میں سے ایک گروہ نے جن کو کتاب دی گئی تھی اللہ کی کتاب کو اپنی پیٹھوں کے پیچھے پھینک دیا۔

نَبَذَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب نَبَذَ یَنْبِذُ، مصدر نَبْذًا، ڈال دینا، پھینکنا (اُس نے پھینک دیا)

فَرِیْقٌ (فریق، گروہ) مِنَ الَّذِیْنَ (مِنْ۔ اَلَّذِیْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جن کو (اُن لوگوں میں سے جن کو)

اُوْتُو الْکِتٰبَ (اُوْتُوْا۔ اَلْکِتٰبَ) اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، عطا کرنا، وہ دیئے گئے، اُن کو دی گئی، اَلْکِتٰبَ، کتاب یعنی تورات (اُن کو دی گئی کتاب)

کِتٰبَ اللّٰہِ (کِتٰبَ۔ اَللّٰہِ) کِتٰبَ، مضاف، کتاب، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی کتاب)

وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ (وَرَآءَ۔ظُهُوْرِ۔هِمْ)وَرَآءَ، مضاف، اسم ظرف ومصدر، پیچھے، پیچھے ہونا، ظُهُوْرِ، مضاف الیہ، مضاف، پشتوں کے، پیٹھوں کے، واحد،ظَهْرٌ،هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی پیٹھوں کے پیچھے)

كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾	جیسے وہ جانتے ہی نہیں۔

كَاَنَّهُمْ (كَاَنَّ۔ هُمْ)كَاَنَّ، تشبیہ کیلئے استعمال ہوتا ہے، حرف مشبہ بالفعل، گویا کہ، جیسے،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (جیسے وہ)

لَا يَعْلَمُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا(وہ نہیں جانتے)

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ	اور انہوں نے اُس کی پیروی کی جو سلیمانؑ کے عہد حکومت میں شیاطین پڑھتے تھے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اِتَّبَعُوْا مَا(اِتَّبَعُوْا۔مَا)اِتَّبَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، اُنہوں نے پیروی کی،مَا، اسم موصول، اس کی، جو(انہوں نے پیروی کی اس کی جو)

تَتْلُوْا، فعل مضارع واحد مونث غائب تَلَا يَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا، پڑھنا(وہ پڑھتے)

اَلشَّيٰطِيْنُ، جمع مکسر، شیاطین، واحد،شَيْطٰنٌ (شیطان)

عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ۔ عَلٰى، حرف جار بمعنی،فِیْ، میں،مُلْكِ، مجرور، مضاف، بادشاہت، عہد حکومت، سُلَيْمٰنَ، مضاف الیہ، حضرت سلیمان علیہ السلام کے (سلیمان علیہ السلام کے عہد حکومت میں)

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا	اور (حضرت) سلیمان نے کفر نہیں کیا اور لیکن شیطانوں نے کفر کیا۔

وَ، حرف عطف (اور)مَا كَفَرَ، فعل ماضی منفی واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا(اُس نے کفر نہیں کیا) سُلَيْمٰنُ (حضرت سلیمان علیہ السلام)وَ، حرف عطف (اور)

لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن)

اَلشَّیٰطِیۡنَ، شیطانوں، واحد، شَیۡطٰنٌ (شیطانوں نے)

کَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

یُعَلِّمُوۡنَ النَّاسَ السِّحۡرَ ۗ	وہ لوگوں کو جادو سکھاتے۔

یُعَلِّمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعۡلِیۡمٌ، تعلیم دینا، سکھانا (وہ سکھاتے)

النَّاسَ (لوگوں کو) اَلسِّحۡرَ، اسم (جادو، سحر)

وَمَاۤ اُنۡزِلَ عَلَی الۡمَلَکَیۡنِ بِبَابِلَ ھَارُوۡتَ وَ مَارُوۡتَ ؕ	اور جو دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر بابل میں نازل کیا گیا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَاۤ، اسم موصول، جو، بعض علما نے "مَا" نافیہ لیا ہے اور اس کا ترجمہ نہیں کیا ہے۔

اُنۡزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ یُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (نازل کیا گیا)

عَلَی الۡمَلَکَیۡنِ۔ عَلٰی، حرفِ جار، پر، اَلۡمَلَکَیۡنِ، مجرور، تثنیہ، دو فرشتے، واحد، مَلَکٌ (دو فرشتوں پر)

بِبَابِلَ (بِ۔ بَابِلَ) بِ، حرف جار بمعنیٰ فِیۡ، میں، بَابِلَ، مجرور، بابل شہر کا نام (بابل میں)

ھَارُوۡتَ وَمَارُوۡتَ، دو فرشتوں کے نام (ہاروت اور ماروت)

وَمَا یُعَلِّمٰنِ مِنۡ اَحَدٍ حَتّٰی یَقُوۡلَاۤ اِنَّمَا نَحۡنُ فِتۡنَۃٌ فَلَا تَکۡفُرۡ ؕ	حالانکہ وہ دونوں کسی ایک کو نہ سکھاتے یہاں تک کہ وہ دونوں کہتے بے شک ہم آزمائش ہیں پس تو کفر مت کر۔

وَ، حالیہ (حالانکہ) مَا، نافیہ (نہ) یُعَلِّمٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعۡلِیۡمٌ، تعلیم دینا، سکھانا (وہ دونوں سکھاتے) مِنۡ اَحَدٍ۔ مِنۡ، حرفِ جار، ترجمہ ضرورت نہیں، اَحَدٍ، مجرور، کسی ایک، (کسی ایک کو) حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ)

یَقُوۡلَاۤ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ دونوں کہتے)

اِنَّمَا، کلمہ حصر (صرف، بے شک) نَحۡنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) فِتۡنَۃٌ (آزمائش)

فَلَا تَکۡفُرۡ (فَ۔ لَا تَکۡفُرۡ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَکۡفُرۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر

كُفْرًا، كفر كرنا (تو كفر مت كر)

فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ ؕ	پھر وہ اُن دونوں سے سیکھتے جس کے ذریعے وہ مرد اور اُس کی بیوی کے درمیان تفریق ڈال دیں۔

فَيَتَعَلَّمُوْنَ (فَ ـ يَتَعَلَّمُوْنَ) فَ، حرف عطف، پھر، يَتَعَلَّمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَعَلَّمَ يَتَعَلَّمُ، مصدر تَعَلُّمًا، سیکھنا (وہ سیکھتے)

مِنْهُمَا (مِنْ ـ هُمَا) مِنْ، حرف جار، سے، هُمَا، مجرور ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں سے)

مَا، اسم موصول (جس) يُفَرِّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَرَّقَ يُفَرِّقُ، مصدر تَفْرِيْقًا، تفریق ڈالنا، (وہ تفریق ڈال دیں) بِهٖ (بِ ـ هٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هٖ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلسِّحْرَ ہے (اس کے ذریعے)

بَيْنَ الْمَرْءِ ـ بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَلْمَرْءِ، مضاف الیہ، مرد (درمیان مرد) وَ، حرف عطف (اور)

زَوْجِهٖ (زَوْجِ ـ هٖ) زَوْجِ، مضاف، بیوی، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی بیوی)

وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	حالانکہ وہ اس کے ذریعے ہرگز کسی ایک کو (بھی) نقصان پہنچانے والے نہ تھے، مگر اللہ کے حکم سے۔

وَ، حالیہ (حالانکہ) مَا، نافیہ (نہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

بِضَآرِّيْنَ (بِ ـ ضَآرِّيْنَ) بِ، حرف جار زائدہ برائے تاکید نفی، ہرگز، ضَآرِّيْنَ، مجرور، ضِرَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نقصان پہنچانے والے (ہرگز نقصان پہنچانے والے)

بِهٖ (بِ ـ هٖ) بِ، حرفِ جار، کے ذریعے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)

مِنْ اَحَدٍ ـ مِنْ، حرفِ جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَحَدٍ، مجرور (کسی ایک کو)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)

بِاِذْنِ اللّٰهِ (بِ ـ اِذْنِ ـ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنٰی مِنْ، سے، اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم، اَللّٰهِ، مضاف الیہ،

اللہ کے (اللہ کے حکم سے)

وَ یَتَعَلَّمُوۡنَ مَا یَضُرُّهُمۡ وَ لَا یَنۡفَعُهُمۡ ؕ	اور وہ سیکھتے جو انہیں نقصان دیتا اور انہیں نفع نہ دیتا۔

وَ، حرفِ عطف (اور) یَتَعَلَّمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَعَلَّمَ یَتَعَلَّمُ، مصدر تَعَلُّمًا، سیکھنا (وہ سیکھتے) مَا، موصولہ (جو) یَضُرُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ضَرَّ یَضُرُّ، مصدر ضَرًّا، نقصان دینا، وہ نقصان دیتا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں نقصان دیتا)

وَ، حرفِ عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ)

یَنۡفَعُهُمۡ (یَنۡفَعُ، هُمۡ) یَنۡفَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَفَعَ یَنۡفَعُ، مصدر نَفۡعٌ، نفع دینا، وہ نفع دیتا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں نفع دیتا)

وَ لَقَدۡ عَلِمُوۡا لَمَنِ اشۡتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِی الۡاٰخِرَةِ مِنۡ خَلَاقٍ ۟ؕ	اور البتہ تحقیق وہ جان چکے تھے کہ یقیناً جس نے اس (جادو) کو خریدا اس کیلئے آخرت میں سے کوئی حصہ نہیں ہے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَقَدۡ (لَ۔ قَدۡ) لَ، لام تاکید، البتہ، قَدۡ، حرف تحقیق، تحقیق (البتہ تحقیق)

عَلِمُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ جان چکے تھے)

لَمَنِ (لَ۔ مَنۡ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مَنۡ، اسم موصول، جو، جس نے (یقیناً جس نے)

اشۡتَرٰىهُ (اِشۡتَرٰی۔ هُ) اِشۡتَرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِشۡتَرٰی یَشۡتَرِیۡ، مصدر اِشۡتِرَآءٌ، خریدنا، اُس نے خریدا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو، ضمیر کا مرجع اَلسِّحۡرَ ہے (خریدا اُس کو) مَا، نافیہ (نہیں)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرفِ جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور، اُس (اس کیلئے)

فِی الۡاٰخِرَةِ (فِیۡ۔ اَلۡاٰخِرَةِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)

مِنۡ خَلَاقٍ۔ مِنۡ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، خَلَاقٍ، مجرور، حصہ (کوئی حصہ)

وَ لَبِئۡسَ مَا شَرَوۡا بِهٖۤ اَنۡفُسَهُمۡ ؕ لَوۡ كَانُوۡا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾	اور بلاشبہ بُرا ہے وہ جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا کاش وہ جانتے ہوتے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَبِئْسَ (لَ۔بِئْسَ) لَ، لام تاکید، ضرور، بلاشبہ، بِئْسَ، فعل ذم ماضی، اس کی گردان نہیں آتی، کلمہ ذم، مذمت کیلئے آتا ہے، برا ہے (بلاشبہ برا ہے)

مَا، اسم موصول (وہ، جس کے)

شَرَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب شَرٰی یَشْرِیْ، مصدر شِرَآءٌ، بیچنا (اُنہوں نے بیچا)

بِهٖٓ (بِ۔ہٖ) بِ، حرفِ جار، کے بدلے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے بدلے)

اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں کو) لَوْ، تمنائی (کاش)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتے)

يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتے)

وَ لَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۰۳	اور اگر واقعی وہ ایمان لاتے اور وہ تقوٰی اختیار کرتے تو یقیناً اللہ کے پاس سے ثواب بہت بہتر تھا کاش وہ جانتے ہوتے۔

ربع

وَ، حرفِ عطف (اور) لَوْ، شرطیہ (اگر)

اَنَّهُمْ (اَنَّ۔هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک واقعی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ سب (واقعی وہ)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، لَوْ، شرطیہ کہ وجہ سے ترجمہ (وہ ایمان لاتے) وَ، حرفِ عطف (اور)

اِتَّقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِىْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، پرہیز گار بننا، تقوٰی اختیار کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ تقوٰی اختیار کرتے) لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ، جملہ جواب شرط،

لَمَثُوْبَةٌ (لَ۔مَثُوْبَةٌ) لَ، لام تاکید جواب، لَوْ، یقیناً، ضرور، مَثُوْبَةٌ، جزا، ثواب (یقیناً ثواب)

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ، مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ مجرور، مضاف، پاس، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پاس سے) خَيْرٌ (بہتر) لَوْ، تمنائی (کاش)

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتے)
یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتے)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَ قُوْلُوا انْظُرْنَا وَ اسْمَعُوْا ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم رَاعِنَا (آپ ہم سے رعایت کریں) مت کہو اور تم اُنْظُرْنَا (آپ ہمیں دیکھیے) کہو اور تم سنو۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (یَا۔ اَیُّهَا۔ اَلَّذِیْنَ۔ اٰمَنُوْا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا اگر منادی پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے بعد اَیُّهَا لگاتے ہیں، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادی، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَقُوْلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم مت کہو)

رَاعِنَا (رَاعِ۔ نَا) رَاعِ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَاعٰی یُرَاعِیْ، مصدر مُرَاعَاةً، رعایت کرنا، آپ رعایت کریں، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (آپ ہم سے رعایت کریں)

بدبخت یہودی "رَاعِ" کے "عِ" کو لمبا کھینچتے اور اُسے رَاعِیْ بمعنی چرواہا بنادیتے اور کہتے۔

رَاعِیْنَا، ہمارا چرواہا، اس لیے اللہ نے رَاعِنَا کہنے سے منع فرمادیا۔ وَ، حرفِ عطف (اور)

قُوْلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم کہو)

اُنْظُرْنَا (اُنْظُرْ۔ نَا) اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، آپ دیکھیے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (آپ ہمیں دیکھیے) وَ، حرفِ عطف (اور)

اِسْمَعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا، تم سنو (تم سنو)

وَ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۰۴﴾	اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لِلْكٰفِرِیْنَ (لِ۔ اَلْكٰفِرِیْنَ) لِ، حرفِ جار، کیلئے، اَلْكٰفِرِیْنَ، مجرور، کُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کافروں، کفر کرنے والے، واحد، کَافِرٌ، انکار کرنے والا (کافروں کیلئے)

عَذَابٌ اَلِیْمٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِیْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دردناک (دردناک

عذاب)

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ لَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	اہل کتاب میں سے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ نہیں چاہتے اور نہ مشرکین یہ کہ تمہارے رب کی طرف سے تم پر کوئی بھلائی نازل کی جائے۔

مَا، نافیہ (نہیں) یَوَدُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَدَّ یَوَدُّ، مصدر وُدًّا، پسند کرنا، چاہنا، وہ پسند کرتا ہے، وہ چاہتا ہے، اس کا فاعل اَلَّذِیْنَ ہے اس لیے ترجمہ جمع کے صیغے کے ساتھ ہوگا (وہ نہیں چاہتے)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

مِنْ اَهْلِ الْکِتٰبِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، والے، اہل، اَلْکِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب تورات، انجیل (اہل کتاب میں سے)

وَلَا الْمُشْرِکِیْنَ۔ وَ، حرفِ عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، اَلْمُشْرِکِیْنَ۔ اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکین (اور نہ مشرکین) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ)

یُنَزَّلَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِیْلًا، نازل کرنا (نازل کی جائے)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرفِ جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

مِّنْ خَیْرٍ۔ مِنْ، حرفِ جار، زائدہ برائے عموم، خَیْرٍ، مجرور (کوئی بھلائی)

مِّنْ رَّبِّکُمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پالنے والا، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور اللہ اپنی رحمت کے ساتھ خاص کرلیتا ہے جس کو چاہتا ہے

وَ، حرفِ عطف (اور) اَللّٰهُ (اللہ)

یَخْتَصُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِخْتَصَّ یَخْتَصُّ، مصدر اِخْتِصَاصٌ، چن لینا، خاص کرنا، مخصوص

کرنا(وہ خاص کرلیتا ہے)

بِرَحْمَتِهٖ(بِ۔رَحْمَةِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، رَحْمَةِ، مجرور، مضاف، رحمت، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی رحمت کے ساتھ) مَنْ، اسم موصول (جو، جس کو)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝۱۰۵	اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔

وَ اللّٰهُ۔وَ، حرفِ عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

ذُوْا الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔ذُوْا، مضاف، والا، مالک، اَلْفَضْلِ، مضاف الیہ، موصوف، اسم فعل، فضل، برکت، اَلْعَظِيْمِ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑے فضل والا ہے)

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ	ہم جو کوئی آیت منسوخ کرتے ہیں یا اسے بھلا دیتے ہیں اس سے بہتر یا اس جیسی (اور) لے آتے ہیں۔

مَا، شرطیہ (جو) نَنْسَخْ، فعل مضارع مجزوم جمع متکلم، شرط کی وجہ سے فعل مضارع کے آخر میں جزم ہو گیا ہے، نَسَخَ يَنْسَخُ، مصدر نَسْخًا، منسوخ کرنا (ہم منسوخ کرتے ہیں)

مِنْ اٰيَةٍ۔مِنْ، حرف جار، ترجمے کی ضرورت نہیں، اٰيَةٍ، مجرور (کوئی آیت) اَوْ، حرف عطف (یا)

نُنْسِهَا(نُنْسِ۔هَا) نُنْسِ، اصل میں، نُنْسِيْ، تھا، شرط کے طور پر آنے کی وجہ سے آخر سے یٰ ساقط ہو گئی ہے، فعل مضارع جمع متکلم اَنْسٰى يُنْسِيْ، مصدر اِنْسَآءٌ، بھلا دینا، نسیان طاری کرنا، ہم بھلا دیتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع اٰيَةٍ ہے (ہم اسے بھلا دیتے ہیں)

نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا، جملہ جواب شرط، نَاْتِ، اصل میں، نَاْتِيْ، تھا، فعل شرط کی وجہ سے اس کے آخر سے یٰ ساقط ہو گئی ہے، فعل مضارع جمع متکلم اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، صلہ میں باء والا لفظ آجائے تو معنی لانا کے ہوتے ہیں (ہم لے آتے ہیں) بِخَيْرٍ(بِ۔خَيْرٍ) بِ، حرف جار، ترجمے کی ضرورت نہیں، خَيْرٍ، مجرور (بہتر) مِنْهَا(مِنْ۔هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا

مرجع اٰیَةٍ ہے(اس سے)اَوْ، حرف عطف(یا)

مِثْلِهَا(مِثْلِ۔ هَا)مِثْلِ، مضاف، مانند، جیسی، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس(اس جیسی)

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۰۶﴾	کیا تجھے معلوم نہیں کہ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے؟

اَلَمْ تَعْلَمْ(اَ۔لَمْ تَعْلَمْ)اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،لَمْ تَعْلَمْ،لَمْ، حرف نفی، فعل مضارع سے پہلے ہو تو فعل مضارع کو فعل ماضی منفی کے معنٰی میں کر دیتا ہے اور مضارع کے آخر کو جزم دیتا ہے،لَمْ تَعْلَمْ، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم واحد مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم ہونا، تجھے معلوم نہیں(کیا تجھے معلوم نہیں)اَنَّ اللّٰهَ۔اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک،اَللّٰهَ، اللہ(کہ بے شک اللہ)

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ۔عَلٰى، حرف جار، پر،كُلِّ، مجرور مضاف، ہر،شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز(ہر چیز پر)

قَدِیْرٌ۔قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، حکمت کے مطابق جو چاہے کرے(قدرت والا، قادر)

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	کیا تجھے معلوم نہیں کہ بے شک آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے؟

اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،لَمْ تَعْلَمْ، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم واحد مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم ہونا(تجھے معلوم نہیں)اَنَّ اللّٰهَ،اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک،اَللّٰهَ، اللہ(کہ بے شک اللہ)

لَهٗ(لَ۔هٗ)لَ، حرف جار، کیلئے،هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اُس کیلئے)

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔مُلْكُ، مضاف، بادشاہت،اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کی، واحد اَلسَّمَآءُ وَ، حرفِ عطف، اور،اَلْاَرْضِ، زمین(آسمانوں اور زمین کی بادشاہت)

وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ ﴿۱۰۷﴾	اور اللہ کے سوا تمہارے لیے نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مدد گار۔

وَمَالَكُمْ(وَ۔مَا۔لَ۔كُمْ)وَ، حرفِ عطف، اور،مَا، نافیہ، نہ،لَ، حرف جار، لیے،كُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(اور نہ ہے تمہارے لیے)

مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

مِنْ وَّلِیٍّ (مِنْ۔ وَلِیٍّ) مِنْ، حرفِ جار، زائدہ برائے عموم، وَلِیٍّ، مجرور، ساتھی (کوئی دوست)

وَ، حرفِ عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) نَصِیْرٍ۔ نَصْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (مدد کرنے والا، کوئی مددگار)

اَمْ تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُىِٕلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ	کیا تم چاہتے ہو کہ تم اپنے رسول سے سوال کرو جیسا کہ اس سے قبل موسیٰ (علیہ السلام) سے سوال کیے گئے؟

اَمْ، حرف عطف، استفہام کے معنٰی دیتا ہے (کیا)

تُرِیْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةً، ارادہ کرنا چاہنا (تم چاہتے ہو)

اَنْ، مصدریہ (کہ) تَسْـَٔلُوْا، اصل میں تَسْـَٔلُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا (تم سوال کرو)

رَسُوْلَكُمْ (رَسُوْلَ۔ كُمْ) رَسُوْلَ، مضاف، رسول، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رسول سے) كَمَا (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)

سُىِٕلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا (سوال کیا گیا)

مُوْسٰى (حضرت موسیٰ علیہ السلام)

مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرفِ جار، سے، قَبْلُ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے قبل)

وَمَنْ یَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ۝۱۰۸	اور جو ایمان کے بدلے کفر کو اختیار کرے تو یقیناً وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔

وَ، حرفِ عطف (اور) مَنْ، شرطیہ (جو) یَتَبَدَّلْ، فعل مضارع مجزوم شرط واحد مذکر غائب تَبَدَّلَ یَتَبَدَّلُ، مصدر تَبَدُّلًا، بدلنا، اختیار کرنا (وہ اختیار کرے)

اَلْكُفْرَ (کفر) بِالْاِیْمَانِ (بِ۔ اَلْاِیْمَانِ) بِ، حرف جار، کے بدلے، اَلْاِیْمَانِ، مجرور، ایمان (ایمان کے

بدلے) فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف جواب شرط، تو، قَدْ، حرف تحقیق کلام، یقیناً، بے شک (تو یقیناً)
ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ، جملہ جواب شرط، ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلٰلًا، گمراہ ہونا، بھٹک جانا (وہ بھٹک گیا)

سَوَآءَ السَّبِیْلِ۔ سَوَآءَ، مضاف، سیدھا، اَلسَّبِیْلِ، مضاف الیہ، راستہ (سیدھے راستہ سے)

وَدَّ کَثِیْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْکِتٰبِ لَوْ یَرُدُّوْنَکُمْ مِّنْ بَعْدِ اِیْمَانِکُمْ کُفَّارًا ۚۖ	بہت سے اہل کتاب نے چاہا کہ کاش وہ تمہیں تمہارے ایمان لانے کے بعد کفر کی حالت میں لوٹا دیں۔

وَدَّ: فعل ماضی واحد مذکر غائب وَدَّ یَوَدُّ، مصدر وُدًّا، دل سے چاہنا (اُس نے چاہا)

کَثِیْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْکِتٰبِ (کَثِیْرٌ۔ مِنْ۔ اَهْلِ۔ اَلْکِتٰبِ) کَثِیْرٌ۔ کَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت، اکثر، مِنْ، حرف جار، سے، اَهْلِ، مضاف، مجرور، والے، اَلْکِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب، یعنی تورات، انجیل والے، اہل کتاب (بہت سے اہل کتاب) لَوْ، تمنائی (کاش)

یَرُدُّوْنَکُمْ (یَرُدُّوْنَ۔ کُمْ) یَرُدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَدَّ یَرُدُّ، مصدر رَدًّا، لوٹانا، وہ لوٹا دیں، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کو (وہ لوٹا دیں تم کو)

مِّنْ بَعْدِ اِیْمَانِکُمْ (مِنْ۔ بَعْدِ۔ اِیْمَانِ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، اِیْمَانِ، مصدر، مضاف الیہ مضاف، ایمان لانے کے، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ایمان لانے کے بعد) کُفَّارًا، جمع مکسر، کافروں، واحد، کَافِرٌ، کافر (کفر کی حالت میں)

حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ	اپنے دلوں کی طرف سے (بوجہ) حسد اس کے بعد کہ اُن کے لیے حق واضح ہو گیا

حَسَدًا، اسم و مصدر (حسد، حسد کرنا) مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ (مِنْ۔ عِنْدِ۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، طرف، اَنْفُسِ، مضاف الیہ، مضاف، نفسوں، دلوں کی، واحد، نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے دلوں کی طرف سے)

مِّنْۢ بَعْدِمَا۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، بعد، مَا، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ)
تَبَيَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ، مصدر تَبَيُّنًا، واضح ہونا (واضح ہو گیا)
لَهُمُ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے) اَلْحَقُّ (حق، سچ)

فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ	پس تم معاف کر دو اور در گزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنے حکم کو لائے۔

فَاعْفُوْا (فَ۔ اُعْفُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اُعْفُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَفَا يَعْفُوْا، مصدر عَفْوًا، معاف کر دینا، تم معاف کر دو (پس تم معاف کر دو)

وَاصْفَحُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِصْفَحُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر صَفَحَ يَصْفَحُ، مصدر صَفْحًا، در گزر کرنا (تم در گزر کرو) حَتّٰى، حرف غایت، حَتّٰى، کے بعد، اَنْ، مقدر ہوتا ہے جو مضارع کو نصب دیتا ہے (یہاں تک کہ) يَاْتِيَ اللّٰهُ۔ يَاْتِيَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، يَاْتِيْ، کے بعد ب آرہی ہے اس لیے معنی "لانا" ہو گا، لائے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ لائے)

بِاَمْرِهٖ (بِ۔ اَمْرِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، اَمْرِ، مجرور مضاف، حکم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا، (اپنے حکم کو)

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۰۹﴾	بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)
عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)
قَدِیْرٌ۔ قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ اسم فاعل (حکمت سے جو چاہے وہ کرے، قدرت والا)

وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ	اور تم نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ (اَقِیْمُوْا۔ اَلصَّلٰوةَ) اَقِیْمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا، تم قائم کرو، اَلصَّلٰوةَ، نماز (تم نماز قائم کرو) وَ، حرف عطف (اور)

الثلثة

اٰتُوا الزَّكٰوةَ (اٰتُوْا۔ اَلزَّكٰوةَ) اٰتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا، تم ادا کرو، اَلزَّكٰوةَ، زکوٰۃ (تم زکوٰۃ ادا کرو)

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	اور تم جو نیکی اپنی جانوں کیلئے آگے بھیجو گے تم اس کو اللہ کے پاس پاؤ گے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) مَا، شرطیہ (جو)

تُقَدِّمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَدَّمَ يُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِيْمٌ، آگے بھیجنا (تم آگے بھیجو گے)

لِاَنْفُسِكُمْ (لِ۔ اَنْفُسِ۔ كُمْ) لِ، حرف جار، کے لیے، اَنْفُسِ، مجرور مضاف، جانوں، نفسوں، واحد، نَفْسٌ۔ كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جانوں کیلئے)

مِنْ خَيْرٍ (مِنْ۔ خَيْرٍ) مِنْ، حرفِ جار، سے، خَيْرٍ، مجرور، بھلائی، نیکی (نیکی سے)

تَجِدُوْهُ (تَجِدُوْا۔ هُ) تَجِدُوْا، جواب شرط، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا، تم پاؤ گے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو (تم اُس کو پاؤ گے)

عِنْدَ اللّٰهِ (عِنْدَ۔ اَللّٰهِ) عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پاس)

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۱۱۰	بے شک اللہ اس کو خوب دیکھنے والا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، کام کرنا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

بَصِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا، نظر رکھنے والا)

وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ	اور اُنہوں نے کہا ہر گز جنت میں داخل نہ ہو گا مگر وہ جو یہودی ہو یا نصرانی۔

وَ، حرفِ عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

لَنْ یَّدْخُلَ الْجَنَّۃَ۔ لَنْ، ناصبہ، ہرگز نہیں، فعل مضارع کو مستقبل کے معنیٰ کیلئے مخصوص کرتا ہے اور مضارع کو نصب دیتا ہے، لَنْ یَّدْخُلَ، فعل مضارع منصوب منفی موکد بہ لن واحد مذکر غائب دَخَلَ یَدْخُلُ مصدر دُخُوْلًا وَّمَدْخَلًا، اندر داخل ہونا، وہ ہرگز داخل نہ ہوگا، اَلْجَنَّۃَ، جنت (وہ جنت میں ہرگز داخل نہ ہوگا) اِلَّا، حرف استثنا (سوا، مگر) مَنْ، اسم موصول (جو)

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

هُوْدًا (یہودی) اَوْ، حرفِ عطف (یا) نَصٰرٰی (عیسائی، نصرانی)

تِلْكَ اَمَانِیُّهُمْ ؕ	یہ ان کی تمنائیں ہیں۔

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید، ترجمہ وہ ہے لیکن کبھی ضرورتاً یہ بھی ہوتا ہے (یہ)

اَمَانِیُّهُمْ (اَمَانِیُّ۔ هُمْ) اَمَانِیُّ، مضاف، تمنائیں، خام خیالیاں، واحد، اُمْنِیَّۃٌ۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی تمنائیں ہیں) مگر اللہ کا قانون کسی کی خواہش کے تابع نہیں۔

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝	آپ کہہ دیجیے تم اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

هَاتُوْا، اسم فعل بمعنیٰ امر جمع مذکر حاضر ہے (تم لاؤ) یہ اصل میں اِیْتَآءٌ مصدر سے فعل امر جمع مذکر حاضر کا صیغہ اٰتُوْا تھا، ہمزہ کو ھا سے بدل کر هَاتُوْا کرلیا۔

بُرْهَانَكُمْ (بُرْهَانَ۔ كُمْ) بُرْهَانَ، مضاف، دلیل، جمع، بَرَاهِیْنُ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی دلیل) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)

صٰدِقِیْنَ۔ صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد، صَادِقٌ۔

بَلٰی ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۠	کیوں نہیں جو اپنا چہرہ اللہ کے لیے جھکا دے اور وہ نیکی کرنے والا ہو تو اس کے لیے اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے۔

بَلٰی، حرف ایجاب (کیوں نہیں) مَنْ، شرطیہ (جو)

اَسْلَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسْلَمَ یُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامٌ، جھکا دینا، سپرد کرنا (وہ جھکا دے)

وَجْهَهٗ (وَجْهَ۔ هٗ) وَجْهَ، مضاف، چہرہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا چہرہ)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

مُحْسِنٌ۔ اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نیکی کرنے والا)

فَلَهٗ اَجْرُهٗ، جملہ جواب شرط، فَلَهٗ (فَ۔ لَ۔ هٗ) فَ، حرف جواب شرط، تو، لَ، حرفِ جار، کے لیے، هٗ، مجرور، ضمیر متصل واحد مذکر غائب، اُس (تو اس کیلئے) اَجْرُهٗ (اَجْرُ۔ هٗ) اَجْرُ، مضاف، اجر، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر متصل واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا اجر) عِنْدَ رَبِّهٖ (عِنْدَ۔ رَبِّ۔ هٖ) عِنْدَ، مضاف، پاس، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب کے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اس کے رب کے پاس)

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع	اور نہ اُن پر کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) خَوْفٌ، اسم مصدر (کوئی خوف)

عَلَيْهِمْ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

وَ، حرفِ عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

يَحْزَنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَزِنَ يَحْزَنُ، مصدر حُزْنٌ، غمگین ہونا (وہ غمگین ہونگے)

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰی عَلٰی شَیْءٍ ۪	اور یہودیوں نے کہا عیسائی کسی چیز (دین) پر نہیں ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَتِ الْيَهُوْدُ (قَالَتِ۔ اَلْيَهُوْدُ) قَالَتِ، اصل میں قَالَتْ ہے، اگلے حرف سے ملانے کیلئے تاء کو زیر دی گئی ہے، یہودی گروہ کیلئے استعمال ہوا ہے اور گروہ کو جَمَاعَةٌ کے ہم معنٰی ہونے کی وجہ سے واحد مؤنث کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اُس نے کہا، اَلْيَهُوْدُ، یہودیوں (یہودیوں نے کہا)

لَيْسَتِ، اصل میں لَيْسَتْ ہے، اگلے حرف سے ملانے کیلئے تاء کو زیر دی گئی ہے، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب، اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں ہوتا (نہیں ہے)

اَلنَّصٰرٰی (عیسائی) عَلٰی شَیْءٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، شَیْءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز پر) مراد دین ہے۔

وَّ قَالَتِ النَّصٰرٰی لَیْسَتِ الْیَهُوْدُ عَلٰی شَیْءٍ ۙ وَّ هُمْ یَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ	اور عیسائیوں نے کہا یہودی کسی چیز (دین) پر نہیں ہیں حالانکہ وہ کتاب کی تلاوت کرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَتِ النَّصٰرٰی (قَالَتْ۔ اَلنَّصٰرٰی) قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اُس نے کہا، اَلنَّصٰرٰی، عیسائی (عیسائیوں نے کہا)

لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ (لَيْسَتْ۔ اَلْيَهُوْدُ) لَيْسَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب، نہیں ہے، اَلْيَهُوْدُ، یہودی لوگ (نہیں ہیں یہودی) عَلٰی شَیْءٍ (عَلٰی۔ شَیْءٍ) عَلٰی، حرف جار، پر، شَیْءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز پر)

وَ، حالیہ (حالانکہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

يَتْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَلَا يَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَةً، پڑھنا، تلاوت کرنا (وہ تلاوت کرتے ہیں)

اَلْكِتٰبَ (خاص کتاب) مراد تورات،

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ	اسی طرح اِن جیسی بات اُن لوگوں نے کہی جو علم نہیں رکھتے۔

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف جار، حرف تشبیہ، مانند، طرح، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہی)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں نے جو)

لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، علم رکھنا (وہ نہیں جانتے، وہ علم نہیں رکھتے) مِثْلَ قَوْلِهِمْ (مِثْلَ۔ قَوْلِ۔ هِمْ) مِثْلَ، مضاف، مانند، جیسی، قَوْلِ، مضاف الیہ مضاف، بات، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان جیسی بات)

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	پس اللہ قیامت کے دن اُن کے درمیان فیصلہ کرے گا اس (بات) میں جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

فَاللّٰهُ(فَ۔ اَللّٰهُ)فَ، حرف عطف، پس،اَللّٰهُ، اللہ (پس اللہ)

يَحْكُمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ،مصدر حُكْمًا، فیصلہ کرنا(وہ فیصلہ کرے گا)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ،هُمْ)بَيْنَ، مضاف، درمیان،هُمْ، مضاف الیہ،ضمیر جمع مذکر غائب،اُن کے (اُن کے درمیان)يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔يَوْمَ، مضاف، دن،اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

فِيْمَا(فِيْ۔ مَا)فِيْ، حرف جار، میں،مَا، مجرور، اسم موصول، جو، جس (جس میں)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ تھے)

فِيْهِ(فِيْ۔ هِ)فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس میں)

يَخْتَلِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ، مصدر اِخْتِلَافًا، اختلاف کرنا(وہ اختلاف کرتے)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ	اُس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ کی مسجدوں سے منع کرے کہ ان میں اس کے نام کا ذکر کیا جائے اور ان کی بربادی کی کوشش کرے۔

وَ، حرفِ عطف(اور)مَنْ، استفہامیہ (کون)

اَظْلَمُ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ ہے(زیادہ ظالم، زیادہ ظلم کرنے والا)

مِمَّنْ(مِنْ۔مَنْ)مِنْ، حرف جار، سے،مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو، جس(اس سے جو)

مَّنَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَعَ يَمْنَعُ، مصدر مَنْعًا، منع کرنا(وہ منع کرے)

مَسٰجِدَ اللّٰهِ(مَسٰجِدَ۔اِللّٰهِ)مَسٰجِدَ، مضاف، جمع مکسر، مسجدوں، واحد،مَسْجِدٌ،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی مسجدوں)اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) فعل مُضارع کو نصب (زبر) دیتا ہے۔

یُذْکَرَ، فعل مضارع منصوب مجہول واحد مذکر غائب ذَکَرَ یَذْکُرُ،مصدر ذِکْرًا،ذکر کرنا(ذکر کیا جائے)
فِیْهَا(فِیْ۔ ھَا)فِیْ، حرف جار، میں،ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب،اُس،ضمیر کا مرجع مَسْجِدَ ہے(ان میں) اِسْمُهٗ(اِسْمُ۔ هٗ)اِسْمُ، مضاف،نام،هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،اُس کے(اس کے نام)
وَ، حرف عطف(اور) سَعٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَعٰی یَسْعٰی،مصدر سَعْیٌ،کوشش کرنا، (وہ کوشش کرے)فِیْ خَرَابِهَا(فِیْ۔ خَرَابِ۔ھَا)فِیْ، حرف جار، میں،خَرَابِ، مجرور، مضاف،خرابی،بربادی، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب،اُس، ضمیر کا مرجع مَسْجِدَ ہے(ان کی بربادی میں)

اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ یَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِیْنَ۬	ان لوگوں کے لیے(لائق) نہیں ہے کہ وہ ان(مساجد) میں داخل ہوں مگر خوف کھاتے ہوئے۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید(وہی لوگ، ان لوگوں)مَا، نافیہ(نہیں)
كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ،مصدر كَوْنًا،ہونا(وہ ہے)
لَهُمْ(لَ۔ ھُمْ)لَ، حرف جار، کیلئے،ھُمْ، مجرور، ضمیر، جمع مذکر غائب،اُن(اُن کیلئے)
اَنْ،مصدریہ(کہ) یَدْخُلُوْهَا(یَدْخُلُوْا۔ ھَا)یَدْخُلُوْا،اصل میں یَدْخُلُوْنَ تھا،اَنْ، کی وجہ سے جمع کا نون گراہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَخَلَ یَدْخُلُ،مصدر دُخُوْلًا،داخل ہونا،وہ داخل ہوں، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب،اُس، ضمیر کا مرجع مَسْجِدَ جمع مکسر، ہے(وہ سب داخل ہوں ان میں)
اِلَّا، حرف استثنا(مگر، سوائے)
خَآئِفِیْنَ۔ خَوْفٌ،مصدر سے اسم فاعل، جمع مذکر(ڈرنے والے، خوف کھانے والے، خوف کھاتے ہوئے) واحد،خَائِفٌ،خوف زدہ،

لَهُمْ فِی الدُّنْیَا خِزْیٌ وَّ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۱۴﴾	اُن کیلئے دنیا میں رسوائی ہے اوران کیلئے آخرت میں بہت بڑاعذاب ہے۔

لَهُمْ(لَ۔ ھُمْ)لَ، حرف جار، کیلئے،ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب،اُن(اُن کیلئے)

فِی الدُّنْیَا (فِیْ۔ اَلدُّنْیَا) فِیْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْیَا، مجرور، دنیا (دنیا میں)

خِزْیٌ، اسم مصدر ہے (ذلت، رسوائی) وَ، حرف عطف (اور)

لَھُمْ (لَ۔ ھُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر، جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

فِی الْاٰخِرَۃِ (فِیْ۔ اَلْاٰخِرَۃِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَۃِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)

عَذَابٌ عَظِیْمٌ (عَذَابٌ۔ عَظِیْمٌ) مرکب توصیفی، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، عَظِیْمٌ، صفت، عَظْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا عذاب)

وَلِلّٰہِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْہُ اللّٰہِ ؕ	اور اللہ کیلئے مشرق اور مغرب ہیں پس جس طرف تم رخ پھیرو گے تو وہیں اللہ کی ذات ہے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لِلّٰہِ (لِ۔ اَللّٰہِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

اَلْمَشْرِقُ (مشرق) وَ، حرفِ عطف (اور) اَلْمَغْرِبُ (مغرب)

فَاَیْنَمَا (فَ۔ اَیْنَمَا) فَ، حرف عطف، پس، اَیْنَمَا، اسم شرط ظرف مکان، اَیْنَ، شرطیہ، اور، مَا، کا مرکب، مَا، زائدہ ہے، جہاں کہیں، جس طرف (پس جس طرف)

تُوَلُّوْا، اصل میں تُوَلُّوْنَ تھا، اَیْنَمَا، حرف شرط ہے، اس کے بعد مضارع تُوَلُّوْا کا نون جمع کا گر گیا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَلّٰی یُوَلِّیْ، مصدر تَوْلِیَۃٌ، رخ پھیرنا (تم رخ پھیرو گے)

فَثَمَّ (فَ۔ ثَمَّ) فَ، جزائیہ، حرفِ عطف، تو، ثَمَّ، اسم ظرف مکان، اسم اشارہ بعید کیلئے آتا ہے، وہاں، وہیں (تو وہیں) وَجْہُ اللّٰہِ۔ وَجْہُ، مضاف، چہرہ، رخ، ذات، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی ذات)

اِنَّ اللّٰہَ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۱۵﴾	بے شک اللہ وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَللّٰہَ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ)

وَاسِعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَعَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (وسعت والا)

عَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ	اور اُنہوں نے کہا کہ اللہ نے اولاد بنالی ہے۔ وہ پاک ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، رکھنا، پکڑنا (اُس نے بنالی ہے)

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) وَلَدًا (بیٹا، اولاد)

سُبۡحٰنَهٗ (سُبۡحَانَ۔ هٗ) سُبۡحَانَ، مضاف مصدر بمعنی تسبیح کرنے کے یعنی پاکی بیان کرنے کے، پاک ہے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (وہ پاک ہے)

بَلۡ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوۡنَ ﴿۱۱۶﴾	بلکہ اُسی کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے تمام اسی کے فرمانبر دار ہیں۔

بَلۡ، حرف اِضراب (بلکہ) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کا)

مَا، اسم موصول (جو)

فِی السَّمٰوٰتِ (فِیۡ۔ اَلسَّمٰوٰتِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں)

وَ، حرفِ عطف (اور) اَلۡاَرۡضِ (زمین) كُلٌّ (تمام)

لَّهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے ہیں)

قٰنِتُوۡنَ۔ قُنُوۡتًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، واحد، قَانِتٌ (فرمانبر دار، اطاعت کرنے والا)

بَدِیۡعُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ	آسمانوں اور زمین کا موجد ہے۔

بَدِیۡعُ، اللہ کا صفاتی نام، اس کا مادہ اِبۡدَاعًا ہے، فَعِیۡلٌ کے وزن پر بمعنیٰ مُبۡدِعٌ فاعل کے معنیٰ میں ہے، بغیر آلہ، بغیر مادہ اور بغیر زمان و مکان کے ابتداء (پیدا کرنے والا، موجد)

اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ۔ وَ، حرفِ عطف (اور) اَلۡاَرۡضِ (زمین)

وَ اِذَا قَضٰۤی اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۱۱۷﴾	اور جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو اس سے صرف کہتا ہے تو ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب)
قَضٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَضٰى يَقْضِيْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، اِذَا، کی وجہ سے فعل ماضی فعل مضارع کے معنی دیتا ہے (وہ فیصلہ کرتا ہے) اَمْرًا (کسی کام کا)
فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ، جملہ جواب شرط، فَاِنَّمَا (فَ۔ اِنَّمَا) فَ، حرف جواب شرط، تو، اِنَّمَا، کلمہ حصر سوائے اس کے نہیں، صرف (تو صرف) يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا ہے) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار بمعنی، عَنْ، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس سے)
كُنْ، فعل ناقص امر واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہو جا)
فَيَكُوْنُ (فَ۔ يَكُوْنُ) فَ، حرف عطف، پس، تو، يَكُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو جاتا ہے (تو وہ ہو جاتا ہے)

وَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْ لَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ	اور اُن لوگوں نے کہا جو علم نہیں رکھتے اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا، یا ہمارے پاس کوئی نشانی (کیوں نہیں) آتی۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)
اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں نے جو)
لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، علم رکھنا (وہ علم نہیں رکھتے)
لَوْ لَا، تمنی اور عرض کیلئے (کیوں نہیں)
يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ (يُكَلِّمُ۔ نَا۔ اللّٰه) يُكَلِّمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكْلِيْمًا، کلام کرنا، وہ کلام کرتا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم سے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا) اَوْ، حرفِ عطف (یا)
تَاْتِيْنَآ (تَاْتِيْ۔ نَا) تَاْتِيْ، فعل مضارع واحد مونث غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آتی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے، ہمیں (ہمارے پاس آتی) اٰيَةٌ (نشانی، علامت، معجزہ آیت)

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ	اسی طرح، ان جیسی بات ان لوگوں نے کہی جو ان

	سے پہلے تھے۔

كَذٰلِكَ(كَ۔ ذٰلِكَ)كَ، حرف جار، حرف تشبیہ، مانند، طرح، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اُس نے کہی)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)

مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ هِمْ)مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، ان سے پہلے (ان سے پہلے تھے)

مِثْلَ قَوْلِهِمْ (مِثْلَ۔ قَوْلِ۔ هِمْ)مِثْلَ، مضاف، مانند، جیسی، قَوْلِ، مضاف الیہ مضاف، قول، بات، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان جیسی بات)

تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ	اُن کے دل ایک جیسے ہو گئے۔

تَشَابَهَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب تَشَابَهَ يَتَشَابَهُ، مصدر تَشَابُهٌ، مشابہ ہونا، ایک جیسا ہونا(وہ ایک جیسے ہو گئے)قُلُوْبُهُمْ (قُلُوْبُ۔ هُمْ)قُلُوْبُ، مضاف، جمع مکسر، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دل)

قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾	تحقیق ہم نے نشانیاں کھول کر بیان کر دی ہیں ان لوگوں کیلئے جو یقین کرتے ہیں۔

قَدْ، حرف تحقیق (تحقیق)بَيَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، کھول کر بیان کرنا(ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں)اَلْاٰيٰتِ (آیات، نشانیاں)واحد، اٰيَةٌ۔

لِقَوْمٍ (لِ۔ قَوْمٍ)لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگ(لوگوں کیلئے)

يُوْقِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَيْقَنَ يُوْقِنُ، مصدر اِيْقَانًا، یقین کرنا(وہ یقین کرتے ہیں)

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ	بے شک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر) بھیجا ہے۔

اِنَّا(اِنَّ۔ نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم(بے شک ہم نے)

اَرۡسَلۡنٰكَ(اَرۡسَلۡنَا۔ كَ)اَرۡسَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرۡسَلَ یُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا، ہم نے بھیجا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو(ہم نے آپ کو بھیجا)

بِالۡحَقِّ (بِ۔ اَلۡحَقِّ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡحَقِّ، مجرور، حق(حق کے ساتھ)

بَشِيۡرًا۔ بِشۡرٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ واحد مذکر(خوشخبری دینے والا،بشارت دینے والا)

وَ، حرف عطف(اور) نَذِيۡرًا۔ نَذۡرٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل، صفت مشبہ واحد مذکر(ڈرانے والا)

وَّلَا تُسۡـَٔلُ عَنۡ اَصۡحٰبِ الۡجَحِيۡمِ ۝۱۱۹	اور آپ سے جہنم والوں کے بارے میں سوال نہیں کیا جائے گا۔

وَ، حرف عطف(اور)لَا تُسۡـَٔلُ، فعل مضارع مجہول منفی واحد مذکر حاضر سَاَلَ یَسۡـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا(آپ سے سوال نہیں کیا جائے گا)

عَنۡ اَصۡحٰبِ الۡجَحِيۡمِ۔ عَنۡ، حرف جار، کے بارے میں،اَصۡحٰبِ، مجرور، مضاف،صَاحِبٌ، کی جمع، ساتھی، دوست، والے، اَلۡجَحِيۡمِ، مضاف الیہ، جہنم، دوزخ(جہنم والوں کے بارے میں)

وَلَنۡ تَرۡضٰى عَنۡكَ الۡيَهُوۡدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمۡ ؕ	اور آپ سے یہودی ہر گز راضی نہ ہوں گے اور نہ عیسائی یہاں تک کہ آپ ان کے دین کی پیروی کریں۔

وَ، حرف عطف(اور)لَنۡ، حرفِ نفی تاکید، ہر گز نہیں، مضارع کو مستقبل کے معنیٰ کیلئے مخصوص کرتا ہے، لَنۡ تَرۡضٰى، فعل مضارع منفی موکد بہ لن واحد مونث غائب رَضِيَ یَرۡضٰی، مصدر رِضًی، راضی ہونا، وہ ہر گز راضی نہ ہوں گے، اس کا فاعل آگے اَلۡيَهُوۡدُ اور اَلنَّصٰرٰی ہیں جو گروہوں کے نام ہیں اور بتاویل جَمَاعَةٌ کے، اس کیلئے واحد مونث کی ضمیر لائی گئی ہے۔

عَنۡكَ(عَنۡ۔ كَ)عَنۡ، حرف جار، سے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ، آپ(آپ سے)

اَلۡيَهُوۡدُ(یہودی لوگ) وَلَا۔ وَ، حرفِ عطف، اور،لَا، نہ(اور نہ) اَلنَّصٰرٰی(نصاریٰ، عیسائی)

حَتّٰى، حرف غایت(یہاں تک کہ)حَتّٰى کے بعد اَنۡ مقدر ہوتا ہے جو فعل مضارع کو نصب دیتا ہے،

تَتَّبِعَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (آپ پیروی کریں)
مِلَّتَهُمْ (مِلَّةَ۔ هُمْ) مِلَّةَ، مضاف، دین، طریقہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دین کی)

قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ	آپ کہہ دیجیے بے شک اللہ کی ہدایت وہی (اصل) ہدایت ہے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)
اِنَّ، حرفِ مشبہ بالفعل (بے شک)
هُدَى اللّٰهِ، مرکب اضافی، هُدَى، مضاف، اسم مصدر، ہدایت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی ہدایت)
هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اَلْهُدٰى، اسم مصدر (ہدایت)

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿۱۲۰﴾	اور البتہ اگر آپ نے اُن کی خواہشات کی پیروی کی اس علم کے بعد جو آپ کے پاس آگیا ہے (تو) آپ کیلئے اللہ سے (بچانے والا) نہ کوئی حمایتی ہوگا اور نہ کوئی مددگار۔

وَلَئِنِ (وَ۔ لَ۔ اِنْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، یقیناً، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور البتہ اگر)
اِتَّبَعْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (آپ نے پیروی کی)
اَهْوَآءَهُمْ (اَهْوَآءَ۔ هُمْ) اَهْوَآءَ، مضاف، خواہشات، واحد، هَوٰی۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی خواہشات کی)
بَعْدَ الَّذِیْ۔ بَعْدَ، مضاف، بعد، اَلَّذِیْ، مضاف الیہ، اسم موصول واحد مذکر، جو (اس کے بعد جو)
جَآءَكَ (جَآءَ۔ كَ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْءُ، مصدر مَجِیْءٌ، آنا، وہ آیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (وہ آگیا آپ کے پاس) مِنَ الْعِلْمِ (مِنَ۔ اَلْعِلْمِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْعِلْمِ، مجرور، علم (علم سے) مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ، جملہ جواب شرط،
مَالَكَ (مَا۔ لَ۔ كَ) مَا، نافیہ، نہیں، لَ، حرف جار، کیلئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر، آپ (نہیں آپ کیلئے)

مِنَ اللّٰهِ (مِنْ۔ اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے)

مِنْ وَّلِيٍّ۔ مِنْ، حرف جار برائے عموم، وَّلِيٍّ، مجرور، وَلَايَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (دوست، ساتھی، کوئی حمایتی) وَلَا۔ وَ، حرفِ عطف، اور، لَا، نافیہ، نہیں (اور نہ)

نَصِيْرٍ۔ نَصْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (کوئی مددگار) خطاب اگرچہ نبی کریم ﷺ سے ہے لیکن تعلیم امت محمدیہ کو دی جا رہی ہے۔

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ	وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی وہ اس کی تلاوت کرتے ہیں (جیسے) اس کی تلاوت کرنے کا حق ہے۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہیں)

اٰتَيْنٰهُمُ (اٰتَيْنَا۔ هُمْ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَاءٌ، دینا، ہم نے دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (ہم نے اُن کو دی) اَلْكِتٰبَ (کتاب)

يَتْلُوْنَهٗ (يَتْلُوْنَ۔ هٗ) يَتْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَلَا يَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا، وہ تلاوت کرتے ہیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، ضمیر کا مرجع اَلْكِتٰبَ ہے (وہ اس کی تلاوت کرتے ہیں)

حَقَّ تِلَاوَتِهٖ (حَقَّ۔ تِلَاوَةِ۔ هٖ) حَقَّ، مضاف، اسم مصدر ہے، مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب ہے، حق، تِلَاوَةِ، مضاف الیہ مضاف، مصدر، تلاوت کرنے کا، پڑھنا، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اس کی (اس کی تلاوت کرنے کا حق)

اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ	وہی لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ)

يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار بمعنٰی عَلٰى، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع قرآن ہے (اس پر)

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع	اور جو اس کا انکار کرتا ہے تو وہ لوگ ہی خسارہ اٹھانے

ع ۱۴

	والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، شرطیہ (جو)

یَّکۡفُرۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (وہ انکار کرتا ہے)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع قرآن ہے (اس کا)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف جواب شرط، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، وہ لوگ (تو وہ لوگ)

هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

اَلۡخٰسِرُوۡنَ، خُسۡرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خسارہ اٹھانے والے)

یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتِیَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ وَ اَنِّیۡ فَضَّلۡتُکُمۡ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۲۲﴾	اے بنی اسرائیل میری نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی ہے اور بے شک میں نے تم کو تمام جہانوں پر فضیلت دی۔

یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ (یَا۔ بَنِیۡ۔ اِسۡرَآءِیۡلَ) یَا، حرف ندا، اے، بَنِیۡ اِسۡرَآءِیۡلَ، منادیٰ، بَنِیۡ، مضاف، اصل میں بَنِیۡنَ تھا، اِبۡنٌ، کی جمع ہے، جمع کا نون اضافت کی وجہ سے گر گیا ہے، بیٹو، اِسۡرَآءِیۡلَ، مضاف الیہ، یہ عبرانی زبان کا لفظ ہے، اِسۡرَآءِ، قیدی، بندہ، ءِیۡلَ، اللہ، اسرائیل، حضرت یعقوب کا لقب ہے (اے اولاد یعقوب، اے بنی اسرائیل)

اُذۡکُرُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَکَرَ یَذۡکُرُ، مصدر ذِکۡرٌ، یاد کرنا (تم یاد کرو)

نِعۡمَتِیَ (نِعۡمَةِ۔ یۡ) نِعۡمَةِ، مضاف، نعمت، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر متصلہ واحد متکلم، میری (میری نعمت کو)

الَّتِیۡۤ، اسم موصول واحد مؤنث (جو)

اَنۡعَمۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَنۡعَمَ یُنۡعِمُ، مصدر اِنۡعَامًا، انعام کرنا (میں نے انعام کی)

عَلَیۡکُمۡ (عَلٰی۔ کُمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمۡ، مجرور، ضمیر متصل جمع مذکر حاضر، تم سب (تم پر)

وَ، حرفِ عطف (اور) اَنِّیۡ (اَنِّ۔ یۡ) اَنِّ، اصل میں، اَنَّ، حرفِ مشبہ بالفعل ہے مگر یۡ کی وجہ سے اَنَّ کے

نون کا زبر زیر سے بدل گیا ہے، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں نے)
فَضَّلْتُكُمْ (فَضَّلْتُ۔ كُمْ) فَضَّلْتُ، فعل ماضی واحد متکلم فَضَّلَ يُفَضِّلُ، مصدر تَفْضِيْلٌ، فضیلت دینا، میں نے فضیلت دی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کو (میں نے تم کو فضیلت دی) عَلَى الْعٰلَمِيْنَ
(عَلٰى۔ اَلْعٰلَمِيْنَ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، تمام جہانوں، واحد اَلْعَالَمُ (تمام جہانوں پر)

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾	اور تم اس دن سے ڈرو (جب) کوئی جان کسی جان کے کچھ بھی کام نہیں آئے گی اور نہ اس سے کوئی بدلہ قبول کیا جائے گا اور نہ اسے کوئی سفارش فائدہ دے گی اور نہ ہی وہ مدد کیے جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرو)
يَوْمًا (اُس دن سے) لَا تَجْزِيْ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب جَزٰى يَجْزِيْ، مصدر جَزَآءٌ، جزا دینا، فائدہ دینا، کام آنا (وہ کام نہیں آئے گی) نَفْسٌ (کوئی نفس، کوئی جان)
عَنْ نَّفْسٍ (عَنْ۔ نَفْسٍ) عَنْ، حرف جار، بمعنی باء کے، نَفْسٍ، مجرور، نفس، جان (کسی نفس کے، کسی جان کے) شَيْـًٔا (کچھ بھی) وَ، حرفِ عطف (اور)
لَا يُقْبَلُ، فعل مضارع منفی مجہول واحد مذکر غائب قَبِلَ يَقْبَلُ، مصدر قُبُوْلًا، قبول کرنا (قبول نہ کیا جائے گا) مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرفِ جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع نَفْسٌ ہے (اُس سے) عَدْلٌ (معاوضہ، بدلہ) وَ، حرف عطف (اور)
لَا تَنْفَعُهَا (لَا تَنْفَعُ۔ هَا) لَا تَنْفَعُ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب نَفَعَ يَنْفَعُ، مصدر نَفْعًا، فائدہ دینا، وہ نہ فائدہ دے گی، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اُس کو، ضمیر کا مرجع نَفْسٌ ہے (اُس کو نہ فائدہ دے گی)
شَفَاعَةٌ (شفاعت، سفارش) وَ، حرف عطف (اور)
لَا، نافیہ (نہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
يُنْصَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ مصدر نَصْرًا امداد کرنا (وہ مدد کیے جائیں گے)

وَ اِذِ ابۡتَلٰۤى اِبۡرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ	اور جب ابراہیم (علیہ السلام) کو اُس کے رب نے چند باتوں سے آزمایا تو اس نے ان کو پورا کر دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف، گزرے ہوئے زمانہ کے لیے (جب)

اِبْتَلٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِبْتَلٰى يَبْتَلِيْ، مصدر اِبْتِلَآءٌ، آزمانا (اُس نے آزمایا)

اِبْرٰهٖمَ (حضرت ابراہیم کو) رَبُّهٗ (رَبُّ۔ هٗ) رَبُّ، مضاف، پالنے والا، رب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے رب نے)

بِكَلِمٰتٍ (بِ كَلِمٰتٍ) بِ، حرف جار بمعنٰی مِنْ، سے، كَلِمٰتٍ، مجرور، باتوں واحد، كَلِمَةٌ (چند باتوں سے)

فَاَتَمَّهُنَّ (فَ۔ اَتَمَّ۔ هُنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اَتَمَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتَمَّ يُتِمُّ، مصدر اِتْمَامٌ، پورا کرنا، اُس نے پورا کر دیا، هُنَّ، ضمیر جمع مونث غائب، اُن کو، ضمیر کا مرجع كَلِمٰتٍ ہے (تو اس نے پورا کر دیا اُن کو)

قَالَ اِنِّىۡ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ	اُس نے فرمایا بے شک میں تجھے لوگوں کا امام بنانے والا ہوں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا، قَالَ، اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ (اس نے فرمایا) اِنِّيْ (اِنَّ۔ يْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ، حرفِ مشبہ بالفعل ہے، مگر یْ کی وجہ سے اِنَّ کے نون کا زبر زیر سے بدل گیا ہے، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

جَاعِلُكَ (جَاعِلُ۔ كَ) جَاعِلُ، جَعْلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، بنانے والا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر تجھ کو (تجھ کو بنانے والا ہوں)

لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرفِ جار، کیلئے، کا، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کا) اِمَامًا (امام)

قَالَ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِىۡ ؕ	اس نے کہا اور میری اولاد سے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا، یہ، قَالَ، حضرت ابراہیم کی طرف سے ہے (اس (ابراہیم علیہ السلام) نے کہا) وَ، حرفِ عطف (اور)

مِنْ ذُرِّيَّتِىْ (مِنْ ۔ ذُرِّيَّةِ ۔ یْ) مِنْ، حرف جار، سے، ذُرِّيَّةِ، مجرور، مضاف، چھوٹی اور بڑی اولاد کے لیے استعمال ہوتا ہے، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری اولاد سے)

قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ۝	اُس نے فرمایا میرا وعدہ ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (اس نے فرمایا)

لَا يَنَالُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب نَالَ يَنَالُ، مصدر نَيْلًا، پانا، پہنچنا (وہ نہیں پہنچے گا)

عَهْدِى (عَهْدِ ۔ یْ) عَهْدِ، مضاف، وعدہ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا وعدہ)

اَلظّٰلِمِيْنَ ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالموں) واحد، ظَالِمٌ۔

وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا ؕ	اور جب ہم نے اس گھر (خانہ کعبہ) کو لوگوں کے لیے مرکزِ رجوع اور امن (کی جگہ) بنایا۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، ظرف زمان، گزرے ہوئے زمانہ کیلئے (جب)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا)

اَلْبَيْتَ، خاص گھر (بیت اللہ خانہ کعبہ) مَثَابَةً، ظرف مکان (لوگوں کے لوٹنے کی جگہ، مرکز رجوع) اس کا مادہ ثَوْبٌ ہے جس کے معنی لوٹ آنا، جمع ہونا، مَثَابَةً، مقام اور مرکز جہاں لوگ اللہ سے رجوع کے لیے جمع ہوں۔ لِلنَّاسِ (لِ ۔ اَلنَّاس) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

وَ، حرف عطف (اور) اَمْنًا، اسم مصدر (امن)

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ	اور تم مقام ابراہیم کو (طواف کے بعد دو رکعت) نماز پڑھنے کی جگہ بناؤ۔

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّخِذُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا، مقرر کرنا (تم بناؤ) مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ ۔ مِنْ، حرف جار بمعنی، باء، کو، مَقَامِ، مجرور، مضاف، کھڑے ہونے کی جگہ (مقام) اِبْرٰهٖمَ، مضاف الیہ، ابراہیم علیہ السلام (مقام ابراہیم کو)

مُصَلًّى، ظرف مکان (نماز پڑھنے کی جگہ)

وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾	اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل (علیہما السلام) کی طرف تاکیدی حکم دیا کہ تم دونوں میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں سجدہ کرنے والوں کیلئے پاک رکھو

وَ، حرف عطف (اور) عَهِدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَهِدَ يَعْهَدُ، مصدر عَهْدًا، عہد لینا، تاکیدی حکم دینا، (ہم نے عہد لیا ہم نے تاکیدی حکم دیا)

اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ۔ اِلٰى، حرفِ جار، کی طرف، اِبْرٰهٖمَ، مجرور، حضرت ابراہیم (حضرت ابراہیم کی طرف)

وَ، حرفِ عطف (اور) اِسْمٰعِيْلَ (حضرت اسماعیل) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

طَهِّرَا، فعل امر تثنیہ مذکر حاضر طَهَّرَ يُطَهِّرُ، مصدر تَطْهِيْرًا، پاک کرنا، پاک رکھنا (تم دونوں پاک رکھو)

بَيْتِىَ (بَيْتِ۔ یْ) بَيْتِ، مضاف، گھر، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے گھر کو)

لِلطَّآئِفِيْنَ (لِ۔ الطَّآئِفِيْنَ) لِ، حرف جار، کے لیے، اَلطَّآئِفِيْنَ، مجرور، طَوْفٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، واحد الطَّآئِفُ، طواف کرنے والے (طواف کرنے والے کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْعٰكِفِيْنَ۔ عُكُوْفٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اعتکاف کرنے والے) واحد، اَلْعَاكِفُ۔

وَالرُّكَّعِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلرُّكَّعِ۔ رُكُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل، جمع مذکر، رکوع کرنے والے، واحد، اَلرَّاكِعُ (اور رکوع کرنے والے) اَلسُّجُوْدِ (سجدہ کرنے والے) واحد اَلسَّاجِدُ۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا	اور جب (حضرت) ابراہیمؑ نے کہا اے میرے رب! تو اس کو امن والا شہر بنادے۔

وَاِذْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان، گزرے ہوئے زمانہ کیلئے، جب (اور جب)

قَالَ اِبْرٰهٖمُ۔ قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اُس نے کہا، اِبْرٰهٖمُ، حضرت ابراہیمؑ نے (حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، یَا رَبِّیْ، تھا(یَا۔ رَبِّ۔ یْ) یَا، حرف ندا محذوف ہے، اے، رَبِّیْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، محذوف ہے، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا (تو بنادے)

هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا۔ هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس، بَلَدًا، مشار الیہ، موصوف، شہر، اٰمِنًا، صفت، اَمْنٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، امن والا (اس کو امن والا شہر)

وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ	اور تو اس کے باشندوں کو پھلوں سے رزق دے۔

وَ، حرف عطف (اور) اُرْزُقْ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا (تو رزق دے)

اَهْلَهٗ(اَهْلَ۔ هٗ) اَهْلَ، مضاف رہائشی، باشندے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع بَلَدًا ہے (اس کے باشندوں کو)

مِنَ الثَّمَرٰتِ(مِنْ۔ اَلثَّمَرٰتِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلثَّمَرٰتِ، مجرور، پھلوں، واحد، ثَمَرَةٌ (پھلوں سے)

مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	اُن میں سے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لائے۔

مَنْ، اسم موصول (جو) اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (ایمان لائے)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

بِاللّٰهِ(بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرفِ جار بمعنی، عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَ، حرفِ عطف (اور) الْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔ اَلْيَوْمِ، موصوف، یوم، دن، اَلْاٰخِرِ، صفت آخرت (یوم آخرت)

قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ	اُس نے فرمایا اور جو کفر کرے گا تو میں اس کو تھوڑا سا فائدہ دوں گا پھر اس کو آگ کے عذاب کی طرف مجبور کر دوں گا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (اس (اللہ) نے فرمایا)

وَ، حرفِ عطف (اور) مَنْ كَفَرَ، مَنْ، موصولہ شرطیہ، جو، كَفَرَ، فعل اور فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہے اپنے موصول کا اور یہ موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا متضمن معنی شرط ہے، كَفَرَ، فعل ماضی واحد

مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا، شرط کی وجہ سے ترجمہ، وہ کفر کرے گا (وہ جو کفر کرے گا) فَاُمَتِّعُهٗ (فَ۔ اُمَتِّعُ۔ هٗ) فَ، جواب شرط، حرف عطف، تو، اُمَتِّعُ، فعل مضارع واحد متکلم مَتَّعَ یُمَتِّعُ، مصدر تَمْتِیْعٌ، فائدہ دینا، میں فائدہ دوں گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (تو میں اس کو فائدہ دوں گا)

قَلِیْلًا۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (تھوڑا سا) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اَضْطَرُّهٗ (اَضْطَرُّ۔ هٗ) اَضْطَرُّ، فعل مضارع واحد متکلم اِضْطَرَّ یَضْطَرُّ، مصدر اِضْطِرَارٌ، بے قرار ہونا، مجبور کرنا، میں مجبور کر دوں گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو (میں اُس کو مجبور کر دوں گا)

اِلٰی عَذَابِ النَّارِ (اِلٰی۔ عَذَابِ۔ اَلنَّارِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، عَذَابِ، مجرور، مضاف، عذاب، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ کے (آگ کے عذاب کی طرف)

وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۱۲۶﴾	اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) بِئْسَ، فعل ذم واحد مذکر، اس کی گردان نہیں آتی (وہ برا ہے)

اَلْمَصِیْرُ، اسم ظرف و مصدر، صَیْرٌ، مادہ سے، لوٹنے کی جگہ (ٹھکانہ، لوٹنا)

وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ ؕ	اور جب ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہے تھے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اِذْ، ظرف زمان، گزرے ہوئے زمانہ کے لیے (جب)

یَرْفَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَفَعَ یَرْفَعُ، مصدر رَفْعًا، بلند کرنا، اٹھانا (اٹھا رہا تھا)

اِبْرٰهٖمُ (حضرت ابراہیم) اَلْقَوَاعِدَ (بنیادیں) واحد، اَلْقَاعِدَةُ۔

مِنَ الْبَیْتِ۔ مِنْ، حرف جار بمعنی، باء، کی، اَلْبَیْتِ، مجرور، خاص گھر، بیت اللہ (خانہ کعبہ کی)

وَ، حرفِ عطف (اور) اِسْمٰعِیْلُ (اسماعیل (علیہ السلام))

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ	اے ہمارے رب! تو ہم سے قبول فرما۔

رَبَّنَا، اصل میں، یَا رَبَّنَا، تھا (یَا۔ رَبَّ۔ نَا) یَا، حرف ندا، اے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

تَقَبَّلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ، مصدر تَقَبُّلًا، قبول کرنا (تو قبول فرما)

مِنَّا (مِنْ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے)

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾	بے شک تو ہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

اَنْتَ، ضمیر منفصل واحد مذکر حاضر (تو)

اَلسَّمِيْعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب سننے والا)

اَلْعَلِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠	اے ہمارے رب! اور تو ہم دونوں کو اپنا فرمانبر دار بنا اور ہماری اولاد میں سے اپنے لئے ایک فرمانبر دار امت (بنا)

رَبَّنَا، اصل میں، یَا رَبَّنَا، ہے (یَا۔ رَبَّ۔ نَا) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

وَاجْعَلْنَا (وَ۔ اِجْعَلْ۔ نَا) وَ، حرف عطف، اور، اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، تو بنا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم کو (اور تو ہم کو بنا)

مُسْلِمَيْنِ۔ اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل تثنیہ مذکر، دو مسلمان، دو فرمانبر دار، واحد، مُسْلِمٌ (دونوں کو دین اسلام پر چلنے والا، دونوں کو فرمانبر دار)

لَكَ (لَ۔ كَ) لَ، حرف جار، لیے، كَ، مجرور، ضمیر متصل واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے لیے، اپنا)

وَ، حرفِ عطف (اور) مِنْ ذُرِّيَّتِنَآ (مِنْ۔ ذُرِّيَّةِ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، سے، ذُرِّيَّةِ، مجرور، مضاف، چھوٹی اور بڑی اولاد، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری اولاد سے)

اُمَّةً مُسْلِمَةً۔ اُمَّةً، موصوف، امت، جماعت، گروہ، مُسْلِمَةً، صفت، اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد

مؤنث، فرمانبر دار، مسلمان (فرمانبر دار امت)

لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرفِ جار، لیے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے لیے۔ اپنی)

وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَ تُبْ عَلَيْنَا ۚ	اور تو ہمیں ہمارے حج (اور عبادت) کے طریقے دکھا (سکھا) اور تو ہم پر توجہ فرما (ہماری توبہ قبول فرما)

وَاَرِنَا (وَ۔اَرِ۔نَا) وَ، حرف عطف، اور، اَرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرٰی يُرِىْ، مصدر اِرَآءَةً، دکھانا، تو دِکھا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم کو (اور تو ہم کو دکھا)

مَنَاسِكَنَا (مَنَاسِكَ۔نَا) مَنَاسِكَ، مضاف، حج (اور عبادت) کے طریقے، واحد، مَنْسَكٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے حج اور عبادت کے طریقے) وَ، حرف عطف (اور)

تُبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ قبول کرنا، توجہ فرمانا، تُو توجہ فرما، اگر اس فعل کے بعد اِلٰی آئے تو توبہ کرنے کے معنی ہوتے ہیں اگر بعد میں عَلٰی آجائے تو معنی توبہ قبول کرنا، توجہ فرمانا، ہوتے ہیں (توجہ فرما) عَلَيْنَا (عَلٰی۔نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾	بے شک تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّكَ (اِنَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

اَنْتَ، ضمیر منفصل واحد مذکر حاضر (تو)

اَلتَّوَّابُ، اللہ کا صفاتی نام، تَوْبَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، توبہ کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا دونوں کو تَوَّابٌ کہا جاتا ہے۔ جب بندہ کے لیے آئے تو کثرت سے توبہ کرنے والے اور جب اللہ کیلئے آئے تو مسلسل کثرت سے توبہ قبول کرنے والا ہوتے ہیں (بہت توبہ قبول کرنے والا)

اَلرَّحِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

رَبَّنَا وَ ابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ	اے ہمارے رب! اور تو ان میں ایک رسول ان ہی میں سے بھیج۔

رَبَّنَا، اصل میں يَا رَبَّنَا (يَا، رَبَّ، نَا) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

وَابْعَثْ (وَ۔اِبْعَثْ) وَ، حرف عطف، اور، اِبْعَثْ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، بھیجنا، مبعوث کرنا، تو بھیج (اور تو بھیج)

فِيْهِمْ (فِيْ۔هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں)

رَسُوْلًا مِّنْهُمْ (رَسُوْلًا۔مِنْ۔هُمْ) رَسُوْلًا، رسول، مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (رسول ان میں سے)

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ	وہ ان پر تیری آیات تلاوت کرے۔

يَتْلُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَلَا يَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا (وہ تلاوت کرے)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

اٰيٰتِكَ (اٰيٰتِ۔كَ) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، قرآن کی آیات، واحد، اٰيَةٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری آیات)

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ	اور وہ ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) يُعَلِّمُهُمُ (يُعَلِّمُ۔هُمْ) يُعَلِّمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمًا، تعلیم دینا، وہ تعلیم دے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (وہ تعلیم دے ان کو)

اَلْكِتٰبَ، خاص کتاب، یعنی قرآن مجید۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اَلْحِكْمَةَ (حکمت، دانائی کی باتیں)

وَيُزَكِّيْهِمْ ط	اور وہ انہیں پاک کرے۔

وَ، حرف عطف (اور) يُزَكِّيْهِمْ (يُزَكِّيْ۔هِمْ) يُزَكِّيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب زَكّٰى يُزَكِّيْ، مصدر تَزْكِيَةً، پاک کرنا، وہ پاک کرے، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (وہ انہیں پاک کرے)

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ ع	بے شک تو ہی بڑا غالب، بڑی حکمت والا ہے۔

ع ۱۵/۸

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

اَنْتَ، ضمیر منفصل واحد مذکر حاضر (تو)

اَلْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، غلبہ والا، (بڑا غالب)

اَلْحَكِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ	اور کون ہے (جو) ملتِ ابراہیمؑ سے منہ موڑے گا مگر وہ جس نے اپنے نفس کو بیوقوف بنایا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، کلمہ استفہامیہ (کون ہے)

يَّرْغَبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَغِبَ يَرْغَبُ، مصدر رَغْبَةً، اُس کے بعد اگر اِلٰی یا فِیْ ہو تو معنیٰ کسی چیز کی خواہش اور آرزو ہوتی ہے اور اگر اس کے بعد عَنْ ہو تو پھر معنی بے رغبتی اور اعراض ہوتا ہے۔

منہ موڑنا (وہ منہ موڑے گا)

عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ (عَنْ۔ مِلَّةِ۔ اِبْرٰهٖمَ) عَنْ، حرف جار، سے، مِلَّةِ، مجرور، مضاف، ملت، طریقہ، اِبْرٰهٖمَ، مضاف الیہ، حضرت ابراہیم (ابراہیم کی ملت سے، ملت ابراہیم سے)

اِلَّا، حرف استثنا (سوائے، مگر) مَنْ، اسم موصول (وہ جس نے)

سَفِهَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَفِهَ يَسْفَهُ، مصدر سَفْهًا، بے وقوف بنانا (اس نے بے وقوف بنایا)

نَفْسَهٗ (نَفْسَ۔ هٗ) نَفْسَ، مضاف، جان، نفس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے نفس کو)

وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ	اور البتہ تحقیق ہم نے اس کو دنیا میں چن لیا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدِ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، البتہ، قَدْ، حرف تحقیق کلام، تحقیق (البتہ تحقیق)

اِصْطَفَيْنٰهُ (اِصْطَفَيْنَا۔ هُ) اِصْطَفَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِصْطَفٰى يَصْطَفِيْ، مصدر اِصْطِفَآءٌ، چن لینا، ہم نے چن لیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو، ضمیر کا مرجع اِبْرٰهٖمَ ہے (ہم نے اُس کو چن لیا)

فِي الدُّنْيَا (فِيْ۔ اَلدُّنْيَا) فِيْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْيَا، مجرور، دُنیا (دنیا میں)

وَ اِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۳۰﴾	اور بے شک وہ آخرت میں یقیناً نیکو کاروں میں سے ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهٗ (اِنَّ ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر متصل واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع اِبْرٰهٖمَ ہے (بے شک وہ)

فِی الْاٰخِرَةِ (فِیْ ۔ اَلْاٰخِرَةِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)

لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ (لَ ۔ مِنْ ۔ اَلصّٰلِحِیْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مِنْ، حرفِ جار، سے، اَلصّٰلِحِیْنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیکو کاروں، واحد اَلصَّالِحُ (نیکو کاروں میں سے)

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسْلِمْ ۙ	جب اُس سے اس کے رب نے فرمایا تو فرمانبر دار ہو جا۔

اِذْ، ظرف زمان، گزرے ہوئے زمانہ کیلئے (جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (اُس نے فرمایا)

لَهٗ (لَ ۔ هٗ) لَ، حرف جار بمعنٰی مِنْ، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع حضرت ابراہیمؑ ہیں (اُس سے) رَبُّهٗ (رَبُّ، هٗ) رَبُّ، مضاف، رب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے رب) اَسْلِمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَسْلَمَ یُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامًا، فرمانبر دار ہونا (تو فرمانبر دار ہو جا)

قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۳۱﴾	اُس نے کہا میں تمام جہانوں کے رب کا فرمانبر دار ہو گیا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس (ابراہیمؑ) نے کہا)

اَسْلَمْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَسْلَمَ یُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامًا، فرمانبر دار ہونا، (میں فرمانبر دار ہو گیا)

لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (لِ ۔ رَبِّ ۔ اَلْعٰلَمِیْنَ) لِ، حرفِ جار، کا، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، اَلْعٰلَمِیْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے، واحد اَلْعَالَمُ (تمام جہانوں کے رب کا)

وَ وَصّٰی بِهَاۤ اِبْرٰهٖمُ بَنِیْهِ وَ یَعْقُوْبُ ؕ	اور اس (دین) کی وصیت ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے بیٹوں کو کی اور یعقوبؑ نے (بھی)

وَ، حرف عطف (اور) وَصّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَصّٰی یُوَصِّیْ، مصدر تَوْصِیَةً، وصیت کرنا (اُس نے

وصیت کی) بِهَآ(بِ۔هَا) بِ، حرف جار، کی، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع مِلَّةِ ہے (اس کی) اِبْرٰهِمُ (ابراہیمؑ)

بَنِیْهِ (بَنِیْ۔ہِ) بَنِیْ، مضاف، اولاد، بَنِیْ، اصل میں، اِبْنٌ، کی جمع، بَنِیْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، بیٹوں، اولاد، ہِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی اولاد کو اپنے بیٹوں کو)

وَ، حرف عطف (اور) یَعْقُوْبُ (حضرت یعقوبؑ)

یٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰی لَكُمُ الدِّیْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۱۳۲	اے میرے بیٹو بے شک اللہ نے تمہارے لیے دین کو چن لیا ہے پس تم ہرگز نہ مرنا مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو

یٰبَنِیَّ (یَا۔ بَنِیْ۔ یَ) یَا، حرف ندا، اے، بَنِیَّ، منادی، بَنِیْ، مضاف، منصوب، اصل میں، بَنِیْنَ تھا، نون جمع کا اضافت کی وجہ سے گر گیا ہے، بیٹو، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے بیٹو)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

اِصْطَفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِصْطَفٰی یَصْطَفِیْ، مصدر اِصْطِفَآءٌ، چن لینا (اُس نے چن لیا)

لَكُمُ الدِّیْنَ (لَ۔ كُمْ۔ اَلدِّیْنَ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، اَلدِّیْنَ، خاص دین (تمہارے لیے دین)

فَلَا تَمُوْتُنَّ (فَ۔ لَا تَمُوْتُنَّ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَمُوْتُنَّ، فعل نہی مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر حاضر مَاتَ یَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مرنا (تم ہرگز نہ مرنا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) اَنْتُمْ، ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر (تم)

مُسْلِمُوْنَ، اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فرمانبردار) واحد، مُسْلِمٌ (مسلمان)

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ یَعْقُوْبَ الْمَوْتُ	کیا تم (اس وقت) موجود تھے جب (حضرت) یعقوبؑ کو موت آئی۔

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ۔ اَمْ، حرف عطف استفہامیہ، کیا، كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ،

مصدر کَوْنًا، ہونا، تم تھے، شُھَدَآءَ، اسم فاعل جمع، گواہ، مشاہدہ کرنے والے (موقع پر) موجود، واحد، شَھِیْدٌ (کیاتم موجود تھے) اِذْ، اسم ظرف، گزرے ہوئے زمانہ کیلئے (جب)

حَضَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَضَرَ یَحْضُرُ، مصدر حَضْرًا وَّ حُضُوْرًا، حاضر ہونا، آنا (وہ حاضر ہوا، وہ آئی) یَعْقُوْبَ (حضرت یعقوب) الْمَوْتُ (موت)

اِذْ قَالَ لِبَنِیْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِیْ ؕ	جب اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا تم میرے بعد کس کی عبادت کروگے۔

اِذْ، ظرف زمان، گزرے ہوئے زمانہ کیلئے (جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

لِبَنِیْهِ (لِ۔ بَنِیْ۔ هِ) لِ، حرف جار بمعنی، عَنْ، سے، بَنِیْ، مجرور، مضاف، اصل میں بَنِیْنَ تھا، اضافت کی وجہ جمع کا نون گر گیا، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بیٹوں سے)

مَا، استفہامیہ (کس کی)

تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کروگے)

مِنْۢ بَعْدِیْ (مِنْ۔ بَعْدِ۔ یْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بعد)

قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَ اِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ	اُنہوں نے کہا ہم تیرے معبود کی اور تیرے آباء و اجداد ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کے معبود کی عبادت کریں گے (جو) ایک ہی معبود ہے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

نَعْبُدُ، فعل مضارع جمع متکلم عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (ہم عبادت کریں گے)

اِلٰهَكَ (اِلٰهَ۔ كَ) اِلٰهَ، مضاف، معبود، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے معبود کی)

وَ، حرفِ عطف (اور) اِلٰهَ اٰبَآئِكَ (اِلٰهَ۔ اٰبَآءِ۔ كَ) اِلٰهَ، مضاف، معبود، اٰبَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، آباؤاجداد کے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے آباؤاجداد کے معبود کی)

اِبْرٰهٖمَ (حضرت ابراہیم) وَ، حرف عطف (اور)

اِسْمٰعِیْلَ (حضرت اسماعیل) وَ، حرف عطف (اور) اِسْحٰقَ (حضرت اسحاق)

اِلٰهًا وَّاحِدًا۔ اِلٰهًا، موصوف، معبود، وَاحِدًا، صفت، ایک ہی، واحد (ایک ہی معبود)

وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾	اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے)

مُسْلِمُوْنَ۔ اِسْلَامًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (مسلمان، فرمانبردار)

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ	وہ ایک اُمّت تھی یقیناً وہ گزر چکی۔

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد موئنث بعید (وہ) اُمَّةٌ (جماعت، گروہ، ایک اُمّت)

قَدْ، حرف تحقیق، زور کلام کیلئے استعمال ہوتا ہے (یقیناً)

خَلَتْ، فعل ماضی واحد موئنث غائب خَلَا يَخْلُوْ، مصدر خُلُوٌّ، گزرنا (وہ گزر چکی)

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ	اُس کیلئے ہے جو اُس نے کمایا اور تمہارے لیے ہے جو تم نے کمایا۔

لَهَا (لَ۔ هَا) لَ، حرفِ جار، کیلئے، هَا، مجرور، ضمیر واحد موئنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اُمَّةٌ ہے (اُس کیلئے)

مَا، اسم موصول (جو)

كَسَبَتْ، فعل ماضی واحد موئنث غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (اُس نے کمایا)

وَ، حرف عطف (اور) لَكُمْ (لَ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) مَّا، اسم موصول (جو)

كَسَبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (تم نے کمایا)

وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾	اور تم سے اس کے بارے میں سوال نہیں کیا جائے گا جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَاتُسْـَٔلُوْنَ، فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر حاضر سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا (تم سے سوال نہیں کیا جائے گا)

عَمَّا (عَنْ۔ مَا) عَنْ، حرف جار، بارے میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کے بارے میں جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کیا کرتے)

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ	اور اُنہوں نے کہا تم یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تم ہدایت پا جاؤ گے۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

كُوْنُوْا، فعل ناقص امر جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو جاؤ)

هُوْدًا (یہودی) اَوْ، حرف عطف (یا) نَصٰرٰی (نصرانی، عیسائی)

تَهْتَدُوْا، اصل میں تَهْتَدُوْنَ تھا، جواب امر ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے، اسی بنا پر آخر سے نون ساقط ہو گیا ہے، فعل مضارع مجزوم جمع مذکر حاضر اِهْتَدٰی يَهْتَدِیْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، ہدایت پانا (تم ہدایت پا جاؤ گے)

قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ	آپ کہہ دیجیے بلکہ (ہم) ایک اللہ کے ہو جانے والے ابراہیمؑ کی ملت پر ہیں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ)

مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ۔ مِلَّةَ، مضاف، ملت، طریقہ، اِبْرٰهٖمَ، مضاف الیہ، حضرت ابراہیم (ابراہیم کی ملت)

حَنِيْفًا۔ حَنْفٌ، مصدر سے صفت مشبہ سیدھی راہ والا، یک رخ، یکسو (ایک اللہ کے ہو جانے والے)

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾	اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُشْرِكِيْنَ، مجرور، اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، واحد مُشْرِكٌ (شرک کرنے والوں میں سے)

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا	تم کہو ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو ہماری طرف اتارا گیا۔

قُوْلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم کہو)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ، عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، اسم موصول (جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا (اتارا گیا)

اِلَيْنَا (اِلٰی۔ نَا) اِلٰی، حرف جار، طرف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف)

وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ	اور جو ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور (ان کی) اولاد کی طرف اُتارا گیا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، اسم موصول (جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا (اتارا گیا)

اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اِبْرٰهٖمَ، مجرور، حضرت ابراہیم (ابراہیم کی طرف)

وَ، حرف عطف (اور) اِسْمٰعِيْلَ (حضرت اسماعیل) وَ، حرفِ عطف (اور) اِسْحٰقَ (حضرت اسحاق)

وَ، حرف عطف (اور) يَعْقُوْبَ (حضرت یعقوب) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْاَسْبَاطِ (اولاد کی اولاد) یعنی پوتے اور نواسے، واحد، سِبْطٌ۔

وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى	اور جو موسیٰ (علیہ السلام) اور عیسیٰ (علیہ السلام) کو دیا گیا۔

وَ، حرفِ عطف (اور) مَآ، اسم موصول (جو)

اُوْتِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (دیا گیا)

مُوْسٰى (حضرت موسیٰ) وَ، حرف عطف (اور) عِيْسٰى (حضرت عیسیٰ)

وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ	اور جو نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا۔

وَ، حرفِ عطف (اور) مَآ، اسم موصول (جو)

اُوْتِيَ، فعل ماضی مجہول، واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (دیا گیا)

النَّبِيُّوْنَ (نبیوں) واحد، نَبِيٌّ۔

مِنْ رَّبِّهِمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب،
هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (ان کے رب کی طرف سے)

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ	ہم ان میں سے کسی ایک کے درمیان تفریق نہیں کرتے۔

لَا نُفَرِّقُ، فعل مضارع منفی جمع متکلم فَرَّقَ يُفَرِّقُ، مصدر تَفْرِيْقًا، فرق پیدا کرنا، تفریق کرنا (ہم تفریق نہیں کرتے)

بَيْنَ اَحَدٍ (بَيْنَ۔ اَحَدٍ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَحَدٍ، مضاف الیہ، کسی ایک کے (کسی ایک کے درمیان)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾	اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے)

مُسْلِمُوْنَ۔ اِسْلَامًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فرمانبرداری کرنے والے، واحد مُسْلِمٌ (فرمانبردار)

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ	پس اگر وہ ایمان لائیں جس طرح تم اس پر ایمان

	لائے ہو تو یقیناً وہ ہدایت پا جائیں گے۔

فَاِنْ(فَ ـ اِنْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنْ، شرطیہ، اگر (پس اگر)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا ترجمہ بوجہ اِنْ (وہ ایمان لائیں)

بِمِثْلِ مَآ (بِ ـ مِثْلِ ـ مَا) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، مِثْلِ، مجرور، مانند، طرح، مَا، موصولہ، جس (جس طرح)

اٰمَنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ترجمہ بوجہ اِنْ (تم ایمان لائے ہو)

بِہٖ (بِ ـ ہٖ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

فَقَدِ اھْتَدَوْا، جملہ جواب شرط، فَقَدِ (فَ ـ قَدْ) فَ، حرف جواب شرط، تو، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

اِھْتَدَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِھْتَدٰی یَھْتَدِیْ، مصدر اِھْتِدَآءٌ، ہدایت پانا، ترجمہ بوجہ اِنْ (وہ ہدایت پا جائیں گے)

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا ھُمْ فِیْ شِقَاقٍ ۚ	اور اگر وہ منہ موڑیں تو بے شک وہ مخالفت میں (پڑے) ہیں

وَ، حرفِ عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر)

تَوَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا، انحراف کرنا، ترجمہ بوجہ اِنْ، وہ منہ موڑیں (اگر وہ منہ موڑیں)

فَاِنَّمَا (فَ ـ اِنَّمَا) فَ، حرف جواب شرط، تو، اِنَّمَا، کلمہ حصر، بے شک (تو بے شک)

ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِیْ شِقَاقٍ ـ فِیْ، حرف جار، میں، شِقَاقٍ، اسم مصدر، مجرور، مخالفت، ضد (مخالفت میں)

فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ ۚ	پس عنقریب اللہ آپ کو ان سے کافی ہو گا۔

فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ (فَ ـ سَ ـ یَکْفِیْ ـ کَ ـ ھُمْ ـ اَللّٰہُ) فَ، حرف عطف، پس، سَ، مستقبل قریب کے لیے، عنقریب، یَکْفِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَفٰی یَکْفِیْ، مصدر کِفَایَةً، کافی ہونا، کفایت کرنا، وہ

کافی ہو گا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، اُن سے، اَللّٰهُ، اللہ،
(پس عنقریب اللہ آپ کو ان سے کافی ہو گا)

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾	اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصل واحد مذکر غائب (وہ)

اَلسَّمِيْعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

اَلْعَلِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ	اللہ کا رنگ (اپناؤ)

صِبْغَةَ اللّٰهِ، مرکب اضافی، صِبْغَةَ، مضاف، رنگ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا رنگ)

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ؗ	اور اللہ سے زیادہ اچھا رنگ کس کا ہے؟

وَ، حرفِ عطف (اور) مَنْ، استفہامیہ (کون، کس کا)

اَحْسَنُ۔ حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ اچھا)

مِنَ اللّٰهِ (مِنْ۔ اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور (اللہ سے) صِبْغَةً (رنگ)

وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾	اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرفِ جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کی)

عٰبِدُوْنَ۔ عِبَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (عبادت کرنے والے، عبادت گزار، عابد) واحد عَابِدٌ۔

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِى اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ۚ	آپ کہہ دیجیے کیا تم ہم سے اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہو حالانکہ وہ ہمارا رب اور تمہارا رب ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اَتُحَآجُّوْنَنَا (اَ۔ تُحَآجُّوْنَ۔ نَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تُحَآجُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَآجَّ يُحَآجُّ،

مصدر مُحَآجَّةٌ، جھگڑا کرنا، تم جھگڑا کرتے ہو، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (کیا تم ہم سے جھگڑا کرتے ہو)

فِی اللّٰہِ (فِیْ۔ اَللّٰہِ) فِیْ، حرف جار، کے بارے میں، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کے بارے میں)

وَ، حالیہ (حالانکہ) ھُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

رَبُّنَا (رَبُّ۔ نَا) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رب)

وَ، حرفِ عطف (اور)

رَبُّکُمْ (رَبُّ۔ کُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَکُمْ اَعْمَالُکُمْ ۚ	اور ہمارے لیے ہمارے اعمال اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَنَآ (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے)

اَعْمَالُنَا (اَعْمَالُ۔ نَا) اَعْمَالُ، مضاف، اعمال، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے اعمال)

وَ، حرف عطف (اور) لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے لیے) اَعْمَالُکُمْ (اَعْمَالُ۔ کُمْ) اَعْمَالُ، مضاف، اعمال، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے اعمال)

وَنَحْنُ لَہٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾	اور ہم اسی کے لیے خالص (عبادت) کرنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

لَہٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، کے لیے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے لیے)

مُخْلِصُوْنَ۔ اِخْلَاصٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خالص کرنے والے، واحد، مُخْلِصٌ، آمیزش سے پاک ہونا (خالص (عبادت) کرنے والے)

اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰھٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ کَانُوْا ھُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی ؕ	کیا تم کہتے ہو کہ بے شک ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور (اُن کی) اولاد یہودی یا نصرانی تھے؟

اَمْ، حرف عطف بمعنی استفہام (کیا)

تَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، (تم کہتے ہو)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اِبْرٰھٖمَ (حضرت ابراہیم)

وَ، حرفِ عطف (اور) اِسْمٰعِیْلَ (حضرت اسماعیل) وَ، حرفِ عطف (اور) اِسْحٰقَ (حضرت اسحاق)

وَ، حرفِ عطف (اور) یَعْقُوْبَ (حضرت یعقوب) وَ، حرفِ عطف (اور)

اَلْاَسْبَاطَ (اولاد کی اولاد، پوتے نواسے) واحد، سِبْطٌ۔

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

ھُوْدًا (یہودی) اَوْ، حرف عطف (یا) نَصٰرٰی (نصرانی، عیسائی)

قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ	آپ کہہ دیجیے کیا تم زیادہ جاننے والے ہو یا اللہ؟

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

ءَاَنْتُمْ (ءَ۔اَنْتُمْ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (کیا تم)

اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ، مصدر سے اسم تفضیل (زیادہ جاننے والا)

اَمِ اللّٰهُ (اَمْ، اَللّٰهُ) اَمْ، حرف عطف، یا، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (یا اللہ)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ	اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے گواہی چھپائی (جو) اس کے پاس اللہ کی طرف سے تھی۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، استفہامیہ (کون)

اَظْلَمُ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ظالم)

مِمَّنْ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو، جس (اُس سے جس نے)

کَتَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَتَمَ یَکْتُمُ، مصدر کِتْمَانٌ وَّ کَتْمًا، چھپانا (اُس نے چھپائی)

شَهَادَةً (شہادت، گواہی)

عِنْدَهٗ (عِنْدَ۔ هٗ) عِنْدَ، مضاف، پاس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے پاس)

مِنَ اللّٰهِ (مِنْ۔ اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۰﴾	اور اللہ اس سے ہر گز غافل نہیں ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

بِغَافِلٍ (بِ۔ غَافِلٍ) بِ، حرفِ جار، زائدہ برائے تاکید نفی، ہرگز، غَافِلٍ، مجرور، غَفْلَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، غافل، بے خبر (ہرگز غافل)

عَمَّا (عَنْ۔ مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

تِلۡكَ اُمَّةٌ قَدۡ خَلَتۡ ۚ	وہ ایک امت تھی یقیناً وہ گزر چکی۔

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (وہ) اُمَّةٌ (جماعت، گروہ، ایک امت)

قَدْ، حرف تحقیق، زور کلام کے لیے استعمال ہوتا ہے (یقیناً)

خَلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَلَا يَخْلُوْ، مصدر خُلُوٌّ وَ خَلَآءً، گزرنا (وہ گزر چکی)

لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَ لَكُمۡ مَّا كَسَبۡتُمۡ ۚ	اُس کیلئے ہے جو اُس نے کمایا اور تمہارے لیے ہے جو تم نے کمایا۔

لَهَا (لَ۔ هَا) لَ، حرفِ جار، کیلئے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اُمَّةٌ ہے (اُس کیلئے)

مَا، اسم موصول (جو) كَسَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (اُس نے کمایا) وَ، حرف عطف (اور) لَكُمْ (لَ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے لیے) مَّا، اسم موصول (جو)

كَسَبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (تم نے کمایا)

وَلَا تُسۡـَٔلُوۡنَ عَمَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۱﴾ ع	اور تم سے اُس کے بارے میں سوال نہیں کیے جائیں گے جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَا تُسْـَٔلُوْنَ، فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر حاضر سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا،

سوال کرنا(تم سے سوال نہیں کیے جائیں گے)

عَمَّا(عَنْ۔ مَا)عَنْ، حرف جار، بارے میں،مَا، مجرور،اسم موصول،جو(اس کے بارے میں جو)

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا(وہ تھے)

یَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا(وہ عمل کیا کرتے)